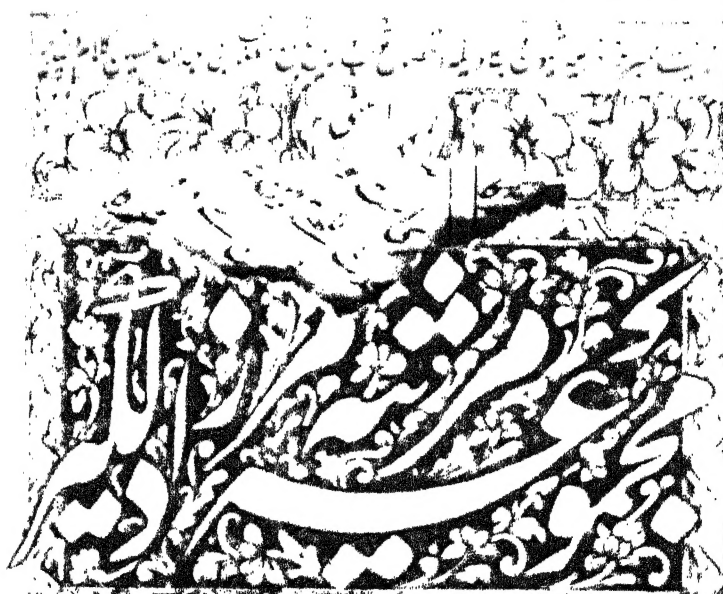


بَعْدَ صَنَاعِ مَكِينِ نَوْبِ خَلْقِ زُورِ مَا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُطَبَّعُ نَاشِئَةِ كُتُبِ طَبْعِ مِیْنِ



سلام
 سلام ہے عہد دل و جان سے خدا کے
 مدد طلب ہو غریب سے سوا کے خدا
 کس سب سے علم نہ کا دیکر کر دے
 کہ تیرے حق خدا کی تیرے دے
 کہ تیرے حق ہے حق میرے حق کا حق
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا
 اگر چہ خدا و خدا کے لب پیا دم
 کلام اور نہ خدا کے حق جو حق
 سب سے حق ہے حق کا بول یہ حق
 نام پہ کیوں کہ حق کا بول یہ حق
 درد کیلئے مقدم جو کچھ کہلے خدا

سلام
 کمالا نام نے سنت دیکر
 تو جانتا نہیں میں کان کوں
 رضا طلب کی جو اگر تیرے بولے
 ری وینا تو نہ ہو کر ہو رہا ہے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا
 بلا سے تیرے حق میں ہوں گے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا

سلام
 کمالا نام نے سنت دیکر
 تو جانتا نہیں میں کان کوں
 رضا طلب کی جو اگر تیرے بولے
 ری وینا تو نہ ہو کر ہو رہا ہے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا
 بلا سے تیرے حق میں ہوں گے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا
 ادا مگر تیرے حق میں ہوں گے خدا

[illegible]

۲۱
۱۔ عجب کشتے بنجی کو زندان خانہ بنجو
۲۔ شہسوار عیسیٰ بنجی کو بکری کو
۳۔ شہسوار عیسیٰ بنجی کو بکری کو
۴۔ شہسوار عیسیٰ بنجی کو بکری کو
۵۔ شہسوار عیسیٰ بنجی کو بکری کو
۶۔ شہسوار عیسیٰ بنجی کو بکری کو
۷۔ شہسوار عیسیٰ بنجی کو بکری کو
۸۔ شہسوار عیسیٰ بنجی کو بکری کو
۹۔ شہسوار عیسیٰ بنجی کو بکری کو
۱۰۔ شہسوار عیسیٰ بنجی کو بکری کو

[illegible]

Abstract

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

۱۔ بے پروا منی تو ختم غم خجاست
 ۲۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۳۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۴۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۵۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۶۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۷۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۸۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۹۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۱۰۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی

۱۱۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۱۲۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۱۳۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۱۴۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۱۵۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۱۶۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۱۷۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۱۸۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۱۹۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۲۰۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی

۲۱۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۲۲۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۲۳۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۲۴۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۲۵۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۲۶۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۲۷۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۲۸۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۲۹۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی
 ۳۰۔ سرور و سرگرمی و سرور و سرگرمی

۱۔ شہر سے صحرے کا کیا کیا ہے تم
۲۔ کجی کی محبت میں چین چین ہوا
۳۔ شہر سے تار کا کیا کیا ہے تم
۴۔ قاتم میں قاتم سے چین ہوا
۵۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۶۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۷۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۸۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۹۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۱۰۔ شہر سے شہر میں چین ہوا

۱۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۲۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۳۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۴۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۵۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۶۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۷۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۸۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۹۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۱۰۔ شہر سے شہر میں چین ہوا

۱۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۲۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۳۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۴۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۵۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۶۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۷۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۸۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۹۔ شہر سے شہر میں چین ہوا
۱۰۔ شہر سے شہر میں چین ہوا

شاہ
کونین کا جہان زہرین آید و لک
زبان بجا دشمنوں کے شکر کا پیرے کجا

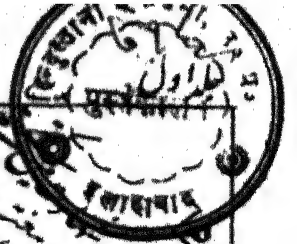
سلام
شاہ
جانی اس پرست کجا بل جانا تھا
سب کا سب فکر اس کے تاج
دل اعلا پڑی اس کے تاج
دل اعلیٰ بلبلے اس کو نہایت غائب
شاہ
مے غافل کر کے اس سے
نام فاکر کے تاج
شاہ
بغیر غافل عمر سعد کے تاج
وہ یقین سامنے سے شاہ کے تاج
شاہ
رونا غاصبوت نہایت
شاہ
کونین کا جہان زہرین آید و لک
زبان بجا دشمنوں کے شکر کا پیرے کجا

شاہ
کونین کا جہان زہرین آید و لک
زبان بجا دشمنوں کے شکر کا پیرے کجا
شاہ
جانی اس پرست کجا بل جانا تھا
سب کا سب فکر اس کے تاج
دل اعلا پڑی اس کے تاج
دل اعلیٰ بلبلے اس کو نہایت غائب
شاہ
مے غافل کر کے اس سے
نام فاکر کے تاج
شاہ
بغیر غافل عمر سعد کے تاج
وہ یقین سامنے سے شاہ کے تاج
شاہ
رونا غاصبوت نہایت
شاہ
کونین کا جہان زہرین آید و لک
زبان بجا دشمنوں کے شکر کا پیرے کجا

شاہ
کونین کا جہان زہرین آید و لک
زبان بجا دشمنوں کے شکر کا پیرے کجا
شاہ
جانی اس پرست کجا بل جانا تھا
سب کا سب فکر اس کے تاج
دل اعلا پڑی اس کے تاج
دل اعلیٰ بلبلے اس کو نہایت غائب
شاہ
مے غافل کر کے اس سے
نام فاکر کے تاج
شاہ
بغیر غافل عمر سعد کے تاج
وہ یقین سامنے سے شاہ کے تاج
شاہ
رونا غاصبوت نہایت
شاہ
کونین کا جہان زہرین آید و لک
زبان بجا دشمنوں کے شکر کا پیرے کجا

<p>۱۷ مگر جس کے چہرے پر ہے مین و نور نہ چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا</p>	<p>۱۸ نہ ہنس کے غنیمت میں نہ غلام کا احسان ہوا</p>	<p>۱۹ مگر جس کے چہرے پر ہے مین و نور نہ چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا</p>
<p>۲۰ مگر جس کے چہرے پر ہے مین و نور نہ چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا</p>	<p>۲۱ اپنی بخشش کا ٹھکانا ہی تھا سرنکٹ جاتا اگر شیر کا</p>	<p>۲۲ ہاتھ بس یوں رہا لیل و نہار غمر رہا شام و سحر شیر کا</p>
<p>۲۳ مگر جس کے چہرے پر ہے مین و نور نہ چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا</p>	<p>۲۴ نہی چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا روٹی وہ بابائے شیر کا</p>	<p>۲۵ نہی چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا روٹی وہ بابائے شیر کا</p>
<p>۲۶ دیکھ لاشہ خون سے تر شیر کا آیا مجھ سے کو شیر کا</p>	<p>۲۷ گرائی ایک روٹی سے یا دعا اسکو سفر شیر کا</p>	<p>۲۸ عوض لے احمقے رد کر کر پیر یہی صوبہ اب شیر کا</p>
<p>۲۹ مگر جس کے چہرے پر ہے مین و نور نہ چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا</p>	<p>۳۰ مگر جس کے چہرے پر ہے مین و نور نہ چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا</p>	<p>۳۱ مگر جس کے چہرے پر ہے مین و نور نہ چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا</p>
<p>۳۲ عجب سے آئی درختوں کو خوڑے دیکھو جگر شیر کا</p>	<p>۳۳ کہتے تھے سوئے جھنڈا پر دیکھے درد کر شیر کا</p>	<p>۳۴ نوک بیڑہ چڑھیاں رات سحر سرکنا گدرا جگر شیر کا</p>
<p>۳۵ انہی خلق سے ایک کہیں لاکھوں ستھارا کوئی مین</p>	<p>۳۶ جس شاہ کے جو ستر چاہا عورون سے کسی تھی با آہ و بکا</p>	<p>۳۷ نہی چھوچھا ہے بیان کیا اور ان کا روٹی وہ بابائے شیر کا</p>
<p>۳۸ یا لڑکے لاکھوں سے ہما شاہ یا لڑا آگے پر شیر کا</p>	<p>۳۹ دیکھو لاشہ ہو کہ حشر شیر کا</p>	<p>۴۰ منہ سنیں دیکھا اگر شیر کا</p>

<p>۱۲</p> <p>خدا عبادت میں نود و نذر تراکال خدا عبادت میں نود و نذر تراکال</p> <p>پاس بھی اور کھولے سر کے بال دیکھا کی شہزاد ہر شہیر کا</p>	<p>۱۳</p> <p>خدا عبادت میں نود و نذر تراکال خدا عبادت میں نود و نذر تراکال</p> <p>ہر میں اس شخص کی ہفت دبا ہو دیکھا بیک گذر شہیر کا</p>	<p>۱۴</p> <p>خدا عبادت میں نود و نذر تراکال خدا عبادت میں نود و نذر تراکال</p> <p>اس کی جلی سے لانا التبر کے کو جو ایک ریزوان اس کی جلی سے</p>
<p>۱۵</p> <p>مردن جوج کے پتی کوئی اور کوئی کے سمون کے پتی کوئی</p> <p>خدا اہل حرم میں ہر ایک ہی آگہو راخون سے تر شہیر کا</p>	<p>۱۶</p> <p>مردن جوج کے پتی کوئی اور کوئی کے سمون کے پتی کوئی</p> <p>خدا اہل حرم میں ہر ایک ہی آگہو راخون سے تر شہیر کا</p>	<p>۱۷</p> <p>مردن جوج کے پتی کوئی اور کوئی کے سمون کے پتی کوئی</p> <p>خدا اہل حرم میں ہر ایک ہی آگہو راخون سے تر شہیر کا</p>
<p>۱۸</p> <p>اک بوزدیکہ زواج سے جبر خدا صغیر نے نانی سے کہا</p> <p>اب مری دیوار ہر پیرا ہوا ہر وہ شاید نامہ ہر شہیر کا</p>	<p>۱۹</p> <p>اک بوزدیکہ زواج سے جبر خدا صغیر نے نانی سے کہا</p> <p>اب مری دیوار ہر پیرا ہوا ہر وہ شاید نامہ ہر شہیر کا</p>	<p>۲۰</p> <p>اک بوزدیکہ زواج سے جبر خدا صغیر نے نانی سے کہا</p> <p>اب مری دیوار ہر پیرا ہوا ہر وہ شاید نامہ ہر شہیر کا</p>
<p>۲۱</p> <p>مردن جوج کے پتی کوئی اور کوئی کے سمون کے پتی کوئی</p> <p>خدا اہل حرم میں ہر ایک ہی آگہو راخون سے تر شہیر کا</p>	<p>۲۲</p> <p>مردن جوج کے پتی کوئی اور کوئی کے سمون کے پتی کوئی</p> <p>خدا اہل حرم میں ہر ایک ہی آگہو راخون سے تر شہیر کا</p>	<p>۲۳</p> <p>مردن جوج کے پتی کوئی اور کوئی کے سمون کے پتی کوئی</p> <p>خدا اہل حرم میں ہر ایک ہی آگہو راخون سے تر شہیر کا</p>



کلمات مرثیہ و کلمہ

[illegible]

۱۲۸
 اس کی خاطر کے حامی جو حسن بن
 علی بن ابی طالب کے تھے ان کی
 اس بات پر اعتراض نہیں کیا
 کہ ان کی اس بات پر اعتراض نہیں کیا
 کہ ان کی اس بات پر اعتراض نہیں کیا

[illegible]

یونہی کی بیٹی نے کڑے کماؤ سے
دو طمانین کا تحفہ دیا اور اناراد و دو ملن پیرا
برگام پر عالمیت فرمائی تھی یہ نیت
زبیر کے کوئی پوچھے پہنچ دینا
عالم علی کے گلجاری بھائی سے
خفت من علی کے دادا ہمدانی کی
شفاق یاد رہے زنجیر سے عالم کی
سدا بروم کیا شیک ملین پیرا
انہی صدا بروم کی شاکت کی کام
دادا است نشان بر خندہ حسن پیرا
عالم کے سدا بروم کی شاکت کی کام
پونا کی یاد میں سدا بروم کی شاکت کی کام
کرو غلط فہمی نوروز فیست کا
عامی نہایت کرو غلط فہمی نوروز فیست کا

سلام

کیا کیا بظلمت روز سنگار ہے کیا
ہو شکور جو کہ شوگر ہو گئے کیا

۱۔ بونھاری دیکھ کر کئی لاشیں
۲۔ قلم زبیر سے سرزد ہوئے دلائی کی
۳۔ ازرن سے پلوان کو جب ایک قانون
۴۔ دو چوڑے رن میں قاسم ناچار ہو
۵۔ کٹ پور میں پانی کے پھاری کو دلائی
۶۔ کیا کات لاؤں سے عباس رائے کیا
۷۔ بیدونوں کی شورش ازاد سے چم کیا
۸۔ بیدار کے ایک نئے کے چم کیا
۹۔ شمشیر شاہ کے نئے زبیر کی
۱۰۔ کیا کھجور کے پتھر سے کیا
۱۱۔ سر کرمی دوش پتھر سے کیا
۱۲۔ کوڑا کا قصہ ہے علی کو کیا
۱۳۔ ماس کے آگے روتی نہ دلائی کیا

۱۔ ایسا ہی ہے جو کچھ کوئی بلا ہو
۲۔ اگر کسی دہشت جو پتھر سے کیا
۳۔ قدرت کی دیکھ کر کر کیا
۴۔ اعزاز اس کا کہ اس کی کیا
۵۔ جی شمشیر کے گدڑ سے اس کی کیا
۶۔ افروز آیت پروردگار سے کیا
۷۔ زوالی ہو گا وہ جو اس سے کیا
۸۔ کیا ہی ہے جو سلامی سے کیا
۹۔ داد کو دے گا وہ جو اس سے کیا
۱۰۔ فتنہ کی کیا ہی بات سے کیا
۱۱۔ زار کو چاہے نہ ہو اس سے کیا
۱۲۔ سلام

۱۔ ایسا ہی ہے جو کچھ کوئی بلا ہو
۲۔ اگر کسی دہشت جو پتھر سے کیا
۳۔ قدرت کی دیکھ کر کر کیا
۴۔ اعزاز اس کا کہ اس کی کیا
۵۔ جی شمشیر کے گدڑ سے اس کی کیا
۶۔ افروز آیت پروردگار سے کیا
۷۔ زوالی ہو گا وہ جو اس سے کیا
۸۔ کیا ہی ہے جو سلامی سے کیا
۹۔ داد کو دے گا وہ جو اس سے کیا
۱۰۔ فتنہ کی کیا ہی بات سے کیا
۱۱۔ زار کو چاہے نہ ہو اس سے کیا
۱۲۔ سلام

شہادت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
اس بات کا الہام کہ جسے چاہا ہوا
ہو گئے چاہے کہ کچھ کو چاہے چاہے
اب حال صفت چاہے چاہے چاہے
شہادت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
رو و دھن و دھن و دھن و دھن و دھن
کا فاضل و کا فاضل و کا فاضل و کا فاضل
دولت ملکی دیو و دیو و دیو و دیو و دیو
یون و یون و یون و یون و یون و یون
کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی
برای بریک و بریک و بریک و بریک و بریک
شہادت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
دولت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
نقد بریک و نقد بریک و نقد بریک و نقد بریک

شہادت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
اس بات کا الہام کہ جسے چاہا ہوا
ہو گئے چاہے کہ کچھ کو چاہے چاہے
اب حال صفت چاہے چاہے چاہے
شہادت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
رو و دھن و دھن و دھن و دھن و دھن
کا فاضل و کا فاضل و کا فاضل و کا فاضل
دولت ملکی دیو و دیو و دیو و دیو و دیو
یون و یون و یون و یون و یون و یون
کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی
برای بریک و بریک و بریک و بریک و بریک
شہادت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
دولت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
نقد بریک و نقد بریک و نقد بریک و نقد بریک

شہادت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
اس بات کا الہام کہ جسے چاہا ہوا
ہو گئے چاہے کہ کچھ کو چاہے چاہے
اب حال صفت چاہے چاہے چاہے
شہادت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
رو و دھن و دھن و دھن و دھن و دھن
کا فاضل و کا فاضل و کا فاضل و کا فاضل
دولت ملکی دیو و دیو و دیو و دیو و دیو
یون و یون و یون و یون و یون و یون
کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی
برای بریک و بریک و بریک و بریک و بریک
شہادت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
دولت دہائی ہو چکا تھی دہائی سے
نقد بریک و نقد بریک و نقد بریک و نقد بریک

۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اب کون سا کوئی نہ ہو
بیاہکا انتظار ہے کہ تیرے عشق شاہین
وہ کون کریم ہے جو تیری نسبت
عالم پروردگار کے مال کا یوں ادا کیا
دانش علم کی شمعیں جلیں گے
مختار بن مورتی دود و پیر کیا
سلام

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں
 ۲۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں
 ۳۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں
 ۴۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں
 ۵۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں
 ۶۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں
 ۷۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں
 ۸۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں
 ۹۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں
 ۱۰۔ اے میرے محبوب کیا کہو میں مر رہا ہوں

۱۔ کلمہ کلید ہے جس سے جلتے وقت امین
 ۲۔ ہر کلمہ کی تہی نالی سے منقرا
 ۳۔ ہر کلمہ کی تہی سے ہر روز غبار آیا
 ۴۔ ہر کلمہ کی تہی سے ہر وقت
 ۵۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۶۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۷۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۸۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۹۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۱۰۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا

۱۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۲۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۳۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۴۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۵۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۶۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۷۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۸۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۹۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۱۰۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا

۱۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۲۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۳۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۴۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۵۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۶۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۷۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۸۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۹۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا
 ۱۰۔ کلمہ کی تہی سے ہر کلمہ کا غبار آیا

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سید صاحب در اسلک فاضل کے اہل بیت
نام جبار سرکش عظیم کائنات با بویا
مخفی ہوئے ہوئے غلام کائنات با بویا
چشم کی پہچانی پہنچنے کی دیند
بیت کج جانان اس غلام کائنات
مطلوبہ کے لئے لائے نواز اوجان با بویا
سے کیا دل اب نواز اوجان
شش من آیا سر این
جنگ اس کو غلامی کا سقا با بویا
دو کھنکھارے اس کی ساری عمر
سے من جی رہی اور قاتل با بویا
سلام
رہ چھین برد خال ک سر مو غلامی

سید در اسلک فاضل کے اہل بیت
نام جبار سرکش عظیم کائنات با بویا
مخفی ہوئے ہوئے غلام کائنات با بویا
چشم کی پہچانی پہنچنے کی دیند
بیت کج جانان اس غلام کائنات
مطلوبہ کے لئے لائے نواز اوجان با بویا
سے کیا دل اب نواز اوجان
شش من آیا سر این
جنگ اس کو غلامی کا سقا با بویا
دو کھنکھارے اس کی ساری عمر
سے من جی رہی اور قاتل با بویا
سلام
رہ چھین برد خال ک سر مو غلامی

سید در اسلک فاضل کے اہل بیت
نام جبار سرکش عظیم کائنات با بویا
مخفی ہوئے ہوئے غلام کائنات با بویا
چشم کی پہچانی پہنچنے کی دیند
بیت کج جانان اس غلام کائنات
مطلوبہ کے لئے لائے نواز اوجان با بویا
سے کیا دل اب نواز اوجان
شش من آیا سر این
جنگ اس کو غلامی کا سقا با بویا
دو کھنکھارے اس کی ساری عمر
سے من جی رہی اور قاتل با بویا
سلام
رہ چھین برد خال ک سر مو غلامی

سر ۱۲۱
 کسے چاہے غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۲۲
 مرنے بجائے غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۲۳
 جاکر کسے چاہے غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۲۴
 خط باریک نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۲۵
 دھامے خامے نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۲۶
 غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۲۷
 قبول نہ آئے نہ کسے چاہے

سر ۱۲۸
 کسے چاہے غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۲۹
 مرنے بجائے غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۳۰
 جاکر کسے چاہے غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۳۱
 خط باریک نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۳۲
 دھامے خامے نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۳۳
 غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۳۴
 قبول نہ آئے نہ کسے چاہے

سر ۱۳۵
 کسے چاہے غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۳۶
 مرنے بجائے غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۳۷
 جاکر کسے چاہے غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۳۸
 خط باریک نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۳۹
 دھامے خامے نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۴۰
 غم نہ آئے نہ کسے چاہے
 سر ۱۴۱
 قبول نہ آئے نہ کسے چاہے

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

۱۰
مگر آسماں پر کجا کہ بیاں کلت درخ
نہ غلوم کا ہو خونِ باقی جی کزن پر
۱۱
کنا نہ ہونے کی جو بچہ دین تن سلا باغا
غفلت کی جو بیا باغون اسی کا جبر دین
۱۲
غافل کی سمت لاشا لیکھا غفلت کی
غافل کی غفلت موان ہو غفلت کا
۱۳
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۱۴
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۱۵
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت

۱۶
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۱۷
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۱۸
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۱۹
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۲۰
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت

۲۱
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۲۲
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۲۳
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۲۴
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
۲۵
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت
مگر غفلت کی غفلت قدم پر تا تھا غفلت

۱۲
مجنوبی جو کہا باؤ نے شیخان کو
بیکرم سواہنیکو ایہ اکثر ارات کو
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

سلام
 کیا اور سلامی تھے شہرِ ظُلم کے حوالے
 اُن فتنوں میں جو نونے لگا دیجواں

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

۱۔ شہ
 ۲۔ صفت و کرم کے منہا ہونے کی
 ۳۔ بیگم کی جری کو خدا سے بچے اور
 ۴۔ اس کا عداوت میں
 ۵۔ بارہ سے کرنا بھی تو قائم کرنا
 ۶۔ گھر سے کرنا بھی تو قائم کرنا
 ۷۔ لاش آتی تھی جب بندہ گامین
 ۸۔ زینبیدین قاضیوں کا خون سلام
 ۹۔ دین علی تو گھر سے کھانے میں
 ۱۰۔ دین علی تو گھر سے کھانے میں

سلام
 ۱۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۲۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۳۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۴۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۵۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۶۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۷۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۸۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۹۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۱۰۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس

۱۔ شہ
 ۲۔ صفت و کرم کے منہا ہونے کی
 ۳۔ بیگم کی جری کو خدا سے بچے اور
 ۴۔ اس کا عداوت میں
 ۵۔ بارہ سے کرنا بھی تو قائم کرنا
 ۶۔ گھر سے کرنا بھی تو قائم کرنا
 ۷۔ لاش آتی تھی جب بندہ گامین
 ۸۔ زینبیدین قاضیوں کا خون سلام
 ۹۔ دین علی تو گھر سے کھانے میں
 ۱۰۔ دین علی تو گھر سے کھانے میں

سلام
 ۱۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۲۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۳۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۴۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۵۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۶۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۷۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۸۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۹۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۱۰۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس

۱۔ شہ
 ۲۔ صفت و کرم کے منہا ہونے کی
 ۳۔ بیگم کی جری کو خدا سے بچے اور
 ۴۔ اس کا عداوت میں
 ۵۔ بارہ سے کرنا بھی تو قائم کرنا
 ۶۔ گھر سے کرنا بھی تو قائم کرنا
 ۷۔ لاش آتی تھی جب بندہ گامین
 ۸۔ زینبیدین قاضیوں کا خون سلام
 ۹۔ دین علی تو گھر سے کھانے میں
 ۱۰۔ دین علی تو گھر سے کھانے میں

سلام
 ۱۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۲۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۳۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۴۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۵۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۶۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۷۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۸۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۹۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس
 ۱۰۔ کوئی زخما فاطمہ کے پاس

۱۔ کچھ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۲۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۳۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۴۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۵۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۶۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۷۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۸۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۹۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۱۰۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں

۱۔ کچھ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۲۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۳۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۴۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۵۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۶۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۷۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۸۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۹۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۱۰۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں

۱۔ کچھ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۲۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۳۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۴۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۵۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۶۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۷۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۸۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۹۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں
 ۱۰۔ وہ خط لکھتے ہیں پھر جس خط کو چاہیں

۱۱
کیا کہو سے خضاب اس نام کامل سے
بلکے بن بن جو غنا و غنا و غنا
از خفاک پورا صحبت پرست کا
کہ جو ازل سے غنا نفس پرست کا
وہ انتہا میں ہوا شہ کے صبر کے حال
اگر ہر شہر جری کی غنی اجوداں
شہر کے شہر کے کو غنا و غنا
دین بن شہر کے غنا و غنا
ہر ایک باغ و عمارت کا جو غنا
کلیب زری میں ہے باغ و عمارت
موازیان سے غنا و غنا
شہر کے دی غنی و غنا و غنا
فلک کے نام اور غنا و غنا
شہر کے عاشق کامل پور غنا و غنا
شہر کے جو غنا و غنا و غنا
دی غنا و غنا و غنا و غنا
شہر کے غنا و غنا و غنا و غنا

۱۲
حال جنگ کا کرتا غنا و غنا
اگر کو کرتا غنا سلطان کر غنا
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۵۔ غائب نامہ کو مکتوب کے ساتھ
میں نہیں منوں ہوا پر اگر کسی نامہ کا
مؤلفہ کی یہ کہو نہ ہو اور ان سے کوئی

سلام
 ۱۔ ایک سلامی تھا وہ در اس کے کتا غلط
 جو نوشتہ اخوتی کا بھیجا غلط
 ۲۔ سفدر کی غلطی معاذ اللہ معنی
 جو بعض کے لئے غلط ہے غلط
 ۳۔ جب نہ عباس کا ہو جو کی غلط
 رہنے سے سنتی ہے غلط
 ۴۔ جس نے عباس کی شب پر غلط
 ہوئے زعم اس کے بعد غلط
 ۵۔ وہی تانی وہ کسی غلط
 جو بن سرور کیان پر اس کے غلط

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

۱۰
 تنہا پلائی کر آیا زینب شاد با تو کو خوش
 ۱۱
 سرخسہ شریفہ صبر و عزم سے کر کے کھڑے
 ۱۲
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۳
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۴
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۵
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۶
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۷
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۸
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۹
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۲۰
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے

۱۱
 ہاتھ اور دگر کر کے شاہ بہتین صغر کا خط
 سلام
 ۱۲
 سلامی لکھ کر جب اکبر کا خط لکھا
 ۱۳
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۴
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۵
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۶
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۷
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۸
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۹
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۲۰
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے

۱۰
 سرخسہ شریفہ صبر و عزم سے کر کے کھڑے
 ۱۱
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۲
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۳
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۴
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۵
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۶
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۷
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۸
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۱۹
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے
 ۲۰
 شاد کر کے تیرے ہی سے کر کے کھڑے

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
بسیار از این جنس است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم

سلام

۱۳
کافی است با نوسه مظهر الوداع
الوداع و با این چند الوداع
بسیار خست که سلطان کن
بسیار خست که سلطان کن
بسیار خست که سلطان کن
بسیار خست که سلطان کن

۱۴
بسیار از این جنس است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم

۱۵
بسیار از این جنس است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم
مستحق است که در میان مردم

۱۔ کیونکہ تو کا ذہن ہوا تو غافل کر دیا کرتا ہے
 ۲۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۳۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۴۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۵۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۶۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۷۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۸۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۹۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۱۰۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے

۱۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۲۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۳۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۴۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۵۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۶۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۷۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۸۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۹۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۱۰۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے

۱۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۲۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۳۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۴۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۵۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۶۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۷۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۸۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۹۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے
 ۱۰۔ ہوتا ہے تو جسے فزون شدہ بابت بتا دیتا ہے

۱۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۳۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۴۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۵۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۶۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۷۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۸۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۹۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۱۰۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو

۱۱۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۱۲۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۱۳۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۱۴۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۱۵۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۱۶۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۱۷۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۱۸۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۱۹۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۰۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو

۲۱۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۲۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۳۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۴۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۵۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۶۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۷۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۸۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۲۹۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو
۳۰۔ شاہی و خاںشاہی کی نسبت جو عظمیٰ ہو

سلام
 ۱۔ کی کوئی برکات ہو کہ جو کچھ
 ۲۔ ہو کہ جو کچھ ہو کہ جو کچھ
 ۳۔ ہو کہ جو کچھ ہو کہ جو کچھ
 ۴۔ ہو کہ جو کچھ ہو کہ جو کچھ
 ۵۔ ہو کہ جو کچھ ہو کہ جو کچھ
 ۶۔ ہو کہ جو کچھ ہو کہ جو کچھ
 ۷۔ ہو کہ جو کچھ ہو کہ جو کچھ
 ۸۔ ہو کہ جو کچھ ہو کہ جو کچھ
 ۹۔ ہو کہ جو کچھ ہو کہ جو کچھ
 ۱۰۔ ہو کہ جو کچھ ہو کہ جو کچھ

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳

Handwritten Persian text in a cursive script, likely from a manuscript. The text is written vertically and appears to be a continuation of the previous page.

۱
کلیات مرثیہ و گیار
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
خداوند عالمی پر صفت کیست
۲
خداوند عالمی پر صفت کیست
۳
خداوند عالمی پر صفت کیست
۴
خداوند عالمی پر صفت کیست
۵
خداوند عالمی پر صفت کیست
۶
خداوند عالمی پر صفت کیست
۷
خداوند عالمی پر صفت کیست
۸
خداوند عالمی پر صفت کیست
۹
خداوند عالمی پر صفت کیست
۱۰
خداوند عالمی پر صفت کیست

۱
خداوند عالمی پر صفت کیست
۲
خداوند عالمی پر صفت کیست
۳
خداوند عالمی پر صفت کیست
۴
خداوند عالمی پر صفت کیست
۵
خداوند عالمی پر صفت کیست
۶
خداوند عالمی پر صفت کیست
۷
خداوند عالمی پر صفت کیست
۸
خداوند عالمی پر صفت کیست
۹
خداوند عالمی پر صفت کیست
۱۰
خداوند عالمی پر صفت کیست

۱
خداوند عالمی پر صفت کیست
۲
خداوند عالمی پر صفت کیست
۳
خداوند عالمی پر صفت کیست
۴
خداوند عالمی پر صفت کیست
۵
خداوند عالمی پر صفت کیست
۶
خداوند عالمی پر صفت کیست
۷
خداوند عالمی پر صفت کیست
۸
خداوند عالمی پر صفت کیست
۹
خداوند عالمی پر صفت کیست
۱۰
خداوند عالمی پر صفت کیست

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴
 ۱۵۲۵
 ۱۵۲۶
 ۱۵۲۷
 ۱۵۲۸
 ۱۵۲۹
 ۱۵۳۰
 ۱۵۳۱
 ۱۵۳۲
 ۱۵۳۳
 ۱۵۳۴
 ۱۵۳۵
 ۱۵۳۶
 ۱۵۳۷
 ۱۵۳۸
 ۱۵۳۹
 ۱۵۴۰
 ۱۵۴۱
 ۱۵۴۲
 ۱۵۴۳
 ۱۵۴۴
 ۱۵۴۵
 ۱۵۴۶
 ۱۵۴۷
 ۱۵۴۸
 ۱۵۴۹
 ۱۵۵۰
 ۱۵۵۱
 ۱۵۵۲
 ۱۵۵۳
 ۱۵۵۴
 ۱۵۵۵
 ۱۵۵۶
 ۱۵۵۷
 ۱۵۵۸
 ۱۵۵۹
 ۱۵۶۰
 ۱۵۶۱
 ۱۵۶۲
 ۱۵۶۳
 ۱۵۶۴
 ۱۵۶۵
 ۱۵۶۶
 ۱۵۶۷
 ۱۵۶۸
 ۱۵۶۹
 ۱۵۷۰
 ۱۵۷۱
 ۱۵۷۲
 ۱۵۷۳
 ۱۵۷۴
 ۱۵۷۵
 ۱۵۷۶
 ۱۵۷۷
 ۱۵۷۸
 ۱۵۷۹
 ۱۵۸۰
 ۱۵۸۱
 ۱۵۸۲
 ۱۵۸۳
 ۱۵۸۴
 ۱۵۸۵
 ۱۵۸۶
 ۱۵۸۷
 ۱۵۸۸
 ۱۵۸۹
 ۱۵۹۰
 ۱۵۹۱
 ۱۵۹۲
 ۱۵۹۳
 ۱۵۹۴
 ۱۵۹۵
 ۱۵۹۶
 ۱۵۹۷
 ۱۵۹۸
 ۱۵۹۹
 ۱۶۰۰
 ۱۶۰۱
 ۱۶۰۲
 ۱۶۰۳
 ۱۶۰۴
 ۱۶۰۵
 ۱۶۰۶
 ۱۶۰۷
 ۱۶۰۸
 ۱۶۰۹
 ۱۶۱۰
 ۱۶۱۱
 ۱۶۱۲
 ۱۶۱۳
 ۱۶۱۴
 ۱۶۱۵
 ۱۶۱۶
 ۱۶۱۷
 ۱۶۱۸
 ۱۶۱۹
 ۱۶۲۰
 ۱۶۲۱
 ۱۶۲۲
 ۱۶۲۳
 ۱۶۲۴
 ۱۶۲۵
 ۱۶۲۶
 ۱۶۲۷
 ۱۶۲۸
 ۱۶۲۹
 ۱۶۳۰
 ۱۶۳۱
 ۱۶۳۲
 ۱۶۳۳
 ۱۶۳۴
 ۱۶۳۵
 ۱۶۳۶
 ۱۶۳۷
 ۱۶۳۸
 ۱۶۳۹
 ۱۶۴۰
 ۱۶۴۱
 ۱۶۴۲
 ۱۶۴۳
 ۱۶۴۴
 ۱۶۴۵
 ۱۶۴۶
 ۱۶۴۷

[illegible]

۱۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر
 ۲۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر
 ۳۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر
 ۴۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر
 ۵۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر
 ۶۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر
 ۷۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر
 ۸۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر
 ۹۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر
 ۱۰۔ جو کہ ایک شخص کو دیکھ کر

۱۔ کلمہ شریف جو نماز و توبہ و کرم و عبادت
 ۲۔ ستم سے گنتی ست رات نذر خداوند سبحان قائم
 ۳۔ نذر خداوند سبحان و طاعت کنتی غنی یکین
 ۴۔ نذر خداوند سبحان و طاعت کنتی غنی یکین
 ۵۔ نذر خداوند سبحان و طاعت کنتی غنی یکین
 ۶۔ نذر خداوند سبحان و طاعت کنتی غنی یکین
 ۷۔ نذر خداوند سبحان و طاعت کنتی غنی یکین
 ۸۔ نذر خداوند سبحان و طاعت کنتی غنی یکین
 ۹۔ نذر خداوند سبحان و طاعت کنتی غنی یکین
 ۱۰۔ نذر خداوند سبحان و طاعت کنتی غنی یکین

سلام
 ۱۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۲۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۳۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۴۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۵۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۶۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۷۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۸۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۹۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۱۰۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام

سلام
 ۱۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۲۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۳۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۴۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۵۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۶۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۷۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۸۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۹۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام
 ۱۰۔ کلمہ شریف کہ پارسا سلام

۱۰۰
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۰۱
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۰۲
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۰۳
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۰۴
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۰۵
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۰۶
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۰۷
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۰۸
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۰۹
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۱۰
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں

۱۱۱
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۱۲
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۱۳
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۱۴
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۱۵
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۱۶
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۱۷
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۱۸
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۱۹
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۲۰
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں

۱۲۱
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۲۲
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۲۳
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۲۴
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۲۵
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۲۶
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۲۷
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۲۸
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۲۹
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں
۱۳۰
خود کی لکیر لکیر سے لکھتا ہوں

۱۱۱
 شربت سون کن منور علی عالم
 نایب خورشید کن یون علم ملکوتی
 ۱۱۲
 شربت شمس خورشید خورشید
 شمس خورشید خورشید خورشید
 ۱۱۳
 شربت عروان جهان بانی کوثر کاظم
 ان پیران دین ذوق کاظم
 ۱۱۴
 وان شاه ار دلیک اعدا کی غرضی
 بان پیران مجیدین سر علم
 سلام
 ۱۱۵
 شربت سلامی در اثر ندب دل نایب
 شربت بیکس جلوسه کی پستی
 ۱۱۶
 شربت کوثر کینین سرور و نور
 شربت نور کینین سرور و نور
 ۱۱۷
 شربت کینین سرور و نور
 شربت کینین سرور و نور

۱۱۸
 شربت عروان جهان بانی کوثر کاظم
 ان پیران دین ذوق کاظم
 ۱۱۹
 وان شاه ار دلیک اعدا کی غرضی
 بان پیران مجیدین سر علم
 سلام
 ۱۲۰
 شربت سلامی در اثر ندب دل نایب
 شربت بیکس جلوسه کی پستی
 ۱۲۱
 شربت کوثر کینین سرور و نور
 شربت نور کینین سرور و نور
 ۱۲۲
 شربت کینین سرور و نور
 شربت کینین سرور و نور

۱۲۳
 شربت عروان جهان بانی کوثر کاظم
 ان پیران دین ذوق کاظم
 ۱۲۴
 وان شاه ار دلیک اعدا کی غرضی
 بان پیران مجیدین سر علم
 سلام
 ۱۲۵
 شربت سلامی در اثر ندب دل نایب
 شربت بیکس جلوسه کی پستی
 ۱۲۶
 شربت کوثر کینین سرور و نور
 شربت نور کینین سرور و نور
 ۱۲۷
 شربت کینین سرور و نور
 شربت کینین سرور و نور

سلام
 ۱۔ جیو شے غم میں چشم کرنا نہیں
 ۲۔ وقت قتال کے اوپر نظر کرنا نہیں
 ۳۔ غم جو بار بار دل میں گزرتا نہیں
 ۴۔ اسی سلامی و دل خوں کی شکل
 ۵۔ سرور کو اہل غم میں کیا شکل
 ۶۔ غم کے لئے دنیا کی مسرتا نہیں
 ۷۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۸۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۹۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۰۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۱۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۲۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۳۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۴۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۵۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۶۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۷۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۸۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۹۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۲۰۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں

۱۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۲۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۳۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۴۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۵۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۶۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۷۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۸۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۹۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۰۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۱۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۲۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۳۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۴۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۵۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۶۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۷۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۸۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۹۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۲۰۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں

۱۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۲۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۳۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۴۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۵۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۶۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۷۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۸۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۹۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۰۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۱۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۲۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۳۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۴۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۵۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۶۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۷۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۸۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۱۹۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں
 ۲۰۔ غم کو ہر لمحہ گزرتا نہیں

سلام
 ۱۔ تیرے سبب تک کہ غم شاد سے طبع ہوئی
 ۲۔ تیرے سبب تک کہ اس کو جوئی اس غم سے طبع ہوئی
 ۳۔ تیرے سبب تک کہ تیری بیاہی پر زور و دھار ہو گئی
 ۴۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۵۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۶۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۷۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۸۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۹۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۱۰۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا

سلام
 ۱۔ تیرے سبب تک کہ غم شاد سے طبع ہوئی
 ۲۔ تیرے سبب تک کہ اس کو جوئی اس غم سے طبع ہوئی
 ۳۔ تیرے سبب تک کہ تیری بیاہی پر زور و دھار ہو گئی
 ۴۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۵۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۶۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۷۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۸۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۹۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۱۰۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا

سلام
 ۱۔ تیرے سبب تک کہ غم شاد سے طبع ہوئی
 ۲۔ تیرے سبب تک کہ اس کو جوئی اس غم سے طبع ہوئی
 ۳۔ تیرے سبب تک کہ تیری بیاہی پر زور و دھار ہو گئی
 ۴۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۵۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۶۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۷۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۸۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۹۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا
 ۱۰۔ تیرے سبب تک کہ تیرے غم سے اس کے دل سے غم ہو گیا

۱۲۱
قد دانست که این سر بر سر کوهی
و بختی که در آن سر کوهی
و بختی که در آن سر کوهی

۱۲۲
و بختی که در آن سر کوهی
و بختی که در آن سر کوهی
و بختی که در آن سر کوهی

۱۲۳
و بختی که در آن سر کوهی
و بختی که در آن سر کوهی
و بختی که در آن سر کوهی

۱۲۴
و بختی که در آن سر کوهی
و بختی که در آن سر کوهی
و بختی که در آن سر کوهی

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲۸
ایستادگی در شکر و سپاس
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد

سلام
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد

۱۲۷
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد

۱۲۶
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد
و در یاد خداوند و در یاد

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰۰ شہزادہ گلزار سے کشتی لگے شہزادہ
 ۱۰۱ جس سال کہ پیدا ہوئے عید رمضان میں
 ۱۰۲ سال کا رہا جبکہ اسے ماہ رمضان میں
 ۱۰۳ پیدا ہوئے اور زود بزرگ رمضان میں
 ۱۰۴ شہزادہ کا کشتی لگے شہزادہ
 ۱۰۵ اور بزرگ شہزادہ اور شہزادہ
 ۱۰۶ خلق میں تو مگر چار اور شہزادہ
 ۱۰۷ کیونکہ عالم عاشقوں میں شہزادہ
 ۱۰۸ بدلتی رہے کیونکہ شہزادہ شہزادہ
 ۱۰۹ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۰ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۱ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۲ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۳ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۴ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۵ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۶ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۷ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۸ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۹ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۲۰ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ

۱۰۰ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۱ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۲ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۳ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۴ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۵ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۶ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۷ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۸ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۹ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۰ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۱ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۲ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۳ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۴ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۵ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۶ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۷ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۸ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۹ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۲۰ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ

۱۰۰ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۱ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۲ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۳ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۴ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۵ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۶ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۷ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۸ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۰۹ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۰ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۱ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۲ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۳ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۴ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۵ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۶ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۷ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۸ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۱۹ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ
 ۱۲۰ شہزادہ کی بدلتی رہے شہزادہ

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۱ جن سال کو پیدا ہوئے صغیر
۱۲ اس کا گنجلک اسے ماہ رمضان میں
۱۳ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۱۴ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۵ اور وہ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۱۶ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۷ اور وہ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۱۸ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۹ اور وہ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۲۰ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ

۱۰ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۱ جن سال کو پیدا ہوئے صغیر
۱۲ اس کا گنجلک اسے ماہ رمضان میں
۱۳ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۱۴ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۵ اور وہ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۱۶ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۷ اور وہ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۱۸ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۹ اور وہ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۲۰ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ

۱۰ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۱ جن سال کو پیدا ہوئے صغیر
۱۲ اس کا گنجلک اسے ماہ رمضان میں
۱۳ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۱۴ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۵ اور وہ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۱۶ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۷ اور وہ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۱۸ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ
۱۹ اور وہ پیدا ہوئے تو تارادہ ماہ رمضان میں
۲۰ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے کہ

سلام
میرا ہوتا ہے جس سے خوشی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے غم ہو
میرا ہوتا ہے جس سے شادی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے رنج ہو
میرا ہوتا ہے جس سے کھانا ہو
میرا ہوتا ہے جس سے پیاس ہو
میرا ہوتا ہے جس سے سردی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے گرمی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے سونا ہو
میرا ہوتا ہے جس سے لہو ہو
میرا ہوتا ہے جس سے ہوا ہو
میرا ہوتا ہے جس سے آواز ہو
میرا ہوتا ہے جس سے خواب ہو
میرا ہوتا ہے جس سے بیدار ہو
میرا ہوتا ہے جس سے موت ہو
میرا ہوتا ہے جس سے زندگی ہو

سلام
میرا ہوتا ہے جس سے غم ہو
میرا ہوتا ہے جس سے شادی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے رنج ہو
میرا ہوتا ہے جس سے کھانا ہو
میرا ہوتا ہے جس سے پیاس ہو
میرا ہوتا ہے جس سے سردی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے گرمی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے سونا ہو
میرا ہوتا ہے جس سے لہو ہو
میرا ہوتا ہے جس سے ہوا ہو
میرا ہوتا ہے جس سے آواز ہو
میرا ہوتا ہے جس سے خواب ہو
میرا ہوتا ہے جس سے بیدار ہو
میرا ہوتا ہے جس سے موت ہو
میرا ہوتا ہے جس سے زندگی ہو

سلام
میرا ہوتا ہے جس سے غم ہو
میرا ہوتا ہے جس سے شادی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے رنج ہو
میرا ہوتا ہے جس سے کھانا ہو
میرا ہوتا ہے جس سے پیاس ہو
میرا ہوتا ہے جس سے سردی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے گرمی ہو
میرا ہوتا ہے جس سے سونا ہو
میرا ہوتا ہے جس سے لہو ہو
میرا ہوتا ہے جس سے ہوا ہو
میرا ہوتا ہے جس سے آواز ہو
میرا ہوتا ہے جس سے خواب ہو
میرا ہوتا ہے جس سے بیدار ہو
میرا ہوتا ہے جس سے موت ہو
میرا ہوتا ہے جس سے زندگی ہو

۱۲
موت کو کتنی ہی تھی مگر غلط چوڑی
اس کو لب لباب سے پر شام و انوار
۱۳
بولا فریقوں کے لیے شام و انوار
۱۴
سری رفاقت کے لیے شام و انوار
۱۵
شہر کے لیے شام و انوار
۱۶
ایسا تو آج روئے شام و انوار
۱۷
وفا کے لیے شام و انوار

سلام

۱۸
اس کی غلطی سے شام و انوار
۱۹
ساری کو شام و انوار
۲۰
اس کے لیے شام و انوار
۲۱
عالم کے لیے شام و انوار
۲۲
پول کا شام و انوار

۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

سر سار پہ کیا جنبش دے خوش کے منت
سر پارسے دالہ سیرے لڑن عشق و شوق
پہ چہ غنا کوئی مجاہد سے غنا
دل پر کمر بستہ غنا غنا غنا غنا
دل سے پہنی رہی باقی سیرت و سیرت
دل سے غنا کے غنا کے غنا کے غنا
غنا کا غنا غنا غنا غنا غنا
غنا کو جو دے غنا غنا غنا غنا

سر سار پہ کیا جنبش دے خوش کے منت
سر پارسے دالہ سیرے لڑن عشق و شوق
پہ چہ غنا کوئی مجاہد سے غنا
دل پر کمر بستہ غنا غنا غنا غنا
دل سے پہنی رہی باقی سیرت و سیرت
دل سے غنا کے غنا کے غنا کے غنا
غنا کا غنا غنا غنا غنا غنا
غنا کو جو دے غنا غنا غنا غنا

سر سار پہ کیا جنبش دے خوش کے منت
سر پارسے دالہ سیرے لڑن عشق و شوق
پہ چہ غنا کوئی مجاہد سے غنا
دل پر کمر بستہ غنا غنا غنا غنا
دل سے پہنی رہی باقی سیرت و سیرت
دل سے غنا کے غنا کے غنا کے غنا
غنا کا غنا غنا غنا غنا غنا
غنا کو جو دے غنا غنا غنا غنا

سر سار پہ کیا جنبش دے خوش کے منت
سر پارسے دالہ سیرے لڑن عشق و شوق
پہ چہ غنا کوئی مجاہد سے غنا
دل پر کمر بستہ غنا غنا غنا غنا
دل سے پہنی رہی باقی سیرت و سیرت
دل سے غنا کے غنا کے غنا کے غنا
غنا کا غنا غنا غنا غنا غنا
غنا کو جو دے غنا غنا غنا غنا

سر سار پہ کیا جنبش دے خوش کے منت
سر پارسے دالہ سیرے لڑن عشق و شوق
پہ چہ غنا کوئی مجاہد سے غنا
دل پر کمر بستہ غنا غنا غنا غنا
دل سے پہنی رہی باقی سیرت و سیرت
دل سے غنا کے غنا کے غنا کے غنا
غنا کا غنا غنا غنا غنا غنا
غنا کو جو دے غنا غنا غنا غنا

سر سار پہ کیا جنبش دے خوش کے منت
سر پارسے دالہ سیرے لڑن عشق و شوق
پہ چہ غنا کوئی مجاہد سے غنا
دل پر کمر بستہ غنا غنا غنا غنا
دل سے پہنی رہی باقی سیرت و سیرت
دل سے غنا کے غنا کے غنا کے غنا
غنا کا غنا غنا غنا غنا غنا
غنا کو جو دے غنا غنا غنا غنا

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
 شہر تو ہے کیسے بیکو ملو نر دوس
 سوچتے ہیں بھئی نہ ہی لاش کی بن مین
 ۱۱
 کھنکھن مین مین مین مین مین مین
 ۱۲
 وقت دین ہی شام کے مین مین
 ۱۳
 سوار شتر گاہ قیدی زمان
 ۱۴
 نین کر ناب اکرم مین مین
 ۱۵
 غرض بن کیا کون جاکر بلا سے بن مین
 ۱۶
 شہر سے کتنی مین دگر مین مین مین
 ۱۷
 مین مین مین مین مین مین مین

سلام
 ۱۸
 سلام امیر شاد کو شہر سے پانی
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 سید زانی کی خدمت میں عرض کیا کہ
 میں نے اپنے دل میں ایک بات کو
 سمجھا ہے جس کی وجہ سے میں
 بہت پریشان ہوں۔ کیا میں اس
 بات کو کہہ سکتا ہوں؟
 ۱۱
 سید زانی نے فرمایا کہ ہاں
 میں تم سے بات کر سکتا ہوں۔
 ۱۲
 میں نے عرض کیا کہ میں نے
 اپنے دل میں ایک بات کو
 سمجھا ہے جس کی وجہ سے میں
 بہت پریشان ہوں۔ کیا میں اس
 بات کو کہہ سکتا ہوں؟
 ۱۳
 سید زانی نے فرمایا کہ ہاں
 میں تم سے بات کر سکتا ہوں۔

۱۴
 میں نے عرض کیا کہ میں نے
 اپنے دل میں ایک بات کو
 سمجھا ہے جس کی وجہ سے میں
 بہت پریشان ہوں۔ کیا میں اس
 بات کو کہہ سکتا ہوں؟
 ۱۵
 سید زانی نے فرمایا کہ ہاں
 میں تم سے بات کر سکتا ہوں۔
 ۱۶
 میں نے عرض کیا کہ میں نے
 اپنے دل میں ایک بات کو
 سمجھا ہے جس کی وجہ سے میں
 بہت پریشان ہوں۔ کیا میں اس
 بات کو کہہ سکتا ہوں؟
 ۱۷
 سید زانی نے فرمایا کہ ہاں
 میں تم سے بات کر سکتا ہوں۔

۱۸
 میں نے عرض کیا کہ میں نے
 اپنے دل میں ایک بات کو
 سمجھا ہے جس کی وجہ سے میں
 بہت پریشان ہوں۔ کیا میں اس
 بات کو کہہ سکتا ہوں؟
 ۱۹
 سید زانی نے فرمایا کہ ہاں
 میں تم سے بات کر سکتا ہوں۔
 ۲۰
 میں نے عرض کیا کہ میں نے
 اپنے دل میں ایک بات کو
 سمجھا ہے جس کی وجہ سے میں
 بہت پریشان ہوں۔ کیا میں اس
 بات کو کہہ سکتا ہوں؟
 ۲۱
 سید زانی نے فرمایا کہ ہاں
 میں تم سے بات کر سکتا ہوں۔

۲۲

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, enclosed in a rectangular border. The text is dense and appears to be a continuous passage.

۱
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 کہ با نوست غنیمت تو خود جانے لگا
 نہ صوری رات کوئی نہ بونہار کی
 کہانے کا جسم کہانہ سے خیر چلے
 کہانے کا بازو آواز کی
 کہانے سے پہلی پہلی وہانی ہوتی لکھ
 کہانے کی راہ میں کہانہ کا سا
 کہانے کو کوئی کہانہ کا سا
 کہانے کی بات کا بولت کہانہ
 کہانے کی زبان کو زبان کی
 کہانے کی زبان میں اور کلام
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ

۱۱
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ

۱۲
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ
 کہانے کی زبان میں کہانہ

۱۰
اشک غمناش جو نہ آئے بولا بون اکبر
۱۱
نہا کے تپون میں نیکو بیانی
۱۲
پجاری بابو کچھ بچہ بچہ کو دیا
۱۳
کر کے اس کو دیا جو بچہ بچہ
۱۴
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۱۵
جو شہید کچھ بچہ بچہ کو دیا
۱۶
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۱۷
پجاری فاطمہ صغریٰ کو دیا
۱۸
اسی کا دین میں دیا کو دیا
۱۹
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۰
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۱
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۲
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۳
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۴
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۵
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۶
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۷
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۸
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۲۹
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۳۰
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا

۳۱
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۳۲
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۳۳
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۳۴
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۳۵
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۳۶
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۳۷
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۳۸
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۳۹
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۰
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۱
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۲
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۳
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۴
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۵
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۶
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۷
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۸
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۴۹
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۵۰
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا

۵۱
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۵۲
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۵۳
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۵۴
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۵۵
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۵۶
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۵۷
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۵۸
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۵۹
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۰
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۱
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۲
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۳
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۴
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۵
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۶
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۷
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۸
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۶۹
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا
۷۰
کچھ کچھ بچہ بچہ کو دیا

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
بیان کیا کہ جس کو دین و دنیا میں شادمانی ہو
وہ اللہ تعالیٰ کی رضا سے ہے

۱۱
اللہ تعالیٰ جو انسان کو دنیا و آخرت میں
خیر و صلاح دے وہ اس کی رضا سے ہے

۱۲
اللہ تعالیٰ جو انسان کو دنیا و آخرت میں
خیر و صلاح دے وہ اس کی رضا سے ہے

۱۳
اللہ تعالیٰ جو انسان کو دنیا و آخرت میں
خیر و صلاح دے وہ اس کی رضا سے ہے

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

سلام
 محبتی و صدف اگر نرسد کجا که کمال
 در این عالم و جوی بوی دگر کیست باطن

[illegible]

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سلام
میل نزدیک دریا افتاد در دکانی

۱۰۰
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۰۱
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۰۲
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۰۳
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۰۴
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۰۵
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۰۶
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۰۷
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۰۸
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۰۹
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۱۰
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو

۱۱۱
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۱۲
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۱۳
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۱۴
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۱۵
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۱۶
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۱۷
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۱۸
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۱۹
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۲۰
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو

۱۲۱
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۲۲
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۲۳
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۲۴
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۲۵
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۲۶
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۲۷
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۲۸
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۲۹
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو
۱۳۰
کے لئے جو کہ تم کو نیکو پائی ہو

۱
کج چای بی نون بعد از میان بگو
۲
عاشق شدن تو کی تو سر سبز بدین بولی کر
۳
کس کے بعد علی سرد روان حیدر
۴
کس کے بعد باغبان بنو از غریب چمن لی کر
۵
بولی زینب کو خطین کاو کے بجائی راجن
۶
اس پر دانا پتہ بن سوسے دین کا خوف
۷
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۸
پانی کی نیکی نہی نشانی بولی کر
۹
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۰
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۱
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۲
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۳
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۴
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۵
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۶
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۷
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۸
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۹
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۲۰
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر

۱
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۲
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۳
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۴
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۵
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۶
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۷
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۸
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۹
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۰
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۱
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۲
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۳
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۴
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۵
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۶
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۷
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۸
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۱۹
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر
۲۰
ششے فزایا کر چمن با بون بولی کر

۱
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۲
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۳
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۴
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۵
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۶
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۷
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۸
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۹
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۰
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۱
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۲
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۳
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۴
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۵
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۶
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۷
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۸
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۱۹
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر
۲۰
کلیا تو سنے کیلئے کویہ شکر دین بولی کر

مرثیہ
کفایت کی بانہاں سے لکھنے کی
صورت کی طرہ سے لکھنے کی
جو کی زبان کو دست پر سے لکھنے کی
نہاں کی زبان سے لکھنے کی
تو لکھنے کی زبان سے لکھنے کی
ان لکھنے کی زبان سے لکھنے کی
مرثیہ
کفایت کی بانہاں سے لکھنے کی
صورت کی طرہ سے لکھنے کی
جو کی زبان کو دست پر سے لکھنے کی
نہاں کی زبان سے لکھنے کی
تو لکھنے کی زبان سے لکھنے کی
ان لکھنے کی زبان سے لکھنے کی

مرثیہ
کفایت کی بانہاں سے لکھنے کی
صورت کی طرہ سے لکھنے کی
جو کی زبان کو دست پر سے لکھنے کی
نہاں کی زبان سے لکھنے کی
تو لکھنے کی زبان سے لکھنے کی
ان لکھنے کی زبان سے لکھنے کی
مرثیہ
کفایت کی بانہاں سے لکھنے کی
صورت کی طرہ سے لکھنے کی
جو کی زبان کو دست پر سے لکھنے کی
نہاں کی زبان سے لکھنے کی
تو لکھنے کی زبان سے لکھنے کی
ان لکھنے کی زبان سے لکھنے کی

مرثیہ
کفایت کی بانہاں سے لکھنے کی
صورت کی طرہ سے لکھنے کی
جو کی زبان کو دست پر سے لکھنے کی
نہاں کی زبان سے لکھنے کی
تو لکھنے کی زبان سے لکھنے کی
ان لکھنے کی زبان سے لکھنے کی
مرثیہ
کفایت کی بانہاں سے لکھنے کی
صورت کی طرہ سے لکھنے کی
جو کی زبان کو دست پر سے لکھنے کی
نہاں کی زبان سے لکھنے کی
تو لکھنے کی زبان سے لکھنے کی
ان لکھنے کی زبان سے لکھنے کی

مردم کھلے غالی پہ کہا کرتی تھی حضور
کیا کیا ہے پر ریلے رونق سے لکھی
میں نے آج بھرتی تیری رہی باوجود
جو تیری درجہ بخت میں بڑی تھی بکری
میں نے آج بھرتی تیری رہی باوجود
جو تیری درجہ بخت میں بڑی تھی بکری
میں نے آج بھرتی تیری رہی باوجود
جو تیری درجہ بخت میں بڑی تھی بکری

مردم کھلے غالی پہ کہا کرتی تھی حضور
کیا کیا ہے پر ریلے رونق سے لکھی
میں نے آج بھرتی تیری رہی باوجود
جو تیری درجہ بخت میں بڑی تھی بکری
میں نے آج بھرتی تیری رہی باوجود
جو تیری درجہ بخت میں بڑی تھی بکری
میں نے آج بھرتی تیری رہی باوجود
جو تیری درجہ بخت میں بڑی تھی بکری

مردم کھلے غالی پہ کہا کرتی تھی حضور
کیا کیا ہے پر ریلے رونق سے لکھی
میں نے آج بھرتی تیری رہی باوجود
جو تیری درجہ بخت میں بڑی تھی بکری
میں نے آج بھرتی تیری رہی باوجود
جو تیری درجہ بخت میں بڑی تھی بکری
میں نے آج بھرتی تیری رہی باوجود
جو تیری درجہ بخت میں بڑی تھی بکری

۱۲
خضر غشاہ جلیک علی بن علی
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۳۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۴۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۵۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۶۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۷۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۸۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۹۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۱۰۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ

۱۱۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۱۲۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۱۳۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۱۴۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۱۵۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۱۶۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۱۷۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۱۸۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۱۹۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۰۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ

۲۱۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۲۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۳۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۴۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۵۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۶۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۷۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۸۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۲۹۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ
 ۳۰۔ کلمہ کو جسے تو کہے کہ کلمہ

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
اساتذہ کرام کی مجلس کی اس مجلس

سلام
۱۔ قبول سلام می مری و جامیو جابائے
۲۔ نصیب روضہ سلطان کر لیا پوچھا
۳۔ کہتا تھا ضرورہ زندہ جاوید
۴۔ رہے اس میں جو غنا ہو جائے
۵۔ روضہ عالم کو قاسم و عادی میں نے
۶۔ جلوس جلوس سے دل کا مٹا پوچھا
۷۔ حصول جلد تر سے و دراع طالب زار
۸۔ کہنے سے وقت کو شفا ہو جائے
۹۔ اتنی اس بیمار کو کچھ بھی
۱۰۔ حال اس کا ہے ایسا کچھ بھی
۱۱۔ کہ امام نے طالب کو ایوب جلا پوچھا
۱۲۔ کہ اس کے صبر کو ایوب جلا پوچھا
۱۳۔ کہ جس سے کہا جانوں صدقہ کرو
۱۴۔ کہ اس کے کہنا سے نصرت کی و بلا ہو
۱۵۔ کہ صدقہ دینے سے نصرت کی و بلا ہو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰
آنکھ سے کہا عجب کس حالت میں
بیکار نہ تھا مجھے تو زور سے کہے
۱۱
خاموشی سے کہہ دیا کہ جو غم
۱۲
میں نے جو غم کیا ہے کہ عجب
۱۳
وہ جو غم ہے کہ غم نہ ہو
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
کون تو جان بر اعلم کا لپٹے لپٹے
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
کسی کا خاطر غم نہ ہو کہ جس کا دل
۱۱
حسین امام حسن تو شکر کن پہنچ
۱۲
وہاں خوشنیت منت تو شکر کن پہنچ
۱۳
غضب پیہر کے آئے شکر دہ جائے
۱۴
نام آگئے غم سے جو مصطفیٰ کی زبان
۱۵
ملا وہ اب تیغ کا اس پارس کی زبان
۱۶
خیزد غم خدا ادا کا کفر و مکوس
۱۷
کیا کمال بڑا اور اسے بجا ہے
۱۸
حسین جو جسے وہ باطل تھا اور بیت بجا
۱۹
جو جسے وہ حق تھے اور بجا ہے
۲۰
خیزد بویا درد وین غا حاد کو
۲۱
خیزد بویا شفا درد کو دوا ہے
۲۲
خیزد بویا شفا کو نفی ظنور
۲۳
خیزد بویا شفا کا مدعا ہے
۲۴
خیزد بویا شفا کی شفا کو نفی ظنور
۲۵
خیزد بویا شفا کی شفا کو نفی ظنور

۱۰
کسی کا خاطر غم نہ ہو کہ جس کا دل
۱۱
حسین امام حسن تو شکر کن پہنچ
۱۲
وہاں خوشنیت منت تو شکر کن پہنچ
۱۳
غضب پیہر کے آئے شکر دہ جائے
۱۴
نام آگئے غم سے جو مصطفیٰ کی زبان
۱۵
ملا وہ اب تیغ کا اس پارس کی زبان
۱۶
خیزد غم خدا ادا کا کفر و مکوس
۱۷
کیا کمال بڑا اور اسے بجا ہے
۱۸
حسین جو جسے وہ باطل تھا اور بیت بجا
۱۹
جو جسے وہ حق تھے اور بجا ہے
۲۰
خیزد بویا درد وین غا حاد کو
۲۱
خیزد بویا شفا درد کو دوا ہے
۲۲
خیزد بویا شفا کو نفی ظنور
۲۳
خیزد بویا شفا کا مدعا ہے
۲۴
خیزد بویا شفا کی شفا کو نفی ظنور
۲۵
خیزد بویا شفا کی شفا کو نفی ظنور

۱۰
کسی کا خاطر غم نہ ہو کہ جس کا دل
۱۱
حسین امام حسن تو شکر کن پہنچ
۱۲
وہاں خوشنیت منت تو شکر کن پہنچ
۱۳
غضب پیہر کے آئے شکر دہ جائے
۱۴
نام آگئے غم سے جو مصطفیٰ کی زبان
۱۵
ملا وہ اب تیغ کا اس پارس کی زبان
۱۶
خیزد غم خدا ادا کا کفر و مکوس
۱۷
کیا کمال بڑا اور اسے بجا ہے
۱۸
حسین جو جسے وہ باطل تھا اور بیت بجا
۱۹
جو جسے وہ حق تھے اور بجا ہے
۲۰
خیزد بویا درد وین غا حاد کو
۲۱
خیزد بویا شفا درد کو دوا ہے
۲۲
خیزد بویا شفا کو نفی ظنور
۲۳
خیزد بویا شفا کا مدعا ہے
۲۴
خیزد بویا شفا کی شفا کو نفی ظنور
۲۵
خیزد بویا شفا کی شفا کو نفی ظنور

[illegible]

سلام
سلامی کو جواب دے جاوے
تو کا خون میں صدرا لے جاوے
میں شکست کھینے کی کیا غرض
تجربہ کی تقدیر تو تو کا کم کیا تدبیر اتنی ہو

[illegible][illegible]

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
مقتل شاہ دین نوری جو آئی تھی سب
عبد کریم خاطر کی بی بی اس کا تیار ہوئی
۱۳
حاجہ سید سید سید سید سید سید سید
سید سید سید سید سید سید سید سید
۱۴
مقتل شاہ دین نوری جو آئی تھی سب
عبد کریم خاطر کی بی بی اس کا تیار ہوئی
۱۵
حاجہ سید سید سید سید سید سید سید
سید سید سید سید سید سید سید سید

۱۶
مقتل شاہ دین نوری جو آئی تھی سب
عبد کریم خاطر کی بی بی اس کا تیار ہوئی
۱۷
حاجہ سید سید سید سید سید سید سید
سید سید سید سید سید سید سید سید
۱۸
مقتل شاہ دین نوری جو آئی تھی سب
عبد کریم خاطر کی بی بی اس کا تیار ہوئی
۱۹
حاجہ سید سید سید سید سید سید سید
سید سید سید سید سید سید سید سید

۲۰
مقتل شاہ دین نوری جو آئی تھی سب
عبد کریم خاطر کی بی بی اس کا تیار ہوئی
۲۱
حاجہ سید سید سید سید سید سید سید
سید سید سید سید سید سید سید سید
۲۲
مقتل شاہ دین نوری جو آئی تھی سب
عبد کریم خاطر کی بی بی اس کا تیار ہوئی
۲۳
حاجہ سید سید سید سید سید سید سید
سید سید سید سید سید سید سید سید

۱۔ عین غم کہ سب دود و زان لبت
 ۲۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۳۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۴۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۵۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۶۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۷۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۸۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۹۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۱۰۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم

۱۱۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۱۲۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۱۳۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۱۴۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۱۵۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۱۶۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۱۷۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۱۸۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۱۹۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۲۰۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم

۲۱۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۲۲۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۲۳۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۲۴۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۲۵۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۲۶۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۲۷۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۲۸۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۲۹۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم
 ۳۰۔ غم و غم و غم و غم و غم و غم

۱۲
عجب صغیر نے یہ زینت کس کو عجب علی
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سلام
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سلام
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سلام
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۱۔ تجاؤ سے بے گناہ وقت پوچھتی تھی
۱۲۔ حیران خیال بے تحاشا ہو جھلے
۱۳۔ بدوہ حالت پائیں جاہ جہاں
۱۴۔ کیا پوچھتی وہ اسد نم زینت کی جاہ جہاں
۱۵۔ خست پائی رہا رہا جہاں
۱۶۔ شہر شام کی گردنیں رہا جہاں
۱۷۔ اب شہر خراب بین رہا جہاں
۱۸۔ سلطان اپنی صورت کو گاہ گاہ جہاں
۱۹۔ گر روز و رات کو رہا جہاں
۲۰۔ کھانسی سانس شہر سے کہہ رہا جہاں
۲۱۔ فضل و کرم کی اس پر کچھ جہاں

سلاطین
ملک حقیقت
نطق از بار و میان بکار
روز سلامی شاه کتاب زبان بکار
و در پیش نه عا و چهر کرشمه بعین
تجربون نه تو او توان بکار

[illegible][illegible]

سلام
 ۱- دست خاؤ و خاک اوردن کے لیے جو
 ۲- پھر کب جو خشک و سرد ہو جائے
 ۳- بجائی آگ کو روک دے اس لیے کھلایا
 ۴- آگ بجے گی تو بجے گی
 ۵- آگ بجے گی تو بجے گی
 ۶- آگ بجے گی تو بجے گی
 ۷- آگ بجے گی تو بجے گی
 ۸- آگ بجے گی تو بجے گی
 ۹- آگ بجے گی تو بجے گی
 ۱۰- آگ بجے گی تو بجے گی

۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱
 عطا یا قبرین غنا نہ دین کا چنگ
 نام مر جلا اسکی آکر کیا چنگ
 چاروی شہر صغر تو بانوان بنیں
 چھوے تو بان شین دشت برداری
 ۲
 جو نقون تو تر سے بد دعا گئی
 نام کہنے جو نقون کو حضرت کو
 سپا کہ نام کو حضرت کو
 ۳
 کمال ہوئی تھی ایدا امام زنی
 کمال ہو کر جرات میں تھی ہوئی
 ۴
 نام ہوئے سب انزال ہو جائے
 نام ہوئے سب انزال ہو جائے
 ۵
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 ۶
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 ۷
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 ۸
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 ۹
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 ۱۰
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے
 کہ ہوئے سب انزال ہو جائے

۱
 سلام
 سلام
 ۲
 سلام
 سلام
 ۳
 سلام
 سلام
 ۴
 سلام
 سلام
 ۵
 سلام
 سلام
 ۶
 سلام
 سلام
 ۷
 سلام
 سلام
 ۸
 سلام
 سلام
 ۹
 سلام
 سلام
 ۱۰
 سلام
 سلام

۱
 سلام
 سلام
 ۲
 سلام
 سلام
 ۳
 سلام
 سلام
 ۴
 سلام
 سلام
 ۵
 سلام
 سلام
 ۶
 سلام
 سلام
 ۷
 سلام
 سلام
 ۸
 سلام
 سلام
 ۹
 سلام
 سلام
 ۱۰
 سلام
 سلام

۱۔ ازل سابل و فاش کو فاش کنی
۲۔ کہ سطر ح سے بھلا جاوے دو قاپ
۳۔ کہ جنتیں نہ تھی نہ تھی نہ تھی
۴۔ ہمارے خلق پر غرور نہ تھی
۵۔ کہ ہمارے لاکھوں ہی راہنما تھے
۶۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے روح اعظم
۷۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے ذرا ذرا کے
۸۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۹۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۰۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۱۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۲۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۳۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۴۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۵۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۶۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۷۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۸۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۹۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۲۰۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا

۱۔ ازل سابل و فاش کو فاش کنی
۲۔ کہ سطر ح سے بھلا جاوے دو قاپ
۳۔ کہ جنتیں نہ تھی نہ تھی نہ تھی
۴۔ ہمارے خلق پر غرور نہ تھی
۵۔ کہ ہمارے لاکھوں ہی راہنما تھے
۶۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے روح اعظم
۷۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے ذرا ذرا کے
۸۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۹۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۰۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۱۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۲۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۳۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۴۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۵۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۶۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۷۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۸۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۹۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۲۰۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا

۱۔ ازل سابل و فاش کو فاش کنی
۲۔ کہ سطر ح سے بھلا جاوے دو قاپ
۳۔ کہ جنتیں نہ تھی نہ تھی نہ تھی
۴۔ ہمارے خلق پر غرور نہ تھی
۵۔ کہ ہمارے لاکھوں ہی راہنما تھے
۶۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے روح اعظم
۷۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے ذرا ذرا کے
۸۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۹۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۰۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۱۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۲۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۳۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۴۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۵۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۶۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۷۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۸۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۱۹۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا
۲۰۔ کہ ہمارے ہر ایک کے لیے جانا

۱۲۰
کجا نیایش شمع خورشید
۱۲۱
ظلمت زواریں کو کھینچے
۱۲۲
دو عالم کو روشن بین بنائے
۱۲۳
غرض کو بھی بہت ہیست
۱۲۴
اس کلام کو غیور زبان عالم
۱۲۵
بہشت رانی کو غیور زبان عالم

۱۲۶
اسلام
۱۲۷
اسلامی شیعہ غلام کے بادور کم
۱۲۸
عالم زور سے بہت طالب کو نور کم
۱۲۹
ان کو کتنی کھینچے باپ کے شیعہ اکبر
۱۳۰
جسے انصاف کر کیا عاشق بادور کم
۱۳۱
جب تک عیاقا عباس علی ساجانی
۱۳۲
شاہ دین فلت سجا بسے منظر کم
۱۳۳
ان کے آگے شیعہ دین کے قدم جو کم
۱۳۴
جنگل کو کو نور خرم ان کو نور کم

۱۳۵
کجا نیایش شمع خورشید
۱۳۶
ظلمت زواریں کو کھینچے
۱۳۷
دو عالم کو روشن بین بنائے
۱۳۸
غرض کو بھی بہت ہیست
۱۳۹
اس کلام کو غیور زبان عالم
۱۴۰
بہشت رانی کو غیور زبان عالم
۱۴۱
اسلام
۱۴۲
اسلامی شیعہ غلام کے بادور کم
۱۴۳
عالم زور سے بہت طالب کو نور کم
۱۴۴
ان کو کتنی کھینچے باپ کے شیعہ اکبر
۱۴۵
جسے انصاف کر کیا عاشق بادور کم
۱۴۶
جب تک عیاقا عباس علی ساجانی
۱۴۷
شاہ دین فلت سجا بسے منظر کم
۱۴۸
ان کے آگے شیعہ دین کے قدم جو کم
۱۴۹
جنگل کو کو نور خرم ان کو نور کم

۱۵۰
کجا نیایش شمع خورشید
۱۵۱
ظلمت زواریں کو کھینچے
۱۵۲
دو عالم کو روشن بین بنائے
۱۵۳
غرض کو بھی بہت ہیست
۱۵۴
اس کلام کو غیور زبان عالم
۱۵۵
بہشت رانی کو غیور زبان عالم
۱۵۶
اسلام
۱۵۷
اسلامی شیعہ غلام کے بادور کم
۱۵۸
عالم زور سے بہت طالب کو نور کم
۱۵۹
ان کو کتنی کھینچے باپ کے شیعہ اکبر
۱۶۰
جسے انصاف کر کیا عاشق بادور کم
۱۶۱
جب تک عیاقا عباس علی ساجانی
۱۶۲
شاہ دین فلت سجا بسے منظر کم
۱۶۳
ان کے آگے شیعہ دین کے قدم جو کم
۱۶۴
جنگل کو کو نور خرم ان کو نور کم

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سلام
درین شعر سوره نوری رفت کاوت بر
درین شعر سوره نوری شداد کلوت بر

۴۸
خضر عجب کی بیکار مریضہ خاں
کردہ معصوم تھا قبولِ خاں
پہاں کیا کر دینِ علی اعلیٰ
زینِ تینا پر بابتی سنین کی

۴۹
عینِ تین بختِ خاں
کارِ تین بختِ خاں
رج زبیر کی بیکار مریضہ
عابدی و صدیق و علی

۵۰
عینِ تین بختِ خاں
کارِ تین بختِ خاں
رج زبیر کی بیکار مریضہ
عابدی و صدیق و علی

خاں کعبہ میں پیدا ہوئے یہ وہ باہر

ہمدی ہادی تین نام پیا توں سیکر

کوئی ہو سکتا ہے ایسے کے برابر کوئی

۵۱
کھانے آدم نے جو کچھ گنہگار
نیک اولیٰ وہ کیا سلفِ خاں
نسبتِ جہم لگا کر لڑ دیکھ
کھانے گندم کی بختِ خاں

۵۲
بل اتنی تاجِ شہر
تس باجِ شہر
اور پادشاهِ شہر
عینِ تین بختِ خاں

۵۳
نیک اولیٰ وہ کیا سلفِ خاں
نسبتِ جہم لگا کر لڑ دیکھ
کھانے گندم کی بختِ خاں

رفعِ بون خلق سے کی تمہیں بیان پر

داد کیا رتبہ اکبر ہو برب اکبر

بختِ جہم سے کرتے ہیں بیانِ عمر

۵۴
عینِ تین بختِ خاں
کارِ تین بختِ خاں
رج زبیر کی بیکار مریضہ
عابدی و صدیق و علی

۵۵
عینِ تین بختِ خاں
کارِ تین بختِ خاں
رج زبیر کی بیکار مریضہ
عابدی و صدیق و علی

۵۶
عینِ تین بختِ خاں
کارِ تین بختِ خاں
رج زبیر کی بیکار مریضہ
عابدی و صدیق و علی

بو تراب اسد اللہ و علی و حیدر

پیش حق مرثیہ کی کشتی پر اسکی دختر

وہ پیر کو سمجھا دے اسے پیغمبر

<p>۱۷۱</p> <p>کھیلنے سے خاصو حکمت نشا و نام آپ علیؑ کی بازیافت سے خدام امام نہیں کھینچیں کہ میں پیو دو جو بیابان خجند بود و بوجا بود و بگوئے تمام</p>	<p>۱۷۲</p> <p>اور اگر ان منجھوین دوش و غایب کرا بہر ایک ایک کے تھا وہ دھج میں منہ سے کو جو محبوب خانے کیا وال قدس میں آیا وقت تصور خدا</p>	<p>۱۷۳</p> <p>اس منہ سے محبوب آپ کی ہر ایک اس منہ سے کو نہ ہرگز میں پہر کی عرض کی کہ میں کوئی اور تج کے روز بکا سچ کے نظر خدا</p>
<p>۱۷۴</p> <p>ایک وہ بھی طمع زر کی جو کرتا بود</p>	<p>۱۷۵</p> <p>کیا اس شکل سے جبریل نے شاید گدگد</p>	<p>۱۷۶</p> <p>کہ کسے عرش پر تزیین ہو توں تویہ</p>
<p>۱۷۷</p> <p>ایک کھینچ کر کیا نادر سل کا دہانہ خدا و خدا روئی روح این کا بیا گریں کہ بنیاد بنیاد ابو جی س کلور کے نیکی کو تو جی</p>	<p>۱۷۸</p> <p>بولا اس طرح وہ قبول خدا و جلیں کبھی توں شکل سے ان کے تھے میں طمع کے لئے راہ و ترقی بنیاد میں کجی بنا مومرا سبیل</p>	<p>۱۷۹</p> <p>جلیں جو منہ سے سنا حق کا مفصل وہ توں جہاں خدا کے زیادہ ہو اس طرح بول کر فرمایا جو جوب خدا یہ مریں نہ دوسری میں راہ</p>
<p>۱۸۰</p> <p>وقت کھینچنے کے اولاد نے کھوئی کمر</p>	<p>۱۸۱</p> <p>حق تعالیٰ کی یہ بھیر ہو عنایت کی نظر</p>	<p>۱۸۲</p> <p>انکے فرمان سے میں ہونیں کتا باہر</p>
<p>۱۸۳</p> <p>کہ مناسبت میں علیؑ کی یہ وہ قبول ایک بیان و اس میں تھے سوال ان فرشتے کا ہوا جس سے اس وقت جس سے تیار ہیں کے تھا فانیوں</p>	<p>۱۸۴</p> <p>اسم آیا ہوا توں فرشتہ و غفور و خبر کیا ہوا توں جس سے بھیر ہو حق نے فرمایا اور اس میں مجھے یوں میں عظم میں پوزید توں سے بھیر</p>	<p>۱۸۵</p> <p>وہاں کے تقریر کیا جانب بیک بان محمدؐ نے کیا جید صوفیوں آپ جیوقت کو وہ توں بیک آپ جیوقت کے کیا آئے جیوقت بیک</p>
<p>۱۸۶</p> <p>میں سر کرتا تھا وہ فرشتے کی</p>	<p>۱۸۷</p> <p>ان کے لئے اس حال سے گرا ہوا خبر</p>	<p>۱۸۸</p> <p>یعنی اظہار کیا حکم خدا سے اکبر</p>

<p>۴۴ کلامی دارا کسے تیرے چہرے کی دو قطرے ہو گئے آج کے اگر کیلئے تیرے چہرے کی پہرے کیلئے تیرے چہرے کی</p>	<p>۴۵ اچھا گانہ کہہ کر تیرے لائے تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی</p>	<p>۴۶ تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی</p>
<p>سو پ دی چیدڑ کرار کو اپنی دختر</p>	<p>تیرے کوئی حکم نہ مانا مرادیں شیر</p>	<p>راویوں نے ہر حالت دوا ہو کر عمر</p>
<p>۴۷ تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی</p>	<p>۴۸ تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی</p>	<p>۴۹ تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی</p>
<p>لائے جبریل یہ پیغام الہی اکثر</p>	<p>اور پلاس سے لائے الہی اکثر</p>	<p>بے کمال کیا دین کی ترانہ بے</p>
<p>۵۰ تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی</p>	<p>۵۱ تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی</p>	<p>۵۲ تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی تیرے چہرے کی</p>
<p>اپنے داماد کو بھلا دیا بس منہ پر</p>	<p>اس گھڑی سے مراد اب طلوع</p>	<p>کبھی اس طور سے آئی نہ رہا میں محرم</p>

۱۴۴ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ	۱۴۵ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ	۱۴۶ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ
تبدیل و کعبہ کی اولاد دھوئی ہی کیونکر پوچھو لے اہل دین سے مکان شہر ہوا ہر تیر سے قدم رخسے حسن بھر	۱۴۷ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ	۱۴۸ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ
ایک سال کا ہوا آپ کے نزدیک گذر کوئی کھانا ہر کوئی باندہ کے کھتا ہے کھانے پھر اچھے جدا کرنے لگا جن کے	۱۴۹ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ	۱۵۰ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ
عرض کی شکایت ہر مہینہ کیونکر سفر و عام پہنچا کے بٹھایا لاکر اور لہجہ یو بہر پران خوشتر	۱۵۱ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ	۱۵۲ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ خدا کی عبادت میں رہنا میرزا محمد علی شاہ

	<p>۱۱۱ کساناں نے کہ میرے نہیں کوئی زیندار ابھی اس شخص کے بار بار غائب و گدا دیکھا اک باغ میں اک مریض عیش و عشرت ہو تو میں دل کیسے چڑھا رہا رہا</p>	
	<p>۱۱۲ مہر کی طرح سے روشن ہر جمال انور</p>	
	<p>۱۱۳ یہودی کے پیٹ پر اس شخص کا قانون سے لگا یا خان جو بینک میں بیٹھے اپنے دیا برائے دانتوں کے کسی طعوت کھایا گیا وہی روٹی کو دو پانی میں جگہ کر لیتا</p>	
	<p>۱۱۴ کھانا تو کم ہر بہت کرتا ہر شکر و ادور</p>	
	<p>۱۱۵ خون کھلنے کا جو یہ کہہ کر بار بار آیا وہ جان اس شخص کا جس کو جو کو بار آیا انکے احوال بدل کر یہ نہیں جان گیا ایسا کھانا اُسے کب ہو گا میرا</p>	
	<p>۱۱۶ اسکی خاطر ہی رکھا رحم ہی آیا اسپر</p>	

<p>۷۴۴ سورج کے اور خاتم نے کچھ کیا نیا بڑی صلاح میں کر رہا نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان</p>	<p>۷۴۵ جب کیا نہ کر میں کیا نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان</p>	<p>۷۴۶ سورج کے اور خاتم نے کچھ کیا نیا بڑی صلاح میں کر رہا نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان</p>
<p>کتنے ہیں مومن چھوڑ دین کو ساتھ چھوڑا نہیں یہ قبضہ اشمشیر ہاتھ سے</p>	<p>اکبر کو شاہ روک جوتے نہ راہ میں پہلے سہوٹے جاتا وہی قتل گاہ میں</p>	<p>بولا وہ نا بجا راب آغاز جنگ ہو ایسے لڑو کہ جیتنے سے پشیم رنگ ہو</p>
<p>۷۴۷ رو در کیا یہ زور و عجب کیا مویا نہیں رات کو عجب کیا تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۷۴۸ جب کیا نہ کر میں کیا نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان</p>	<p>۷۴۹ سورج کے اور خاتم نے کچھ کیا نیا بڑی صلاح میں کر رہا نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان</p>
<p>اتھا ہوش صبح سے غمخوار اچکا دروازے پر کھڑا ہر علمدار اچکا</p>	<p>وہ رو بہ افوج سے بولا بکار اک اک جوان یہ نہیں برابر ہزار</p>	<p>پہلے وہاں سے نہ تیرے تیرے تیرے تیرے پھر ہارے پاس کے ایک تیرے تیرے</p>
<p>۷۵۰ نکستہ ساری تیرے تیرے تیرے تیرے وقت چھوڑ کے اسے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۷۵۱ بولا کوئی کہ اسے تیرے تیرے تیرے نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان</p>	<p>۷۵۲ سورج کے اور خاتم نے کچھ کیا نیا بڑی صلاح میں کر رہا نہیں جی کہنے کا سو جان نہیں جی کہنے کا سو جان</p>
<p>ام لہجہ کا کچھ دم رحمت بھی مادی کچھ اسکی ان کی تلو و صیت بھی مادی</p>	<p>جنگ جس سے جنگ کم اسہ دم بخا کشتی میں کم میں دل میں انھیں کم بخا</p>	<p>کتنے ہیں اسکو صبر کیا جو الم سے پیاروں کے سر کا دیے انھوں سے</p>

<p>۱۴۴ اے شہزادہ کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی</p>	<p>۱۴۵ اے شہزادہ کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی</p>	<p>۱۴۶ اے شہزادہ کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی</p>
<p>۱۴۷ کہتے تھے شاہ مجھ کو صغیر کا شہزادہ بجایہ میرا نامہ صالح سے کم نہیں</p>	<p>۱۴۸ صدے گئی یہ آخری ہے کام کرو کہ تو آئے ہیں مجھ کو تھام</p>	<p>۱۴۹ خاما بہت بہ بات یہ نہتہ سے مل گئی اے لوگو میرے بھائی پہ تلوار مل گئی</p>
<p>۱۵۰ اے شہزادہ کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی</p>	<p>۱۵۱ اے شہزادہ کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی</p>	<p>۱۵۲ اے شہزادہ کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی</p>
<p>۱۵۳ اس میں اثر پر حسرت زہرا کے شیر کا رتبہ بہت کبیرے تیرے صغیر کا</p>	<p>۱۵۴ کہتے تھے شاہ مجھ کو صغیر کا شہزادہ بجایہ میرا نامہ صالح سے کم نہیں</p>	<p>۱۵۵ خاما بہت بہ بات یہ نہتہ سے مل گئی اے لوگو میرے بھائی پہ تلوار مل گئی</p>
<p>۱۵۶ اے شہزادہ کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی</p>	<p>۱۵۷ اے شہزادہ کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی</p>	<p>۱۵۸ اے شہزادہ کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی اور افسوس کی بے بسی</p>
<p>۱۵۹ زخموں کے ایجن کی ندی کی پری سوکھی بان ہو تھوکنے کا ہر نکل پری</p>	<p>۱۶۰ کھلی کوسے تیغ جو اس دسیاہ کی دل کو کڑکے گر پری ہمشیر کی</p>	<p>۱۶۱ دلیکیراج عابدی غم شاہ کم نہو غیر از غم حسین مجھے اور غم نہو</p>

[illegible]

بازو جانش منم در کج و کج
بازو جانش منم در کج و کج
بازو جانش منم در کج و کج
بازو جانش منم در کج و کج

بازو جانش منم در کج و کج
بازو جانش منم در کج و کج
بازو جانش منم در کج و کج
بازو جانش منم در کج و کج

بازو جانش منم در کج و کج
بازو جانش منم در کج و کج
بازو جانش منم در کج و کج
بازو جانش منم در کج و کج

گو نام دو جان من صبر معبود
گو نام دو جان من صبر معبود
گو نام دو جان من صبر معبود
گو نام دو جان من صبر معبود

آپ صاحب ساقی پیر کے ارشاد کو
آپ صاحب ساقی پیر کے ارشاد کو
آپ صاحب ساقی پیر کے ارشاد کو
آپ صاحب ساقی پیر کے ارشاد کو

پر علم لاما ہون شور و سن تو کر بوجو
پر علم لاما ہون شور و سن تو کر بوجو
پر علم لاما ہون شور و سن تو کر بوجو
پر علم لاما ہون شور و سن تو کر بوجو

کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج

کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج

کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج

خاک پر زمین طمان لاش علم برادر
خاک پر زمین طمان لاش علم برادر
خاک پر زمین طمان لاش علم برادر
خاک پر زمین طمان لاش علم برادر

آپ یہ فرما میں شور و سن میں کو بکار کرد
آپ یہ فرما میں شور و سن میں کو بکار کرد
آپ یہ فرما میں شور و سن میں کو بکار کرد
آپ یہ فرما میں شور و سن میں کو بکار کرد

تو عالم کو جان کر لاش علم بردار کا
تو عالم کو جان کر لاش علم بردار کا
تو عالم کو جان کر لاش علم بردار کا
تو عالم کو جان کر لاش علم بردار کا

کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج

کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج

کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج
کاشک نامہ کا دل پر کج و کج

کو نہ لانا لاش کا ہر فطرت خلا
کو نہ لانا لاش کا ہر فطرت خلا
کو نہ لانا لاش کا ہر فطرت خلا
کو نہ لانا لاش کا ہر فطرت خلا

لاش کا حال لے کا والی کے فرمان میں
لاش کا حال لے کا والی کے فرمان میں
لاش کا حال لے کا والی کے فرمان میں
لاش کا حال لے کا والی کے فرمان میں

جیل کر لاش کو بھائی نے آیا بھیس
جیل کر لاش کو بھائی نے آیا بھیس
جیل کر لاش کو بھائی نے آیا بھیس
جیل کر لاش کو بھائی نے آیا بھیس

<p>علم فوقانی شاہ عالی اور کیا کہنا نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>علم لاشہ عجائب اور کیا کہنا نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>علم نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>ابو من آگے سکھنے کے ہرگز جاؤنگا خسر کے دن بھی میں آساؤں کہ کر شاہدنگا</p>	<p>اور بھی کہ داغ ایسی کراٹھا ناہو خیمہ میں البر کا لاشہ لیک جانا ہر گھو</p>	<p>وہ علم خون میں نہاد کیا جو اس نے اس بند کر لین و نون لکھیں نہ وجہ عباس نے</p>
<p>علم بابا ام لا تقیافت اور کیا کہنا نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>علم نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>علم نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>تابع فرمان تمہارا ارشدہ اہراموں کیا کروں اپنی مگر خیر سے میں چاروں</p>	<p>زین کے ہرنے پر کہ لو بگڑی سن آئی ڈال لو گھوڑ کی کاٹھی پر در عباس کی</p>	<p>ما تم قاسم سے کہ عباس کا ماتم نہیں لاش کے آنے سے کہ آنا علم کا کم نہیں</p>
<p>علم نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>علم نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>علم نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں نہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>ہوگی بغیر حالت شاہ عالی جاہ کی ہے بھائی تو کہا شیر نے اور کہ</p>	<p>رو کے زین سے کہا سب سپاہی کو جو بیٹھا پھر یہ لے میرے بھائی کو جو</p>	<p>وہ لبوں پر آیا ہر اس مضطربے اس کا ہو و کچھ ارمان پورا نہ وجہ عباس کا</p>

<p>ہم اور سب کو جو ہے میں کو جو ہے میں کو جو ہے</p>	<p>ہم میں کو جو ہے میں کو جو ہے میں کو جو ہے</p>	<p>ہم میں کو جو ہے میں کو جو ہے میں کو جو ہے</p>
<p>تمام کر باز و دراجی با خدا و امی میں سے میری کتب میں کو جو ہے</p>	<p>شک پر جب تیرا تھا تو موتی سا شک کے روزن پر کھیتی یا پناہ</p>	<p>کو تھا ارالاشہ اس دم سے میرے پر تھا راخون بھی لاشہ سے مجھ کو کم</p>
<p>ہم میں کو جو ہے میں کو جو ہے میں کو جو ہے</p>	<p>ہم میں کو جو ہے میں کو جو ہے میں کو جو ہے</p>	<p>ہم میں کو جو ہے میں کو جو ہے میں کو جو ہے</p>
<p>بوجہ کی تھا سون الی ہر صد اس خوشبو کے کیا ہی جاتی رہے</p>	<p>تھو را بانی شک جھوٹا یصرو لا کے یان بالی سائندہ کو پادتی خود</p>	<p>تم دو جگہ سے پھرے موم لونڈی کی لاش کے دیار سے شردم لونڈی ملی</p>
<p>ہم میں کو جو ہے میں کو جو ہے میں کو جو ہے</p>	<p>ہم میں کو جو ہے میں کو جو ہے میں کو جو ہے</p>	<p>ہم میں کو جو ہے میں کو جو ہے میں کو جو ہے</p>
<p>یہ چھ ہی شک بنی میں لکڑی کو جانکی وادی صاحب کے نشانی تکی دکھلاؤنگی</p>	<p>ال برمن کہتی میں اس کو لے یقین ال یہ کتاؤ کو خواش تھی تیر کی</p>	<p>جہات کی تھا سون الی ہر ہ لونڈی سے نہ است</p>

<p>بے وطن بین جانکے تاج و تاجانی نوکر چوچکی مادر تنھاری اس علم کو کیوں</p>	<p>باجی نے خطبہ زریہ حکم کھولا دیا دادی صاحب بینکینی زریہ علم کو</p>
<p>لاشہ ہو کا یہ علم ام البنین کے واسطے</p>	<p>حشر تک ہوگی نشانی اہل دین کے واسطے</p>
<p>خون چھوڑے گا کینہیے جو نکھانے لگیں ز علم بردار کی پوسے لے لے لے لے لے</p>	<p>سبے جانا یہ چچا پر بو گئی لپٹے خیمین برور سکینہ کا یکایک غل بوا</p>
<p>بوسے شہزادی دم سیری سیم اندیم مز</p>	<p>سیرے سر پر یہ فدا ہو دیگی مکشام میں</p>
<p>اتنے ایو دگیر اگر درگاہ حق میں یہ دعا افتخار الدولہ پر سایہ رجا</p>	<p>خمت و اقبال سے قائم رہ جو وہ تھا اور گیم صا حب پر بھی رجا فضل خدا</p>
<p>ما تم سرو رسے یہ غافل نہون صبح و سہا</p>	<p>اور انکی تغزیہ داری ہو مقبول خدا</p>

ع
میرزا علی محمد جو دغا داشت که من
نمیگفتم چه بود علم نبی را من
بنویس که این غیبی که در دلم
خاسته است این نبوه غیبی

ع
میرزا علی محمد جو دغا داشت که من
نمیگفتم چه بود علم نبی را من
بنویس که این غیبی که در دلم
خاسته است این نبوه غیبی

ع
میرزا علی محمد جو دغا داشت که من
نمیگفتم چه بود علم نبی را من
بنویس که این غیبی که در دلم
خاسته است این نبوه غیبی

حرم کا زیور و زروٹے لکے ظالم
حسین نام کا گھر لوٹے لکے ظالم

نہ جینو نم مری چادر بندیں وہ ابد
جناب فاطمہ کی ظالمو ردایو

یہ کہیں سے اس کہیں سے وہ کہیں
یہ کہیں سے اس کہیں سے وہ کہیں

ع
میرزا علی محمد جو دغا داشت که من
نمیگفتم چه بود علم نبی را من
بنویس که این غیبی که در دلم
خاسته است این نبوه غیبی

ع
میرزا علی محمد جو دغا داشت که من
نمیگفتم چه بود علم نبی را من
بنویس که این غیبی که در دلم
خاسته است این نبوه غیبی

ع
میرزا علی محمد جو دغا داشت که من
نمیگفتم چه بود علم نبی را من
بنویس که این غیبی که در دلم
خاسته است این نبوه غیبی

سو روز بہ ہوا پر اس حدن کیلے
نہم کی فوج میں محتاج تھی ردا کے لیے

ابھی وہ جہولے سے ہاتھوں سے چھپائی
کبھی وہ بیدی دہشت تھر تھرائی تھی

یہ زمین میں جی ہم پر اب خرابی
یہ ایک دم کے نوٹے سے خرابی

ع
میرزا علی محمد جو دغا داشت که من
نمیگفتم چه بود علم نبی را من
بنویس که این غیبی که در دلم
خاسته است این نبوه غیبی

ع
میرزا علی محمد جو دغا داشت که من
نمیگفتم چه بود علم نبی را من
بنویس که این غیبی که در دلم
خاسته است این نبوه غیبی

ع
میرزا علی محمد جو دغا داشت که من
نمیگفتم چه بود علم نبی را من
بنویس که این غیبی که در دلم
خاسته است این نبوه غیبی

جلا جو نیمہ پوچھنے کو کوئی جا نہ رہی
جناب زینب خاتون کی روانی

اسی کے دیکھنے سے میری نکالی
یہ کہیں سے اس کہیں سے وہ کہیں

یہ ہاتھ ظلم کا اس دل کہا سے کہیں
یہ کہیں سے اس کہیں سے وہ کہیں

[illegible]

خلد
 کونکے وقت یہ تیری ہر پاسانی کا
 اکھلا لاشہ ہر شیر خدا کے جانی کا
 کس کو تو انکو جو خرد و جان کے بیچ نہا
 کس کو تو انکو جو خرد و جان کے بیچ نہا

خلد
 ہمارے حال یہ جو ان جال لڑا تیر
 یہ آدمی دین عجب جو دین ستا تیر
 کس کو تو انکو جو خرد و جان کے بیچ نہا
 کس کو تو انکو جو خرد و جان کے بیچ نہا

خلد
 کبھی تو جھپونکی نوکوں سے اتار تیر
 کبھی یہ تیغ برہنہ مجھے دکھا تیر
 کس کو تو انکو جو خرد و جان کے بیچ نہا
 کس کو تو انکو جو خرد و جان کے بیچ نہا

خلد
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید

خلد
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید

خلد
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید

خلد
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید

خلد
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید

خلد
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید

خلد
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید

خلد
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید

خلد
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید
 کہ جو نہشت بھر انے چا کر
 کہ جلد آری او بالغاں از بر آید

۲۸۷
 کہا یہ زود عجب اس نے کہ با حیدر
 اس بی چوٹی ہوئی بھی تھے جبکہ
 دابہ پر سوار وہانی ہو کوئی عا در
 خرم کی فتح میں بھی ہوں آج تکے سر
 مری خبر کو کہ بایوس ہوں میں باختر
 تھارے بیٹے کی ناموس ہوں میں بہت

۲۸۸
 پین کی تھی رود و مضطرب و گریز
 زین پلوٹ رہی تھی امام کی شیر
 پین کی تھی رود و با جانی شیر
 غماری بھینا کی حالت کمال پر
 اکیلی نشست میں تھی ہوں کی پائین
 شتاب و رکھ میں رہا بوس میں

۲۸۹
 کسی پوٹو نہ تھا نام حضرت عباس
 کوئی کہتی تھی میں بھی بری ہیں
 کوئی جس کے پیروں کی تھی لپٹیں
 نہ بول سکتی تھی تھو سے اٹھایا گیا
 جیسے نام رود و طحالات لائی تھی
 ہر اٹل کو جسے فصل بہانی تھی

۲۹۰
 بیان کرتے تھے ہر کون کو گھر
 عجب بیان نہ تھے وہ چھکے سر
 بیان کرتے تھے بیٹ بیٹ بیکر
 تال کا رہا تار ایتھو پو نظر
 کوئی ٹھکانا نہ باقی نہ کچھ سارا
 سوا غدا کہ نہیں کہیں بھاری

۲۹۱
 غرض کہ رات مصیبت کی ہو گئی تمام
 تو کچھ بچو آواہ سب سا تمام
 بہنو اوٹو نہ ہو ہم بھائے تمام
 کہو تمام روا نہ ہو وہ انجام
 اب لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 ہر ایک کے نام میں نہ تھے جو مصیبت تھی

۱۰ فرمایا کہ میں نے شاہ جو صاحب کو بہت عزیز رکھا ہے اس کی ہر بات میں نے سنی ہے اور اس کی ہر بات میں نے کیا ہے اور اس کی ہر بات میں نے کیا ہے اور اس کی ہر بات	۱۱ آواز بلند کر کے کیا غیظ سے اشارہ دینے کا جالایا وہ نہایت خیر و ابرار کیلئے تھا	۱۲ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو
۱۳ یکے صلہ شاہ کی سب سے بچھا میں نے سنی ہے اس کی ہر بات میں نے کیا ہے اور اس کی ہر بات میں نے کیا ہے اور اس کی ہر بات میں نے کیا ہے اور اس کی ہر بات	۱۴ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۱۵ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو
۱۶ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۱۷ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۱۸ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو
۱۹ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۲۰ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۲۱ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو
۲۲ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۲۳ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۲۴ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو
۲۵ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۲۶ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۲۷ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو
۲۸ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۲۹ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو	۳۰ جہانگیر کی نایک ہنگام سر سے جدا ہو گیر کی اگر آن مو قوت صد ہو

<p>۱۰ میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا</p>	<p>۱۱ میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا</p>	<p>۱۲ میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا</p>
<p>زینب کی اسیری کا اٹھین دھیان نہ پھر مارنا شہر کا آسان بہت</p>	<p>قرمان چاہو گی تجھ غنیمت دہن پر نعلوں کے نشان چھوٹے ترے گل سے ہوں</p>	<p>سایہ تو حقیقت میں میان ہی وہاں ہو ندی کے کنارے کا مگر سر نہ کان ہو</p>
<p>۱۳ اور دوسری تیر خوار ہو گیا میں فوج سے لڑ کر ہار ہو گیا اور دوسری تیر خوار ہو گیا میں فوج سے لڑ کر ہار ہو گیا</p>	<p>۱۴ میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا</p>	<p>۱۵ میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا</p>
<p>بھیاں بھی اس عمل نے سب تیرے اور کوئی دن سب نعل بھی بند نہ تیرے</p>	<p>روند گیارہ لاف کو غیبی شقی کا تب ہو گیا کیا حال تری ہانک جی کا</p>	<p>سجاد بھی یہ دیکھا اور اہل حرم بھی شامل ہے اس صدمے کے پر ہوئے کھر بھی</p>
<p>۱۶ میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا</p>	<p>۱۷ میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا</p>	<p>۱۸ میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا میں نے تجھ کو اپنے دل سے نکال دیا تو نے مجھ کو اپنے دل سے نکال دیا</p>
<p>ایجاد دنیا ظلم یہ اس آن کیا ہے ہامی لاشوں کا یہ سامان کیا ہے</p>	<p>روپے پوے پھول سے تن کیسی پارو مرجانی کی جب سیری بہن دیکھیں پارو</p>	<p>دائید بہت جابے نزد و جھاب ہے زینب کے جیتے ہو اگر قید غضب ہے</p>

۴۲۴ جانب غارت گئے تھے شہر شہر غارت گئے تھے شہر شہر غارت گئے تھے شہر شہر غارت گئے تھے شہر	۴۲۴ ایک سو نو سو تالیف ایک سو نو سو تالیف ایک سو نو سو تالیف ایک سو نو سو تالیف	۴۲۴ اب ایک نو دو دوں گئے تھے شہر اور دو سو تالیف رسول علی ری
۴۲۴ تنبیہ است کس طرح دوں گے کشتان بہرام فلک نگ تھا اس سخت کمان	۴۲۴ مارنفس شاہ جو کیے توجہ ہی نسبت جو ایسے شکستہ تھے تظاہر	۴۲۴ جنت کو جب سحاب سد ہار تھوڑے پھر مر گئے دشت میں پیکر شہر دین
۴۲۴ دانت سفید اسکے تھے اور سرخ دہن وہ حقہ یا قوت پر از در عدن تھا	۴۲۴ عابد کے گھر سے وہ جا رہے تھے ستہائی پندیر کی خونا تھیں گھیر	۴۲۴ نہایت کی جنت میں تھے وہ اور اس کے سلسلہ میں تھے وہ
۴۲۴ اس سانس میں ہی جاری تھی تکریم زبان شکوے کی نالی کہ نصیر بر زبان	۴۲۴ خوب لکھ ہی تھی خوب وہ لکھا تھا چھپکی کسی آفت میں نہ وہ نہ لکھا تھا	۴۲۴ یہ دیکھتے تب کہنے لگا غول شہر کا آٹا ہی علیہ آسین ابن علی کا

<p>۱۰۰</p> <p>بابت میں اجازت کیا کرتے تھے کہ جس کو چاہے وہ اس سے کہ جس کو چاہے وہ اس سے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>کو تاسی حاجت میں کافی ہے کہ پر وہ میان میں بجاؤ کے کرانے جو دست پر اسد میں خیر میں چڑھے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>مصرف پامت احمد کی دعائیں بارہ تھے دزلت وہ لب ایدھن جو دست پر اسد میں خیر میں چڑھے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>وہ چاہتے تھے کہ وہ اس سے کہ جس کو چاہے وہ اس سے کہ جس کو چاہے وہ اس سے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>بجارت میں طلاق اسد کی ہے کیا تاب تھی جو شیر بھی آہنہ جو دست پر اسد میں خیر میں چڑھے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>لوگ تھے تھابت عشق جو اس سے تھا غم میں اسی کے وہ سیر جگہ جو دست پر اسد میں خیر میں چڑھے</p>
<p>۱۰۶</p> <p>تھا وہ چاہتے تھے کہ وہ اس سے کہ جس کو چاہے وہ اس سے کہ جس کو چاہے وہ اس سے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>بجارت میں طلاق اسد کی ہے کیا تاب تھی جو شیر بھی آہنہ جو دست پر اسد میں خیر میں چڑھے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>لوگ تھے تھابت عشق جو اس سے تھا غم میں اسی کے وہ سیر جگہ جو دست پر اسد میں خیر میں چڑھے</p>

<p>۴۵۵ پس غنای کی گنجینہ اور اس کے لئے غنای نما و زینتی تھی کہ غنای کی غنای بار و بود و زون غنای کی غنای گنجینہ کے گنجینہ کی غنای</p>	<p>۴۵۴ جب غنای کے دروازے پر غنای کیا کہ غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای</p>	<p>۴۵۳ پس غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای</p>
<p>تقریر تھی اس وقت یہ فرزند تھی کی ٹوٹی کر اب سبط رسول علی کی</p>	<p>عباس تو کام آئے یہ فکر تھی کی اب اپنی سکینہ کی مجھے جی کی تھی</p>	<p>بولی کہ یہ کیا کرتی ہو تم دھیان کہ صبر کیا رست سکینہ کی نین مد نظر کی</p>
<p>۴۵۶ غنا کی غنای کی غنای راستی کی غنای کی غنای غنا کی غنای کی غنای</p>	<p>۴۵۵ جب غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای</p>	<p>۴۵۴ غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای</p>
<p>تم میری کر توڑ چلے ہاے علما اعدائین مجھے چھوڑ چلے ہاے علما</p>	<p>چار گھنٹہ میں کر سکتی نین اپنی جی پانی سے میں گدڑی سے ملاد کی</p>	<p>ہر چند کہ نادان وہ ابھی و جین کی پہچانی رند سارے کو لیکن یہ یقین کی</p>
<p>۴۵۷ غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای</p>	<p>۴۵۶ غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای</p>	<p>۴۵۵ غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای غنای کی غنای کی غنای</p>
<p>چاک اپنا گریبان کیے آئے میں میر بھائی کا علم اپنے لیے آئے میں میر</p>	<p>تھ جبکہ بڑھائی تو کہا ہاے علما اب یہ وہ تمھاری کیا جانے علما</p>	<p>صد گئی تم روڈ گریبان نہ کھو لو چکی رہ سکینہ ابھی یہ حال نہ کھو لو</p>

۴۶۲
 یوسفی جوت ترا ستم
 یوسفی ترا چن گیا لو گیا اس
 شہید سلامت رسے بجای تے ستم
 نور امان بن لاکھ مسکن سے تیر

۴۶۳
 اللہ جہڑا دے نہ شہ دین کے قدم سے
 ہر ایک کی خوبی، فقط شاہ کے دم سے

۴۶۴
 جب زینب بیکر کی سی اسنے یہ فقیر
 رہا نہ بھی اور رونما بھی سب کی دلیہ
 کہنے لگی اللہ سلامت رسے شہید
 ہم سب کی سی شاہ سے بر عزت و توفیر

۴۶۵
 اسنے جو کیا نام وہ نام شہ دین تھا
 مین لونڈی ہون عباس غلام شہ دین تھا

۴۶۶
 ایسا تھا تو ہر ایک نے تیر سبیر زینب کی
 عباسی کا فرمانا اسنے شاہ کی بیٹی
 لیکن بے بھیجی رہتی ہو کوئی
 گلیہ کینہہ کو خبر جبکہ پہنچی

۴۶۷
 جو حال سیکھتے تھے انہو دے وہ کسی کا
 فریاد تھی اور نام تھا عباس علی کا

۴۱
میرزا کا جو کلام کہ میرزا کا
میرزا کا جو کلام کہ میرزا کا
میرزا کا جو کلام کہ میرزا کا

۴۲
میرزا کا جو کلام کہ میرزا کا
میرزا کا جو کلام کہ میرزا کا
میرزا کا جو کلام کہ میرزا کا

۴۳
میرزا کا جو کلام کہ میرزا کا
میرزا کا جو کلام کہ میرزا کا
میرزا کا جو کلام کہ میرزا کا

۴۴
علی کے بیٹوں کا دل عسے ہو دیکھو
حسین بن علی دنیا میں اب سب سے

۴۵
خدا ہی جانے ہوئی ایسی کیا خطا ہے
جو میرا بوجھنے والا ہو اختلا ہے

۴۶
مفسل اسکا نشان بہر حق بتا ہو
کہ تیری باتوں سے ملتا ہے کچھ تار ہو

۴۷
بیان نہ ہو نہ زاد و نہ کس
کہ کوئی شخص روا کیوں ہو نہ

۴۸
اچھا کیا ہو اس کو کیا ہو
نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

۴۹
وہ کوئی شخص روا کیوں ہو نہ
کہ کوئی شخص روا کیوں ہو نہ

۵۰
کئی دنوں سے یہ برگشتہ ہیں صیغے
مرا سچ جو آیا نہیں فریب کے

۵۱
عجب ہے کیونکہ اسے چین اتنی دیر ہوا
جو چھوڑا بھوکا مجھے کیا وہ مجھے نہ

۵۲
تھارے بھی بہت اسکی خوشی ہو
تھارے بھی بہت اسکی خوشی ہو

۵۳
امام کہنے لگے محبت خدا میں
ایک چیز نہ ہے نہ ہو نہ ہو نہ ہو

۵۴
نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو
نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

۵۵
چو نام ہو چھوٹا تھا اس کے کہ نہ ہو
چو نام ہو چھوٹا تھا اس کے کہ نہ ہو

۵۶
خدا ہمارے اور ہم خدا کی طرف
یہ کہہ کے رو چلے دونوں ان کی طرف

۵۷
یہ غنچہ دل کا کلی کی طرح بکستا ہے
شام جان مرا اس کو اترا بکستا ہے

۵۸
مجھے ہر نام سے کیا بندہ خدا ہو
گدا کے پاس جو بیٹھا ہوں اک گدا ہو

<p>۱۴۰ بہان نہ تھا جنت اگر نہ ہو خدا کو نہ تھے بر خطہ عجز خدا کو نہ تھے نہ تھا لب خدا کو نہ تھے نہ تھا لب</p>	<p>۱۴۱ حکام عجب حکم دار وہ صاحب غبار کو کوڑا تھا ہر دم نام نہ تھا وہ نہ تھا نہ تھا اور اپنے ہاتھوں نہ تھا نہ تھا</p>	<p>۱۴۲ یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>غرض وہ کہ خدا جب بان پلاتا تھا سب اہل دشت و جبل سے جواں پاتا تھا</p>	<p>عجا کا فرش وہ میرے تلے پاتا تھا سر پہ زانو پر رکھ کر مجھے سلاتا تھا</p>	<p>ہمارے باب ترے غلہ رکھتا تھا مہ صیام میں ایش و زہ دار کو مارا</p>
<p>۱۴۳ کروں تو خدا کا تھا عجب عجب کروں تو خدا کا تھا عجب عجب کروں تو خدا کا تھا عجب عجب کروں تو خدا کا تھا عجب عجب</p>	<p>۱۴۴ لطیف کر کے در حال یہ وہ خدا کر کے تھا عجب عجب کریا آتی تھی عجب عجب عزیز کر کے تھا عجب عجب</p>	<p>۱۴۵ بہان نہ تھا جنت اگر نہ ہو خدا کو نہ تھے بر خطہ عجز خدا کو نہ تھے نہ تھا لب خدا کو نہ تھے نہ تھا لب</p>
<p>یہ غم رہا ہر گویا کہ غم نصیب کے پاس ہر اک غم کے آہٹھا اک غم کے پاس</p>	<p>جو تیرا کام ہر مجھ سے ذرا نہیں ہوتا کہ تیرا کچھ حق خدمت او نہیں ہوتا</p>	<p>سو جنان شہ والاسدھارا دنا وہ تیرا جو جنت والاسدھارا دنا</p>
<p>۱۴۶ یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۱۴۷ یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۱۴۸ یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے یہاں نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>کہ پانی سرد پلاتا تھا جام بھر کر کے نوالے آپ کھلاتا تھا سرد کر کے</p>	<p>وہ دستگیر جہان تھا امام والا تھا وہی غریبوں کی برداشت کر نوالا تھا</p>	<p>ہوئی نہ قدر شہنشاہ کبر و درجہ کو سیح آیا گیا اور نہ ہوئی خبر مجھ کو</p>

<p>۱۷۱ اگر جاننا چاہے تو سنا لے یام کر تہ سے تہ کی خاک قدم لگا لگا کوں پنی کی خاک قدم کھو سب سے بڑا بڑا کھو سب سے بڑا</p>	<p>۱۷۲ بجائی کو کوں جان لے آہ و فغا کھجی کو کوں جان لے آہ و فغا بجائی کو کوں جان لے آہ و فغا کھجی کو کوں جان لے آہ و فغا</p>	<p>۱۷۳ یام کو کوں جان لے آہ و فغا کھجی کو کوں جان لے آہ و فغا یام کو کوں جان لے آہ و فغا کھجی کو کوں جان لے آہ و فغا</p>
<p>۱۷۴ بلاؤں لاکھ نہیں پھر وہ شاد دین آ گیا جو وقت غرض ہاتھ وہ نہیں آتا</p>	<p>۱۷۵ جو سوئے خاک میں تم کو نہیں مرے امام سے پیشوا میرے</p>	<p>۱۷۶ عباس کا فرسٹ پھا کر تہ سے سلاو ملے اور اپنے ہاتھوں سے کھانا تجھے کھلاؤ</p>
<p>۱۷۷ وہ کو کھنے لگا یوں نہ کر دین مرے امام کی زنت پہ چھوٹے</p>	<p>۱۷۸ کمان پر آچا قدم وہ میرے کھینچے کمان پر لطف و کرم روز چھوٹے</p>	<p>۱۷۹ بولی تو تہ کی خبر گریہ تہ کی وجہ کو تو بار بار نظر کر دے اس پر عیب</p>
<p>۱۸۰ جو میرا مرقہ حیدر پہ دم نکلا جاوے بھرا جو دلمین پر اندو غم نکلا جاوے</p>	<p>۱۸۱ تھارے مرے پہلے ہی میں گزرتا کچھ ایسا ہوتا کہ تمہارے اوزین</p>	<p>۱۸۲ جو کچھ ضرور ہو چھوڑ دے سب سے پرانا شہ کا نہیں دین پاب میرے</p>
<p>۱۸۳ نئی شہر و شہر کی شہر کی شہر لکھنے کے لئے شہر کی شہر کی شہر</p>	<p>۱۸۴ طعام و آب و ہوا کی شہر کی شہر طعام و آب و ہوا کی شہر کی شہر</p>	<p>۱۸۵ یام کو کوں جان لے آہ و فغا کھجی کو کوں جان لے آہ و فغا</p>
<p>۱۸۶ علی کی قبر پر جدم کے بلبیوں کو ادھر کو کوں کر غرض ہو ادھر میں</p>	<p>۱۸۷ طعام و آب و ہوا کی شہر کی شہر طعام و آب و ہوا کی شہر کی شہر</p>	<p>۱۸۸ مرے حبیب کی خدمت کا اور عالم تھا مرے شفیق کی شفقت کا اور عالم تھا</p>

<p>۲۱۰ جوت دوست و سنگ گمانا سا بوجھ معاشرہ خفیہ و دو بیچے جو کچھ کچھ موجھ بھانیں نر زانہ سے عجب موجھ بھانیں چو بی بونے کچھ</p>	<p>۲۱۱ ہوا وصال ملک و اسرار کمال مکمل شمع شمع نے کمال خواب نہ تیرے تیرے دیکھ کمال کچھ درد کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۲۱۲ کچھ</p>
<p>۲۱۳ بغیر دوست نہیں لطف زندگانی کا میں اسکے ہاتھ مزا کیا ہو کھانے پانی کا</p>	<p>۲۱۴ اہم زادے بعد شور و شین لگے بسو و درد حسن اور حسین لگے</p>	<p>۲۱۵ مضرب دیکھو تو اس مرد صاحب کمال علی کی بیویوں کے جسکے غم سے منہ ڈھکا</p>
<p>۲۱۶ کچھ</p>	<p>۲۱۷ کچھ</p>	<p>۲۱۸ کچھ</p>
<p>۲۱۹ کہ میرے من سے بھی ریا و بغض کری بجی احمد غمستا رے خبر میری</p>	<p>۲۲۰ عقیدہ پاک تھا تیرا سوجائے پاکی کہ ایسی خاک مٹھو میں میری خاک ملی</p>	<p>۲۲۱ اے اسکے سب کمال نبی طول ہوا علی کے تیج کے ساتھ اُس کی کچھ ہوا</p>
<p>۲۲۲ کچھ</p>	<p>۲۲۳ کچھ</p>	<p>۲۲۴ کچھ</p>
<p>۲۲۵ ہوا اہل صدق میں کب نہ بھرتے ہر جہاں میں عاشق صادق ہر اسکو کہتے ہر</p>	<p>۲۲۶ کمال حالت زینت تباہ ہونے لگی حسن میں کی جہانی سے لگے لگے</p>	<p>۲۲۷ یہ اس مہینے میں غافل مہو ہم اس عمر مہ مہیام بھی کچھ کم نہیں محرم سے</p>

کلیات مرتبہ دیگر

جلداول

۴
بہارِ جہان میں تیرا جہاں
کتنی ہی صفا و صفا
کراں کچھ کی جو موت نہ خفا
جیسا ہے جی کی جی کا

۵
جہاں میں تیرا جہاں
زبان میں تیرا جہاں
جہاں میں تیرا جہاں
جہاں میں تیرا جہاں

۶
کیا تھا وہ وقت تیرے جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں

۷
تیرا فراق سے جلدی تھا
آہی باب چاسے ملا
تیرا فراق سے جلدی تھا
آہی باب چاسے ملا

۸
میرے خفیہ کو گھر میں ہو
تو پھر یقین رکھ کر
میرے خفیہ کو گھر میں ہو
تو پھر یقین رکھ کر

۹
سو ایسے بھول گئے تیرے
تیرا جہاں تیرا جہاں
سو ایسے بھول گئے تیرے
تیرا جہاں تیرا جہاں

۱۰
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں

۱۱
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں

۱۲
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں

۱۳
درویش کا خط بھی کوئی الہا
وہ نام اس کے مرزومہ کا
درویش کا خط بھی کوئی الہا
وہ نام اس کے مرزومہ کا

۱۴
خدا کے واسطے شہ کو مری
نہ آیا واسطے تو تم
خدا کے واسطے شہ کو مری
نہ آیا واسطے تو تم

۱۵
پیر و شہ شہ شہ شہ
گھر آؤ تم مے بابا امام کو
پیر و شہ شہ شہ شہ
گھر آؤ تم مے بابا امام کو

۱۶
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں

۱۷
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں

۱۸
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں
جہاں میں تیرا جہاں
تیرا جہاں تیرا جہاں

۱۹
سفر نہیں مجھے اب غیر کو رہا
نہ زہر ہی پس مراد زہر ہی
سفر نہیں مجھے اب غیر کو رہا
نہ زہر ہی پس مراد زہر ہی

۲۰
مے بغیر نہیں چین کیونکر آتا
کوئی مریض کو اس طرح سے
مے بغیر نہیں چین کیونکر آتا
کوئی مریض کو اس طرح سے

۲۱
دو سال ہون کو آؤ مجھ کو
کد کسی سے نہیں اپنی اپنی
دو سال ہون کو آؤ مجھ کو
کد کسی سے نہیں اپنی اپنی

<p>۱۱۲ کسان کی بات کو اگر کوئی نہ سمجھتا کسان کی رسم کو نہ سمجھتا اور انکو خط سے فراموش نہ کرتا</p>	<p>۱۱۲ مکتبہ فاطمہ کو چھوڑا تھیں انہی نے نون کی دیر برباد کیا نیکو بابت سے بھلا بھلا کیا کمال دہری اور حق کا شے کھلا</p>	<p>۱۱۲ میری ملکیت صیغہ کو کھو گیا تھامی رہی میں جان بیکار کیا تجربہ بین میری عالم صبح سا تھیں اس سے بھلا بھلا کیا</p>
<p>۱۱۳ ہیں مریض کو تم ایک بار بھول گئے سفر میں جاتے ہی قول و قرار بھول گئے</p>	<p>۱۱۳ یہ رفع بیچ سے بد مہجاری ہو گئی تھامے میرے نہایت لڑائی ہو گئی</p>	<p>۱۱۳ یہ ہے نصیحتیں کچھ میں کہیں امان جان وطن میں دودھ تھامتا رہا میں امان جان</p>
<p>۱۱۴ تھامے ایک بات میں باتیں خدا گوارہ درمیان مجھے لانا میں پیر کی کھینچاں مجھے دکھائی میں پہنچاں میں چھوٹا چھوٹا جان میں</p>	<p>۱۱۴ مکتبہ فاطمہ میں کچھ عجب کام تھامے کچھ میں بیا کر کوئی کام نہ تھے کیا بیاہ اور لیا بیاہ چھوڑ کر نہ تھامو مارا بیاہ</p>	<p>۱۱۴ میری ملکیت صیغہ کو کھو گیا تھامی رہی میں جان بیکار کیا تجربہ بین میری عالم صبح سا تھیں اس سے بھلا بھلا کیا</p>
<p>۱۱۵ اسان میں جاتی ہوں میں رن نہ تھام گئے نہ بیاہ میرے ہمارے دن</p>	<p>۱۱۵ تھامے زیادہ تو ہونے کو رہا دیکھا غرض کہ وقت گیا پھر نہ ہاتھ لگایا</p>	<p>۱۱۵ کیا چھوٹی یہ فراموش منہ صغرا کو نہ میری یاد بھی دلوائی میرے بابا کو</p>
<p>۱۱۶ بلکلے کھائی کو عباس کو کھو گیا سفر میں جاتی ہیں مجھے بھول گیا تھامے کچھ میں کچھ میں نہ تھام نہ تھامے کچھ میں کچھ میں نہ تھام</p>	<p>۱۱۶ تھامے تو نام کچھ میں کچھ میں تھامے کچھ میں کچھ میں کچھ میں نہ تھامے کچھ میں کچھ میں نہ تھام نہ تھامے کچھ میں کچھ میں نہ تھام</p>	<p>۱۱۶ کیا بیاہ کچھ میں کچھ میں تھامے کچھ میں کچھ میں کچھ میں نہ تھامے کچھ میں کچھ میں نہ تھام نہ تھامے کچھ میں کچھ میں نہ تھام</p>
<p>۱۱۷ سفر کے رنج و مصیبت میں کچھ بھول گئے وبا کینہ کی الفت میں کچھ بھول گئے</p>	<p>۱۱۷ اگر نہ زیادہ میں اپنے مجھے ملاؤ گے وطن میں آنکے کیا سمجھ مجھے دکھاؤ گے</p>	<p>۱۱۷ حسین بھائی کو میرا سلام کہدیا جو یان کا حال دیکھا تمام کہدیا</p>

کتابت فیروز گاہ

۱۹
کچھ غلطی سے لکھ دیا ہے
تو میں نے اسے ترمیم کر دیا ہے
اس کے بعد اسے دوبارہ لکھ دیا ہے

خلق بھی کہیں مرا حال جاننا نہ پائی
جو عرضی پر چاکیر کہیں نہ پائی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کونالیزد بکرا کر و حبس الی
خاک است و عده دفن کرینا

[illegible]

توسیلے قبر پر تعمیر کیا و ملے بجائی

22

اداسی کے لئے حال کی خبر نہ دے کر کے کیا ہو گا
چو پھیلا تو اب تو بوجھ لانا

جو امان پوچھیں مرض کو فراق
جو مال زمینیں دیکھیں ستیاں آقا

کتابت شد و در این صورت که...

ہو مئی تو بھلا کیا تھک کے لکھو

۲۳۲
 اکبر علیہ السلام کا ایک عجیب و غریب
 جملہ کہ فطرت کے ساتھ ساتھ جو جو
 خواہشوں کے ساتھ ساتھ

بچا کے زانو پہ صغیر کو لگا دے لانا تو
بچا کے چھاتی سے منہ جو ہم کو چھلانا

طاول

چند غلاموں سے ان کے لئے ایک کھانا
دیا گیا۔ ان کو فریب دیا جا رہا تھا
خونخیزانہ عمل پر ان کے زبان سے

احوال شہزادہ بشیر کو متسل گیا
الہ دین نے سلیم عالی کو تو قتل کیا

کتابخانه ملی ایران
تاسیس شده در سال ۱۳۰۲ خورشیدی
محل نگهداری کتب و اسناد

خبریهائی که سه و پنج روز پیش در
مراق کوفه بین وارد نشی کلانی کرد

[illegible]

خیام ال محمد کہیں جلا سے ہیں
کہیں شہیدوں کے سرخروں پر چھائے

<p>۴۱۴ کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر</p>	<p>۴۱۵ کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر</p>	<p>۴۱۶ کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر</p>
<p>کوئی تڑپتی در غم سے کوئی ملکیتی در کوئی توجہ سے نیزہ کی سرکشی در</p>	<p>ستم کش و بیکرانش کا مین قاصدوں تمھاری خواہر بیار کا مین قاصدوں</p>	<p>نہ اکبر اب عباس دھرم سن جیسا جھین لایا تھا اسنے کوئی نہیں جیسا</p>
<p>۴۱۷ کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر</p>	<p>۴۱۸ کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر</p>	<p>۴۱۹ کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر</p>
<p>من چھی والون کی صو سے سہمی تی تو بسانیکے دہشتے تھ تھراتی تو</p>	<p>وہ سرور نیزے پہ زہر کا زور کا وہ سرور شد کے علمدار کا وہ لڑکا</p>	<p>کچھ اپنے منھ سے کہو بیار دھرم جو اخطائی اب امیدوار دھرم</p>
<p>۴۲۰ کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر</p>	<p>۴۲۱ کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر</p>	<p>۴۲۲ کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر کج خلق بن کر نہ ہو بوجہ جبر فوجیا بوجہ کج خلق بن کر</p>
<p>ہمارا وٹھون کی تھام باؤ زاری کر اگر سے رگی ہاتھوں خون جاری کر</p>	<p>یعرضی مٹی کی او شاہ کر لایا ہے اتر کے نیزے سے مٹی کا خطو اڑا ہے</p>	<p>چلو غلام یہ لینے کو تھکوا آیا کر تھیں ضرور بھتیجی نے اب بکھایا کر</p>

<p>۳۱۴ سردن سے کرتا تھا تقریر یہ وہ دور دور کر کرم بھی روئے غیب اور عیاں مضطر سراام کی جانب بڑی جو سب کی نظر تو سب کو بھی یہ اس وقت حالت سرور</p>	<p>کو زیر نیزہ تو قاصد پیام کست اہر حسین کی آنکھوں سے خون بہتا ہر</p>
<p>۳۱۵ کسا یہ خدمت بجا دئے عجب اس قدر بہین پر شام ہے جہانناشکر گمراہ ہمارے حال سے صغیر اوجا کے آگاہ کیسویں پہلے کہ دلائے ہیں صبر کو شاہ</p>	<p>اگر آپ پانی پیو یا کسی کو پلو انا پر کی پیاس تم اس وقت بھول مت جانا</p>
<p>۳۱۶ پیشکش قاصد صغیر سوئے مرثیہ عیاں کے جو نام گیا کاروان آں عجب کے جوین کی زبان سے وہ آہ وادایا جو تھے قاصد نام کام نے وطن میں کیا</p>	<p>دعا یہ مانگے دلگیر رب اکرم سے کبھی فراغ نہو مجھ کو شاہ کے غم سے</p>

<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>
<p>باقی زری فوج شہر شہر کی بارمچی پھر دشت میں لا دھن کی</p>	<p>یہ تو کہو کیا ہر شبہ دلی کی حالت قاسم نے کہا پھر زہیر کی حالت</p>	<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>
<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>
<p>دیکھا سوے شیر جو ہمت کی نظر تو ارگنے لگی قاسم کی کسے</p>	<p>کس شکل میں اب شہر کی ٹھہرین جان یہ حال چچا جان کا دیکھا نہیں آتا</p>	<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>
<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>
<p>کستا تھا ادب جل کے مرض ہو چکا غیرت کا تقاضا یہ کہہ جائیے پیسا</p>	<p>گرچا ہو کہ سر سبز رہے باغ حسن کا ست جایگا وہ بھول سالک حسن کا</p>	<p>میں نے جو کچھ کہا ہے وہ سب سچ ہے اور میں نے جو کچھ نہ کہا ہے وہ سب جھوٹ ہے</p>

کلیات مرتبہ و لکچر

2-8

جلداول

[illegible]

<p>۲۱۰ بویان سے دو تیرا تیرا تیرا بانی برنجی سیر خا از فرط مندی سوجا بون جوار کی شست بابا کی انجین دودا ازین ویت</p>	<p>۲۱۱ کلی جانے کو بر خند کنا شست کینین پیرا سیر خا از فرط خا انجین سیر خا از فرط مندی سوجا بون جوار کی شست</p>	<p>۲۱۲ کلی جانے کو بر خند کنا شست کینین پیرا سیر خا از فرط خا انجین سیر خا از فرط مندی سوجا بون جوار کی شست</p>
<p>بھری یقین کچھ شہ دین کد کر نیکی بجائی کی وصیت کو کھی رد کر نیکی</p>	<p>یہ کہتے ہوئے نزد شہ بھر دے طوفان کے مانند ہم آئے جدھر آئے</p>	<p>تحت الخکاس دفع سے کھڑے تھی بدلی سی ہل اک پانڈ کے پہلو میں لگی تھی</p>
<p>۲۱۳ کلی جانے کو بر خند کنا شست کینین پیرا سیر خا از فرط خا انجین سیر خا از فرط مندی سوجا بون جوار کی شست</p>	<p>۲۱۴ کلی جانے کو بر خند کنا شست کینین پیرا سیر خا از فرط خا انجین سیر خا از فرط مندی سوجا بون جوار کی شست</p>	<p>۲۱۵ کلی جانے کو بر خند کنا شست کینین پیرا سیر خا از فرط خا انجین سیر خا از فرط مندی سوجا بون جوار کی شست</p>
<p>ہلا کے کما گھر میں بنین جاتے ہو قلم کیون چھوڑ کے مادر کو بیان آئے ہو قلم</p>	<p>پڑھے تو یہ خط جو مرے بازو پر تھا سرور کما پڑھ کے قیمت کا لکھا</p>	<p>بازو پکان رکھے وہ خورشید میں تھا یا کاکشان ماہ درخشان کے قرین تھا</p>
<p>۲۱۶ کلی جانے کو بر خند کنا شست کینین پیرا سیر خا از فرط خا انجین سیر خا از فرط مندی سوجا بون جوار کی شست</p>	<p>۲۱۷ کلی جانے کو بر خند کنا شست کینین پیرا سیر خا از فرط خا انجین سیر خا از فرط مندی سوجا بون جوار کی شست</p>	<p>۲۱۸ کلی جانے کو بر خند کنا شست کینین پیرا سیر خا از فرط خا انجین سیر خا از فرط مندی سوجا بون جوار کی شست</p>
<p>وہ ان یقین میں جب اپنی قاسم سر پہ رو کے وہ مر جاسی قاسم</p>	<p>جگہ میں وہ جب گیا کھڑے کوٹیک ظالم جو چلے آئے تھے پیچھے گئے ہیں</p>	<p>از سب کے تار باد ہجرات کا چڑھا تھوڑے ہوئے تیغ و سر جو م رہا</p>

<p>۱۲۴ تمام خلق را در دنیا و آخرت یکسان است و تفاوتی نیست در خلق و خالق و در حق و باطل و در حق و باطل و در حق و باطل</p>	<p>۱۲۵ تمام خلق را در دنیا و آخرت یکسان است و تفاوتی نیست در خلق و خالق و در حق و باطل و در حق و باطل و در حق و باطل</p>	<p>۱۲۶ تمام خلق را در دنیا و آخرت یکسان است و تفاوتی نیست در خلق و خالق و در حق و باطل و در حق و باطل و در حق و باطل</p>
<p>۱۲۷ هست تو و بان باندے ہوے باطنی غیرت کا یہ نقشہ تھا کہ پاؤں پر پائی</p>	<p>۱۲۸ القصہ جلے میر جو فرزند حسن اک مرتبہ سوز خم لگے اسکے بدن پر</p>	<p>۱۲۹ ہر جا گیا ہر اک ترا سر رند گانا رہ جاوین تجھ کو بھی میں کرتا ہوں دانا</p>
<p>۱۳۰ افلاک سے شنایا کہ یہ اتر ہو ستارا آسمان کی جانب سے فکرم فکرا</p>	<p>۱۳۱ کائنات جو دیاں دنیا کا کوکب کا عین حق و باطل و حق و باطل کا</p>	<p>۱۳۲ یہ عالمی دنیا کا کوکب کا عین حق و باطل و حق و باطل کا</p>
<p>۱۳۳ کس باغ کا یہ سرور و انغمذ دین گردون سے ملک لے گل باغ حسن</p>	<p>۱۳۴ پیر کھڑے سنتے تھے اس ماہ کی آواز ہر مرتبہ تھی نام یہ اس کی آواز</p>	<p>۱۳۵ فاقہ سم نے غفر آپ کے اقبال سے پائی اگر زبیت تو کرتا ہوں فتح رطائی</p>
<p>۱۳۶ لکھ کے عمر و دارا کی فوج کو اقبال میں جھجھکاؤ ہوئی فوج کو</p>	<p>۱۳۷ لکھ کے عمر و دارا کی فوج کو اقبال میں جھجھکاؤ ہوئی فوج کو</p>	<p>۱۳۸ لکھ کے عمر و دارا کی فوج کو اقبال میں جھجھکاؤ ہوئی فوج کو</p>
<p>۱۳۹ ہر اک اسے پھر نہیں اس صحت کو لی کہ عباس و اکبر و حسین ابن علی کہ</p>	<p>۱۴۰ بولا کیا خون تو نے مرے جاں سپر کا بھیا رک میں آیا ہو گلیاں ہر شے کا</p>	<p>۱۴۱ کیا نام خدا شان جو اس ماہ لقا کی آنکھوں میں مری پھرتی ہو تصویر حیا کی</p>

<p>۳۴۴ چشم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی</p>	<p>۳۴۵ چشم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی</p>	<p>۳۴۶ چشم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی</p>
<p>فرما یا کہ دے کوئی یہ سیر چکا اک اہل وفا نے اُسے مارا ہر دغا</p>	<p>حبوت سنا شور یہ اس غنچہ دہن کا شیر کو مطلق نہ رہا ہوش دین کا</p>	<p>یہ تھکے ہو سوئے کہجا ہوش نہ دین کا گون ہر کہین ہاتھ کہین ہاتھ کہین</p>
<p>۳۴۷ چشم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی</p>	<p>۳۴۸ چشم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی</p>	<p>۳۴۹ چشم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی</p>
<p>تھے دیکھتے ظاہر میں تو میدان کی جانب پردہ باطن تھے چچا جان کی جانب</p>	<p>اعدائے کہا لاش سمجھو اٹھانا نہ بولے خبردار کوئی پاس آنا</p>	<p>نیری جو صد اکان میں دے پڑی تان کی سے اسطے ڈوڑھی کھڑی ہر</p>
<p>۳۵۰ چشم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی</p>	<p>۳۵۱ چشم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی</p>	<p>۳۵۲ چشم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی غم نہ بکلی</p>
<p>ہمت سے کہا اب نہیں موقع ہر کی یا کون سے کہا وقت ہر ثابت قدمی</p>	<p>دیکھا تو بھینے کا عجب حال ہو کر گھوڑوں کے سمون کو بان پال ہو کر</p>	<p>کہ آیا ہوں اس قیدی اندوہ محن سے اب میں سے فرزند کو لے آتا ہوں کن</p>

اس حال سے کیلئے بن لیکر تجھے جاؤں
 اور جو راز جاؤں تو کیا بات بناؤں
 میں کے کہ پر وعدہ لئے کیا شکل دکھاؤں
 اب جو بھی تو میرے ستر میں چلی کٹاؤں

مے آس بہت ہو دیگی وہ جائے سے میرے
 امان کی بھیگی نہ بھجائے سے میرے

جلو رہا افسانہ نے وہ لاشیں اٹھائی
 اور پچھلے عجائب کپڑاؤں کی کلائی
 اکثر بھی کتنا خاکہ کی دوسرے بجائی
 دیکھ غرض خیر میں وہ لاش جب آئی

بجاری غم قاسم میں ہر اک چشم سے خون تھا
 پر مادر قاسم کا حجب سال زبون تھا

ایک مرتبہ قتل ہو گیا وہ فاطمہ کا لال
جو بچا ساری عمر اسکا بچا لال
البتہ اس سے جب کہا یا حسین لال
کھلائی اسکو نہ مومن لال

ایک مرتبہ قتل ہو گیا وہ فاطمہ کا لال
جو بچا ساری عمر اسکا بچا لال
البتہ اس سے جب کہا یا حسین لال
کھلائی اسکو نہ مومن لال

ایک مرتبہ قتل ہو گیا وہ فاطمہ کا لال
جو بچا ساری عمر اسکا بچا لال
البتہ اس سے جب کہا یا حسین لال
کھلائی اسکو نہ مومن لال

اکبر سے عرض کی کہ فدا یر غلام ہو
مجھے بھی فتویا سے بہت یا امام ہو

سفر منعمی جو دل سے وہ عشق امام
سرنگے بس محل پڑی دریا عالم

دل سے کہا جب انکی طرف کو نکلا
عزت ہر یہ ضرور کسی بادشاہ کی

ایک مرتبہ قتل ہو گیا وہ فاطمہ کا لال
جو بچا ساری عمر اسکا بچا لال
البتہ اس سے جب کہا یا حسین لال
کھلائی اسکو نہ مومن لال

ایک مرتبہ قتل ہو گیا وہ فاطمہ کا لال
جو بچا ساری عمر اسکا بچا لال
البتہ اس سے جب کہا یا حسین لال
کھلائی اسکو نہ مومن لال

ایک مرتبہ قتل ہو گیا وہ فاطمہ کا لال
جو بچا ساری عمر اسکا بچا لال
البتہ اس سے جب کہا یا حسین لال
کھلائی اسکو نہ مومن لال

چپکی رہو محل یہ نہیں شور و شین کا
امان یہ ذکر ہر مے بابا حسین کا

دیکھو میں بھر جی فاطمہ کے نور کو
یارب کوئی گزند نہ پہونچے حسین کو

مجھے حقیقتاً بہن نسبت نہیں رہی
قابل یہ اب دکھانے کی صوت نہیں کی

ایک مرتبہ قتل ہو گیا وہ فاطمہ کا لال
جو بچا ساری عمر اسکا بچا لال
البتہ اس سے جب کہا یا حسین لال
کھلائی اسکو نہ مومن لال

ایک مرتبہ قتل ہو گیا وہ فاطمہ کا لال
جو بچا ساری عمر اسکا بچا لال
البتہ اس سے جب کہا یا حسین لال
کھلائی اسکو نہ مومن لال

ایک مرتبہ قتل ہو گیا وہ فاطمہ کا لال
جو بچا ساری عمر اسکا بچا لال
البتہ اس سے جب کہا یا حسین لال
کھلائی اسکو نہ مومن لال

سیری رہا لی قید سے اس آن کچھ
مشکل بہن پر ہے اسے آسان کچھ

انسان کو تو اگھر حالت ہو کیا مری
جو ان پوچھی کھڑی ہر اکے داکر

ہر چند سر بر نہ ہو تم اور سیر ہو
آٹا سے جان ہر کہ بیشک امیر ہو

<p>ہم نے اپنے گھر کی زینت بن کر پات شکستہ گئے ہیں گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے</p>	<p>ہم نے اپنے گھر کی زینت بن کر پات شکستہ گئے ہیں گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے</p>	<p>ہم نے اپنے گھر کی زینت بن کر پات شکستہ گئے ہیں گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے</p>
<p>پر اب تو میں غنی ہوں نہ مطلقاً اسیر ہوں بیواری ہوں کہ نہ ہوئی ہوں اسیر ہوں</p>	<p>زینت پرکاری حادۂ اب اسیر گیا اگر لی ہاں ہوں میں مینہ آج گیا</p>	<p>فارغ خدا کی یاد سے وہ ایک دم نہ تھا لشکر نہ تھا خزانہ نہ تھا کچھ شرم نہ تھا</p>
<p>ہم نے اپنے گھر کی زینت بن کر پات شکستہ گئے ہیں گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے</p>	<p>ہم نے اپنے گھر کی زینت بن کر پات شکستہ گئے ہیں گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے</p>	<p>ہم نے اپنے گھر کی زینت بن کر پات شکستہ گئے ہیں گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے</p>
<p>کیا باسیے حسین کی خواہر تو یہ ہیں یہی علی ہی زینت مضطر تو یہ ہیں</p>	<p>ردنی فراکمان وہ نہ شرفین کو اب کیا نہیں مدینہ میں رہا حسین کو</p>	<p>یوں مارا کر بلا میں شدہ احسب کو سطح کوئی فرج کرے گو سفند کو</p>
<p>ہم نے اپنے گھر کی زینت بن کر پات شکستہ گئے ہیں گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے</p>	<p>ہم نے اپنے گھر کی زینت بن کر پات شکستہ گئے ہیں گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے</p>	<p>ہم نے اپنے گھر کی زینت بن کر پات شکستہ گئے ہیں گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے ہوئے ہیں جیسا کہ گھر کے</p>
<p>لکھو اسی مقام پر مجھ دل کیا کیا روضہ جہان تھا شاہ رسالت کیا</p>	<p>یہ حال تھا کہ زخم پر جسے نکلتے اکبار دونوں انگوں سے آنسو پکھلتے</p>	<p>زینت میں ہی ہوں کیا مجھے تو مانتی جہاں جو مر گئے مجھے پہچانتی نہیں</p>

۲۲۰
جہاں کو تو نہ تھی خون
جانی جی غیب سے سر
کجا کو تو نہ دیکھا تھا
نہ تھیں جان کے سر

۲۲۱
اسم
کے پاس جہاں لجا
تھا خاک کا مین
کھنکھاتی تھی
یوں کی غیب کیا

۲۲۲
جب جبکہ دو بیچ میں سر
جاڑ سر نہ کے مع طوف
کے گیندا
کے گیندا

رویت ہو کسی اب نہ والا نہیں ہا
زینے سر کا ڈھانکنے والا نہیں ہا

کی تو نے جنگ سبط رالت پناہ
ایا نہ خوف فاطمہ زہرا کی آہ سے

چھوچھو کے گرد بیان ہونے لگیں خدا
تاوش غل با پو ابو جبرائیل کا

۲۲۳
پڑ پڑا جہاں کو
زہرا کی بوین بیان
پیشے سرور زو جعباس
تکڑی درو اوختی اور

۲۲۴
اسم
کے پاس جہاں لجا
تھا خاک کا مین
کھنکھاتی تھی
یوں کی غیب کیا

۲۲۵
زینت جو ہنسنے لگی سر شور و شین سے
دریائے خون ان ہوا چشم حسین سے

دہنے کو میری بانو سے معلوم ہو کھڑی
باہن طعن کو میرے یہ کلثوم ہو کھڑی

لو نڈی کو سر بر نہ جو دیکھا کیا ہوا
زینت مری زادی کا سر دیکھا ہوا

۲۲۶
دو نکلے اہل بیت میں جب غل ہو اکال
جون بید کا پٹھا نڈی زبون خصال

۲۲۷
اسم
کے پاس جہاں لجا
تھا خاک کا مین
کھنکھاتی تھی
یوں کی غیب کیا

۲۲۸
اسم
کے پاس جہاں لجا
تھا خاک کا مین
کھنکھاتی تھی
یوں کی غیب کیا

۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

مطلق کیا قصور نہ آگئے شانے میں
بھر کیوں کو بھجوا قید خانے میں

و مو کر سر امام کو شک گلا ہے
زینے پاس لگی وہ سر شاہ ہے

کیا کیا تمھارے سر پہ مصیبت گذری
قرآن تہہ ہو کے یوں نڈی مری

فانم کو کہہ کر ایک بانڈے کو کتاب دے
دیکھتے ہیں مگر اپنے جانے سے پہلے
کتاب کو دیکھتے ہیں

کستی تھی کیوں فلک اب کیا دکھاتا ہے مجھے
ساتھ لیتا ہے پر یا چھوڑتا ہے مجھے

گاجانی تھی کہ پھر اتنی غنی ہو کر پاس
گلاباں پھر آئی تھی چوں سال چہ در
ہر گونہ آنسو کہ تھے کہ غنی ہو جانے لے
نہایت دلکش تھے

اپنی اس بیمار مٹی کی کمر توڑین پدر

درد و غمی کجی بویون بو پیر
ایمان حب کیا خا مو دست پر
باز بچی ستم کنی کسے جو مجھ پر
کس کو تو قتل جکبو اتی کور و دیو

کرتی ہو کبر سلیمان کی تم اب تیار مان
مین تو بیکانی ہوئی دو نون بھی مین تیار مان

۴۷
کتابت شد در روز ۱۵ شعبان ۱۲۸۵
در محضر آیت الله العظمیٰ خراسانی
محدث عصر

ایک گوارا ہر حسین بن کر یہ دزاری جو
گر کہو منہ سے تو میں بھی اپنی تیار ہو

غزوات و فتوح
 حضرت محمد بن عبد الله
 صلوات الله عليه
 و آله و صحبه
 اجمعين

ایچلو مجکو تحسین روح پیمبر کی قسم
ایچھا اپنی سکنیہ کے تحسین کی قسم

وہاں سے کہیں کہیں

میرے چلنے میں سی کچھ تو منے جا چکا ہوگا
اگر یہ ہوگی ساتھ اسکو نیک دینا ہوگا

کتابت در ریہ ادیبہ

آس سکتی ہوں میری آس ستم خور ہے

شمع
 بان علی اکبر
 از جیب خرمین
 از کمر تاجران
 خاتم قایم
 از کمر خرمین
 از کمر خرمین

مین کما کر کی تھی اکبر پر یہی چہ خیر ان ہوں
سیر اجمائی احمد مختار کی ہمشان ہوں

[illegible]

وہ دن ہو جو تمہارے بحرِ کاعم کا دین
کا شِ جانے سے تمہارے پہلے ہی یاد دینا

[illegible]

<p>۵۱۴ شادی سے کہنے لگے یوں درخت کی تیرا سر سے نہ خفت سب سے شادی سے کہنے لگے یوں درخت کی تیرا سر سے نہ خفت سب سے</p>	<p>۵۱۵ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>	<p>۵۱۶ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>
<p>گر ملی فرصت تو بمشکل عیب ہر سے لینے کو علی اکبر مست</p>	<p>میر سے بابا کے سفر کی جگہ تیار ہوئی دے قسمت اند نوین مجھ کو تیار ہوئی</p>	<p>پا تو دروازے میں ایسا قائم نہ ہوئی یکے لگوئی تو گھر سے اترنے والی ہوئی</p>
<p>۵۱۷ مہمانوں سے کہنے لگے مہمانوں سے کہنے لگے مہمانوں سے کہنے لگے مہمانوں سے کہنے لگے</p>	<p>۵۱۸ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>	<p>۵۱۹ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>
<p>۵۲۰ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>	<p>۵۲۱ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>	<p>۵۲۲ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>
<p>۵۲۳ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>	<p>۵۲۴ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>	<p>۵۲۵ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>
<p>۵۲۶ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>	<p>۵۲۷ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>	<p>۵۲۸ کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے کیا پتھر کی جگہ سے کہنے لگے</p>

<p>اوٹ پڑھی کیلین کر رہی تھی کام نصل سریشی تھی فاطمہ نانا کام آدمی کیسے کہ اوٹون کچھ آتے تھے نہ کام کھینچے جاتے تھے مڑا بنی بی کو کام</p>	<p>جبکہ چہرہ شاہ کا آنکھوں سے اوجھل ہو گیا اور بھی صغرا کا دل سوقت بیکل ہو گیا</p>
<p>گر صغرا کے کٹری رونی جو تھین بلیان ہاتھوں کی خون آسٹن ڈوڑھی سے گھر کو لایان بولی صغرا جبر نے آنکھیں مجھے دکھ لایان کیا بن لایان بنین مری دکھ لایان</p>	<p>ابو میری زندگانی کا مزاج تاتا رہا مین پھر کر ردگی سب قافلا جاتا رہا</p>
<p>انگ اصغر اک بن فراد داری کیا کہو نظارہ بین کی بغیر اری کیا کہو ہے او دگر اسکی انگباری کیا کہو خون ل براب مری آنکھوں جباری کیا کہو</p>	<p>یا آکہ العالمین یہ عرض ہو دگر کی خاک ہو قسمت مین میری روضہ پیر کی</p>

<p>۴۴ کشت سبز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نیاں ہو کشت سبز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۴۵ کشت سبز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نیاں ہو کشت سبز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۴۶ کشت سبز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نیاں ہو کشت سبز عدوی کی تو بوجا</p>
<p>۴۷ اس الم سے نہیں ہر ایک شہر و قصبہ خوب اس داغ سے! نو کا جگر و قفسہ</p>	<p>۴۸ لا کے پردہ میں تم مجھ دعا کر لے صد ہو جاؤ نہیں ای بھائی یہ کرتے</p>	<p>۴۹ سکے ہمراہ تو نیزے پر اسر ہو تن مراد فن تن شد کے برابر ہو</p>
<p>۵۰ کشت سبز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نیاں ہو کشت سبز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۵۱ کشت سبز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نیاں ہو کشت سبز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۵۲ کشت سبز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نیاں ہو کشت سبز عدوی کی تو بوجا</p>
<p>۵۳ نام خضت کا خوش بر بان بر لے خیمہ میں انہوں میں پیکر عشر لاسے</p>	<p>۵۴ جو کہا میں نے دی ہو گا مقرر ہوگا کہ ترے اوشے ہمراہ اسر ہوگا</p>	<p>۵۵ سر بسر تم میں دیو اللہ ترز ہر اکا تم جو جیتی ہو تو آیا دی گھر تر ہر اکا</p>
<p>۵۶ کشت سبز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نیاں ہو کشت سبز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۵۷ کشت سبز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نیاں ہو کشت سبز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۵۸ کشت سبز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نیاں ہو کشت سبز عدوی کی تو بوجا</p>
<p>۵۹ ہی کہتی تھی لڑائی بھائی کہا جاتے مکھو بھی لیتے چلو ساتھ بھائی جاتے</p>	<p>۶۰ شام جاو گی تو اس طرح برادر کے سر رکھتا تھی تو نوگی کے سر کے</p>	<p>۶۱ تم سو اللہ میں سر بعد ہمارے ہی کون غیر حو آل عبا بعد ہمارے ہی کون</p>

دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں	دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں	دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں
--	--	--

ایک دن اپنے کوئی سے نہ جی کھو
کون پھر آئیگا لاشے پر روئے کو
ایک دن اپنے کوئی سے نہ جی کھو
کون پھر آئیگا لاشے پر روئے کو

دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں	دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں	دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں
--	--	--

سو بنا روئے مجھ سے ادا ہی قابل تھی
یہ بہن بگی والہ اسی قابل تھی
سو بنا روئے مجھ سے ادا ہی قابل تھی
یہ بہن بگی والہ اسی قابل تھی

دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں	دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں	دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں دو دینوں میں جو ملے ہیں
--	--	--

دل کیا خواہش تقدیر سے حاضر ہوئے
جو ستم ہو دیگا سوجان سے حاضر ہوئے
دل کیا خواہش تقدیر سے حاضر ہوئے
جو ستم ہو دیگا سوجان سے حاضر ہوئے

۱۹۱
نام بانو جو نہاں کیا نہایت
دلکش ہے جس کے ہر حرف و کلام
میں ہے ایک عالمِ نیاں
جس کے ہر قدم پر ہے ایک عالمِ نیاں

۱۹۲
نہاں کیا کہ ان کی نگاہیں
وادیوں میں گئی خلد بے جا
تو کچھ سوچو کہ کیا ہے
جس کے ہر قدم پر ہے ایک عالمِ نیاں

۱۹۳
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر

کہا سرور نے نہیں وقت چاہوشی کا
ہوشین آؤ محلِ پسینِ بہوشی کا

انکا جہرہ جو ہوا دور مری نگہوں سے
بجڑا ہو گیا کم نور مری نگہوں سے

آئے جس کے کہ ہر نام لیا رخت کا
انہی کے سہنیں آتا ہر نظر حضرت کا

۱۹۴
اس کو نہاں کیا نہایت
دلکش ہے جس کے ہر حرف و کلام
میں ہے ایک عالمِ نیاں
جس کے ہر قدم پر ہے ایک عالمِ نیاں

۱۹۵
نہاں کیا کہ ان کی نگاہیں
وادیوں میں گئی خلد بے جا
تو کچھ سوچو کہ کیا ہے
جس کے ہر قدم پر ہے ایک عالمِ نیاں

۱۹۶
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر

اب کوئی ان میں یحرف و حکایات کیا
بست بھر دنا ہر پھر سہی ملاقات کیا

دلخ فرزند تھار سے لایا بون
مجھے رخصت کو بلایا تھا سو آیا بون

پاس کوئی کا دروازہ نہایت
سے پہلے درمصر کی تہذیب ضرور

۱۹۷
نہاں کیا کہ ان کی نگاہیں
وادیوں میں گئی خلد بے جا
تو کچھ سوچو کہ کیا ہے
جس کے ہر قدم پر ہے ایک عالمِ نیاں

۱۹۸
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر

۱۹۹
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر
نہاں کیا کہ تیرے چہرے پر

کشتہ تیغ ستم کیا ہوا دلبر میرا
آپ کے ساتھ جو آیا نہیں الہ میرا

دلخ اپنا نہ دکھا کوہِ شہرِ محکو
زندگی بھر کو دکھانی غمِ اکبر محکو

علی اکبر انہیں قاتل نہایت
پاس کہ ہوا مرالیا کوئی پاس نہایت

<p>۳۱۴ قویب بونی نو چھپ چھپ چھپ مال حیدر کمانت کس کس کو پہلی قید کا احوال درخشاں جلیج آپ ایک وقت بخیر نہ</p>	<p>۳۱۵ کھنکھناتے گھر کا کال کھنکھناتے گھر کا کال کھنکھناتے گھر کا کال کھنکھناتے گھر کا کال</p>	<p>۳۱۶ کھنکھناتے گھر کا کال کھنکھناتے گھر کا کال کھنکھناتے گھر کا کال کھنکھناتے گھر کا کال</p>
<p>۳۱۷ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۱۸ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۱۹ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>
<p>۳۲۰ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۲۱ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۲۲ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>
<p>۳۲۳ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۲۴ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۲۵ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>
<p>۳۲۶ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۲۷ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۲۸ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>
<p>۳۲۹ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۳۰ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>	<p>۳۳۱ لکھ کی دولت ز شیر جن و شیر ہاتھی ایکی دولت دیدار مگر سات رسی</p>

<p>۴۲۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۴۲۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۴۲۳</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>
<p>۴۲۴</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۴۲۵</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۴۲۶</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>
<p>۴۲۷</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۴۲۸</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۴۲۹</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>
<p>۴۳۰</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۴۳۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>

<p>پیشانی سرہی دیوڑھی پکینہ ہالی</p>	<p>پونچھ میدان میں سرہیے امام عالی</p>
<p>جان شیر نے امت کے لیے دے ڈالی</p>	<p>آیا پھر خمیہ کو شیر کا گھوڑا خالی</p>
<p>آگے روانہ سکینہ کا بیان کرد لکیر</p>	<p>ما تم شاہ میں سرہیہ و فغان کرد لکیر</p>

<p>میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ جو شخص میری طرف سے ہوا میرے دل میں وہی ہے جس کا میرے دل میں وہی ہے جس کا</p>	<p>میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ جو شخص میری طرف سے ہوا میرے دل میں وہی ہے جس کا میرے دل میں وہی ہے جس کا</p>	<p>میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ جو شخص میری طرف سے ہوا میرے دل میں وہی ہے جس کا میرے دل میں وہی ہے جس کا</p>
<p>اگر کسی کو شب فریق نصیب کسی کو ہو نہ خدا یا تب فراق نصیب</p>	<p>نہ باطن سے شکایت نہ بچا کلام فقط ہر محکو تو ہر شکل مصطفیٰ کلام</p>	<p>یہ سب جانتے رہے ہر اس صغرا کے کہ کیوں آئے چچا پہلے پاس صغرا کے</p>
<p>میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ جو شخص میری طرف سے ہوا میرے دل میں وہی ہے جس کا میرے دل میں وہی ہے جس کا</p>	<p>میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ جو شخص میری طرف سے ہوا میرے دل میں وہی ہے جس کا میرے دل میں وہی ہے جس کا</p>	<p>میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ جو شخص میری طرف سے ہوا میرے دل میں وہی ہے جس کا میرے دل میں وہی ہے جس کا</p>
<p>ابھی غمی پردہ در سے لگی کھڑی تھی کبھی غمی خمین دود و پیر پڑی تھی</p>	<p>مجھے قبول ہر وہ دل میرا شاہد کر وہ خیریت رہے گونہ محک و یاد کر</p>	<p>یچو آئین میں مجھے آثار بد نظر آتے جو محک و لینے کو آتے تو میرے گھر آتے</p>
<p>میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ جو شخص میری طرف سے ہوا میرے دل میں وہی ہے جس کا میرے دل میں وہی ہے جس کا</p>	<p>میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ جو شخص میری طرف سے ہوا میرے دل میں وہی ہے جس کا میرے دل میں وہی ہے جس کا</p>	<p>میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ جو شخص میری طرف سے ہوا میرے دل میں وہی ہے جس کا میرے دل میں وہی ہے جس کا</p>
<p>کسی نے مجھ کے نام نہ محک و یاد کیا پیام سے بھی کسی نے نہ محک و یاد کیا</p>	<p>سخن یہ فاطمہ کے لب پر ملا آیا کہ ہو نومرے لینے کو ہی چچا آیا</p>	<p>غرض کہ پھر گئے ایسے نصیرا کے خبر کو بھی نہ تم آئے قریب صغرا کے</p>

[illegible]

<p>۱۲۵ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۲۶ چو کہے با تو کو اگر کو یوں نہ سہاں لیا وہ مجھے سارے جسم سہاں کیا جسم ہی نہیں کیا میں خط سے فراسوں کی</p>	<p>۱۲۷ میں بیض کو تم ایک بار بھول سہے سفر میں جاتی ہی قول و قرار بھول غرض کہ وقت گیا پھر نہ ہاتھ آئیگا</p>
<p>۱۲۸ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۲۹ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۳۰ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>
<p>۱۳۱ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۳۲ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۳۳ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>
<p>۱۳۴ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۳۵ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۳۶ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>
<p>۱۳۷ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۳۸ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۳۹ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>
<p>۱۴۰ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۴۱ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>	<p>۱۴۲ کجا تھو وعدہ دینے کے لئے جلد نہ نہ کیا تو جلدی سے نہ کیا بولی جو میر تو صغر اچھے بازو کا میں تیرا حال ذرا بھی بھول جاؤ گا</p>

۴۴۴
کجا بیاں عشق را نہ شکو و جاکجا
چو خفیه می نه سب و دگر
غلام یک عمو کا تھا جو عبد اللہ
خدا اٹکو دیکھ کے کہنے تو کر لایا نہ

۴۴۵
کجا بیاں عشق را نہ شکو و جاکجا
چو خفیه می نه سب و دگر
غلام یک عمو کا تھا جو عبد اللہ
خدا اٹکو دیکھ کے کہنے تو کر لایا نہ

۴۴۶
کجا بیاں عشق را نہ شکو و جاکجا
چو خفیه می نه سب و دگر
غلام یک عمو کا تھا جو عبد اللہ
خدا اٹکو دیکھ کے کہنے تو کر لایا نہ

۴۴۷
حسین بھائی کو میر اسلام کہ دینا
جو بان کا حال یہ دیکھا تمام کہ دنیا

۴۴۸
اب اپنے پاس بلا کر نہ تو لے لوگی
جو مر گئی تو بھلا ساتھ کسے کھیلوگی

۴۴۹
نمبر یہ پانی کہ سرور یہ پانی نہ
عراق کو ذمہ دار دینی کا جانی نہ

۴۵۰
شاہ جادو صغر نے نام عبد اللہ
فوت کے کر لایا اسے بنا دے آد
کہا جو دنیا پر تو نہشت کر لایا کہ راہ
کہا جو پاس کر جب ہو پو پو نہ

۴۵۱
شاہ جادو صغر نے نام عبد اللہ
فوت کے کر لایا اسے بنا دے آد
کہا جو دنیا پر تو نہشت کر لایا کہ راہ
کہا جو پاس کر جب ہو پو پو نہ

۴۵۲
شاہ جادو صغر نے نام عبد اللہ
فوت کے کر لایا اسے بنا دے آد
کہا جو دنیا پر تو نہشت کر لایا کہ راہ
کہا جو پاس کر جب ہو پو پو نہ

۴۵۳
فلق بھی کیسوم احوال غوفشانی بھی
ہو نہ مٹی پر چمکس کہ ہو بہت بانی بھی

۴۵۴
فلق بھی کیسوم احوال غوفشانی بھی
ہو نہ مٹی پر چمکس کہ ہو بہت بانی بھی

۴۵۵
فلق بھی کیسوم احوال غوفشانی بھی
ہو نہ مٹی پر چمکس کہ ہو بہت بانی بھی

۴۵۶
کجا بیاں عشق را نہ شکو و جاکجا
چو خفیه می نه سب و دگر
غلام یک عمو کا تھا جو عبد اللہ
خدا اٹکو دیکھ کے کہنے تو کر لایا نہ

۴۵۷
کجا بیاں عشق را نہ شکو و جاکجا
چو خفیه می نه سب و دگر
غلام یک عمو کا تھا جو عبد اللہ
خدا اٹکو دیکھ کے کہنے تو کر لایا نہ

۴۵۸
کجا بیاں عشق را نہ شکو و جاکجا
چو خفیه می نه سب و دگر
غلام یک عمو کا تھا جو عبد اللہ
خدا اٹکو دیکھ کے کہنے تو کر لایا نہ

۴۵۹
جو امان پوچھیں مرض کو فراق بتلانا
جو حال پوچھیں بھو بھی اشتیاق بتلانا

۴۶۰
ہر اول شہ جن و شہر کو قتل کیا
العین نے مسلم خالی کتر کو قتل کیا

۴۶۱
کوئی تو چوبے محل کے سر چمکتی نہ
کوئی تر مٹی نہ دگر غم سے کوئی لگتی نہ

<p>عالم ہجرتی صدفِ انورِ طریقی جوانے عالمِ مضطر کی بچانی کہ در پردے عمدہ شربانی نہاں ہو طوقِ سلاسلِ نیاں کا جانی</p>	<p>عالم نہاں فاطمہ صغیر نے غلاموں کو تھکا کر دو عالم کے چھلکے پر خلک کے واسطے بابا بوجہ کی تھکا حال بویہ کی کھینچ</p>	<p>عالم شیرن کے کرتا خفا کو پوچھو مردم بھی روئے سب دغا نہاں عالم کی کھینچ نہاں عالم کی کھینچ</p>
<p>ہمارا دھون کی تھامے باہ زاری رکھ سے رسی کی ہاتھوں سے خون آگ نہاں اکبر اب ہر عیاس کی بھین بھین بلایا ہر انہیں کو کی ہین جیتا</p>	<p>نہاں اکبر اب ہر عیاس کی بھین بھین بلایا ہر انہیں کو کی ہین جیتا</p>	<p>کہ زیر نیر تو قاصد پیام کتا سرام کی آنکھوں سے خون بہتا تھا</p>
<p>عالم کراؤ پادشاهِ عالم کی کھادہ سننے پر آقا مراد کہات پر خیمہ کسان باہر کہان کہات پر خیمہ کسان باہر کہان</p>	<p>عالم نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے</p>	<p>عالم نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے</p>
<p>ستم کش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھکاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں</p>	<p>کچھ اپنے منہ سے کہو تھکاری جواب خط کا اب امیدوار ہر قاصد</p>	<p>جو پانی پینا کھی یا کسی کو پلوانا پر کی بیاس تم اسوقت بھول مٹانا</p>
<p>عالم نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے</p>	<p>عالم نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے</p>	<p>عالم نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے نہاں علی کے بکھڑے</p>
<p>یہ عرضی بیٹی کی یا شاہ کر ملا پڑھے اُس کے نیر سے بیٹی کا خط در پڑھے</p>	<p>چلو کہ لینے بھین یہ غلام آیا بھین جنور بھین نے اب بلایا</p>	<p>وعلیہ مانگے دلیکیر امام عالم سے کچھ اسراغ نہو مجھ کو آگے غم سے</p>

یہ کتاب جو ان کے ہاتھ سے لکھی گئی ہے

الحمد لله الذي جعل في كتابه
الذي هو الكتاب العظيم
الذي هو الكتاب العظيم
الذي هو الكتاب العظيم

کتابتیں کرانے میں ان کی مدد کی گئی۔

جو حال پر روشن ہو وہ سب اپنے درجے کے
حق کر و تم مجھ کو مے باب کے اچھے

بابا کا وہی وارث نوازا علی ہر
گرم گناہ و پیر سنیں اس گم کا کوئی ہر

ظاہر نہیں کہ کچھ مجاہدین نے ہوتی میں بائیں
مائن گن سے اس وقت یہ کیا ہوتی میں

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

کتابیں جو کہ ان کے لئے لکھی گئی ہیں

طعنہ یلعین دستے میں فرسہ خان کو
رہنے کو نہیں بھیجتے اس پر فرسہ خان

یہ تو کہ لڑکھوڑا ہے ہوتا تھا
اپنی ہونچھی کے ہاتھ میں داتا تھا

ایسا کہ یہ اب شک و شبہ کی بات
کیا باتیں میں میں کہ مر جانے باتیں

ہو کہ ان کے لئے ہے

کے لئے جو کہ اس وقت تک کہ اس کی طرف سے

عبدی سے ہوئی اور اس کے بعد چھوٹی ہوئی

جانیکی تچاکی جو خبر پائی کہ عابد
تیار کر باندھ کے ہو جائے عابد

ہو دیگی اجازت مجھے دینا چاہی
رضیت مجھے فرماؤ کہو کہ نہ کسی

لیونکر یہ یقین آتا تھا مجھ تشہ من
بانو مرے بن جوئے تجھے بھیجے گی کن

<p>۱۲۷ جانبے بوسے کی دگر کی سکنایا ہو گئے پر غصہ بھی نہیں کیا جگہ اگا قطع نظر اب درخون سے اسی خصلت کے لئے میں اس میں بھی</p>	<p>۱۲۸ نیک لڑائی تو توں پر نہ ہو گئے اس عرض کر کیا یہ دگر کی گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے</p>	<p>۱۲۹ ۱۲۷ نیک لڑائی تو توں پر نہ ہو گئے اس عرض کر کیا یہ دگر کی گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے</p>
<p>کولان بھی ہانے والی زمین ہی تھی بانو جو تری مان تھی تو میں بھی کوئی تھی</p>	<p>حضرت ہو بن آپ کے کھاتا تھا اکبر اب سے بنے امان کو نہیں آتا تھا اکبر</p>	<p>آتا جو نہیں اکبر دگر تم آؤ بیٹا جو بہت پیارا ہی شیر تم آؤ</p>
<p>۱۳۰ نیک لڑائی تو توں پر نہ ہو گئے اس عرض کر کیا یہ دگر کی گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے</p>	<p>۱۳۱ نیک لڑائی تو توں پر نہ ہو گئے اس عرض کر کیا یہ دگر کی گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے</p>	<p>۱۳۲ نیک لڑائی تو توں پر نہ ہو گئے اس عرض کر کیا یہ دگر کی گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے</p>
<p>واقعہ بھی نہ تھے تو کبھی ہوتی تھی بانو میں جا گئی تھی اتوں کو اور سوتی تھی بانو</p>	<p>جاتا ہر فدا ہوئے کو یہ اپنے یہ رپر سہرا تو بھالا بازہ دو تو تم نہیں کے پر</p>	<p>اتن خون کی کتاب کمان لا گئے ہا اب میں نہیں جاتا تو چلے جائینگے ہا</p>
<p>۱۳۳ نیک لڑائی تو توں پر نہ ہو گئے اس عرض کر کیا یہ دگر کی گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے</p>	<p>۱۳۴ نیک لڑائی تو توں پر نہ ہو گئے اس عرض کر کیا یہ دگر کی گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے</p>	<p>۱۳۵ نیک لڑائی تو توں پر نہ ہو گئے اس عرض کر کیا یہ دگر کی گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے یا کہ تو دگر میں بھی نہیں گئے</p>
<p>اس پائے کا مزد دیے جاتے تھے کھوکھو حضرت بھی مایوس کیے جاتے تھے کھوکھو</p>	<p>اکبر نے کہا دگر نہ سہرا امان اب خان سے تر دگر چہرہ امان</p>	<p>اس ل کو حضرت جسے کرنی ہو وہ کرجا محمد کی زیارت جسے کرنی ہو وہ کرجا</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۴۳</p> <p>ایک حالت میں تانے والی جان پر جا لیا نہایت پروردگار غایت غایت کا کرا باوندی درویشی وقت میں یا کسا میں مجھے وفا و صفا پر آجایا</p>	<p>۴۴۴</p> <p>پوئلے ہی صفت تھے کہ کون کیا نگاروں کو نہ جو پھر پھر سے اسے گستاخانے پیر طوق کیا نہی پہنچ کر اسے پھر پھر کیا</p>	<p>۴۴۵</p> <p>میں بن کے طلق زان بگانی نکلنے کی خبر کچھ دے مجھے نہوشانی کا</p>
<p>۴۴۶</p> <p>ساف کر کے طریشا دین غریب کیا ہوں تھاری خیر ہمارا اک نامہ لایا ہوں</p>	<p>۴۴۷</p> <p>یہ سکر فاطمہ صغر نے اپنے سر کو کیا کسا دے غضب کبہ مرانا گیا سارا</p>	<p>۴۴۸</p> <p>نصو کو پھر ہی وہ جانی اتکی جانی کا مرد و عیان اب صغر کی اس دشمنی کا</p>
<p>۴۴۹</p> <p>لیجونا میں تانے کے پیر کیا چاہی پیدا نہ کر پھر تانے کے پیر کیا چاہی کے پیر کیا چاہی تانے کے پیر کیا چاہی نفا صغر پائی یا پھر کیا چاہی</p>	<p>۴۵۰</p> <p>نصو کو کہ با بک بیان کے نصو کو کہ با بک بیان کے نصو کو کہ با بک بیان کے نصو کو کہ با بک بیان کے</p>	<p>۴۵۱</p> <p>مے اس درود کی جلدی با بک برائے خاطر صغر و یا محب کو بک</p>
<p>۴۵۲</p> <p>پھر کون خال صغر کا باز نہ پھر علی اکبر توجت کو گئے وان کو پھر</p>	<p>۴۵۳</p> <p>ملاد در جدائی ہو صاحب بلا جان مثل یہ حالت ناشاد کو دنا دیکھا جان</p>	<p>۴۵۴</p> <p>بادہ شبنم گل پر سننے کی مجھے نہ کوئی کوئی سننے کا نہیں جلدی</p>
<p>۴۵۵</p> <p>پیر کے حال صغر کا کوئی ملاں خاک میں گردون صغر کا کوئی</p>	<p>۴۵۶</p> <p>کھار کھار کھار کھار کھار کھار کھار کھار کھار کھار کھار کھار</p>	<p>۴۵۷</p> <p>دھانیا کے شبنم کے رور و باطن دھانیا کے شبنم کے رور و باطن</p>
<p>۴۵۸</p> <p>وہیت یہ پیر صبری کو پیر صغر مجھے بھی یاد کچھ جبکہ مانی پیر صغر</p>	<p>۴۵۹</p> <p>نصو ہو گیا کتب نکو سیری پیر جلا کا بیکو ہو گا دھانیا مجھ وقت کی</p>	<p>۴۶۰</p> <p>مری مری مری مری مری مری قبول میں مرنیہ کو کچھ پیر صغر</p>

بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں

بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں

بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں

سہ پہرِ پست تھی ہی گفتارِ اہمیت
مارا گیا ہر فائدہ سالارِ اہمیت

سہ پہرِ پست تھی ہی گفتارِ اہمیت
مارا گیا ہر فائدہ سالارِ اہمیت

سہ پہرِ پست تھی ہی گفتارِ اہمیت
مارا گیا ہر فائدہ سالارِ اہمیت

بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں

بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں

بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں

نہل نمی دور اور یہ حالِ محال تھا
بیار کو قدم کا اٹھنا محال تھا

نہل نمی دور اور یہ حالِ محال تھا
بیار کو قدم کا اٹھنا محال تھا

نہل نمی دور اور یہ حالِ محال تھا
بیار کو قدم کا اٹھنا محال تھا

بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں

بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں

بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں
بہارِ شادمانی کوں کس کوں کس کوں

کسا کسا لاون رو الکر و سطلے
جیتا میں گیا تھا اسی دن کے سطلے

کسا کسا لاون رو الکر و سطلے
جیتا میں گیا تھا اسی دن کے سطلے

کسا کسا لاون رو الکر و سطلے
جیتا میں گیا تھا اسی دن کے سطلے

<p>۴۱۰</p> <p>یہاں تک کہ ایک خاص قسم کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی</p>	<p>۴۱۱</p> <p>یہاں تک کہ ایک خاص قسم کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی</p>	<p>۴۱۲</p> <p>یہاں تک کہ ایک خاص قسم کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی</p>
<p>زینب کے پاس جا کر اس کے پاس آئی تھی کہ اس کے پاس آئی تھی کہ اس کے پاس آئی تھی کہ اس کے پاس</p>	<p>بولی اور شہر کیا یہ ترے جی میں آئی آئی تھی کہ اس کے پاس آئی تھی کہ اس کے پاس آئی تھی کہ اس کے پاس</p>	<p>بجائے ایک اور سے جب ہوگی وہاں آئی تھی کہ اس کے پاس آئی تھی کہ اس کے پاس آئی تھی کہ اس کے پاس</p>
<p>۴۱۳</p> <p>یہاں تک کہ ایک خاص قسم کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی</p>	<p>۴۱۴</p> <p>یہاں تک کہ ایک خاص قسم کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی</p>	<p>۴۱۵</p> <p>یہاں تک کہ ایک خاص قسم کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی</p>
<p>روٹی تھی اس سے براہ راست وہی تھی یہ خدا کی طرف سے وہی تھی یہ خدا کی طرف سے وہی تھی یہ خدا کی طرف سے</p>	<p>کیون اور تو تھی یہ خدا کی طرف سے وہی تھی یہ خدا کی طرف سے وہی تھی یہ خدا کی طرف سے وہی تھی یہ خدا کی طرف سے</p>	<p>خرد و کلان کی چشم میں ان سے ولایت پیشین کے سر بالوں سے تھی یہ خدا کی طرف سے پیشین کے سر بالوں سے تھی یہ خدا کی طرف سے پیشین کے سر بالوں سے تھی یہ خدا کی طرف سے</p>
<p>۴۱۶</p> <p>یہاں تک کہ ایک خاص قسم کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی</p>	<p>۴۱۷</p> <p>یہاں تک کہ ایک خاص قسم کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی</p>	<p>۴۱۸</p> <p>یہاں تک کہ ایک خاص قسم کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی پہلی کی طرح ہے جس کی</p>
<p>کیا جاؤں گویا یہ اس قسم کا ہے کب آنکھ ہوگی میری بھلا اس کے پاس کب آنکھ ہوگی میری بھلا اس کے پاس کب آنکھ ہوگی میری بھلا اس کے پاس</p>	<p>جس راہ پر ہو کثرت اینوہ خاص عام اُس راہ سے لیجئے داخل شہر تمام اُس راہ سے لیجئے داخل شہر تمام اُس راہ سے لیجئے داخل شہر تمام</p>	<p>بولی ہا کون روئے میں آئے وہاں جو بقیہ اری ہر مجھے ان کے بیان سے جو بقیہ اری ہر مجھے ان کے بیان سے جو بقیہ اری ہر مجھے ان کے بیان سے</p>

<p>۵۱۴ بولی وہاں کے لئے کہ لاؤ شہر باب خاکہ شہر سے کہ کیا کھلے شہر باب کی عرض شہر سے کہ کہ شہر باب کھلے شہر باب سے کہ شہر باب</p>	<p>۵۱۵ بندو کے روبرو کہ کیا کھلے اکون کا شہر باب سے کہ شہر باب کر کی قی با د شہر باب سے کہ شہر باب</p>	<p>۵۱۶ رونی وہاں کے لئے کہ لاؤ شہر باب بندو کے روبرو کہ کیا کھلے شہر باب کھلے شہر باب سے کہ شہر باب</p>
<p>بیارا ک جوان بھی اسیروں کے ساتھ کو مطافقی سے اسکا کلچہ یہ ہاتھ ہر</p>	<p>اکون ہر کوئی مراد ارث رہا نہیں بھی ہون شہر خاک پر سریر رہا نہیں</p>	<p>بیسوگی کہ دو واؤ غنائے کھانے کو کھانے کے لئے کہ دو واؤ غنائے کھانے کو</p>
<p>۵۱۷ بندو کے روبرو کہ کیا کھلے اکون کا شہر باب سے کہ شہر باب کر کی قی با د شہر باب سے کہ شہر باب</p>	<p>۵۱۸ بندو کے روبرو کہ کیا کھلے اکون کا شہر باب سے کہ شہر باب کر کی قی با د شہر باب سے کہ شہر باب</p>	<p>۵۱۹ بندو کے روبرو کہ کیا کھلے اکون کا شہر باب سے کہ شہر باب کر کی قی با د شہر باب سے کہ شہر باب</p>
<p>زیورین کے خوبا اور خاخرہ ہر بیکر ہون کو ساتھ ملی بیکر کے پاس</p>	<p>میں آج سر رہ نہ ہون دیر بہ کرو ایسا سوچ نہ حمارت کرے نظر</p>	<p>بولی دل سے قیدی بی بی جوانی کو مور سے اسکی کہ تو مجھے آشنا کی</p>
<p>۵۲۰ بندو کے روبرو کہ کیا کھلے اکون کا شہر باب سے کہ شہر باب کر کی قی با د شہر باب سے کہ شہر باب</p>	<p>۵۲۱ بندو کے روبرو کہ کیا کھلے اکون کا شہر باب سے کہ شہر باب کر کی قی با د شہر باب سے کہ شہر باب</p>	<p>۵۲۲ بندو کے روبرو کہ کیا کھلے اکون کا شہر باب سے کہ شہر باب کر کی قی با د شہر باب سے کہ شہر باب</p>
<p>بولی کہ اب فلک کے کھلے دین مجھے آتے ہیں لگ میرے تماشے کے واسطے</p>	<p>ہندو بکاری ہا سے یہ کیا بیانی ہر بیمار ناتوان کو بیڑی بھانی ہر</p>	<p>ہام و نسب ترا نہیں گوجاتی ہون وکیا کہیں نہ جگہ یہ پہچانتی ہون</p>

۳۳۷ یہ دیکھ کر وہ چل کر آیا تو گریہ کرتی ہوئی کہا کہ کیا غصہ ہے تو گریہ کرتی ہوئی	۳۳۸ ظالم تو جن بون پہ لگانا تو اب چھٹی	۳۳۹ ایک رو سیاہ و نلے لڑائی خشک کی
۳۴۰ یہ بے نیابت چوتھے سے غصہ نہ تھی	۳۴۱ ایک رو سیاہ و نلے لڑائی خشک کی	۳۴۲ تو غصہ سے غصہ کا یہ کہ یہ کہ یہ
۳۴۳ یہ دیکھ کر وہ چل کر آیا تو گریہ کرتی ہوئی کہا کہ کیا غصہ ہے تو گریہ کرتی ہوئی	۳۴۴ ظالم تو جن بون پہ لگانا تو اب چھٹی	۳۴۵ ایک رو سیاہ و نلے لڑائی خشک کی
۳۴۶ یہ بے نیابت چوتھے سے غصہ نہ تھی	۳۴۷ ایک رو سیاہ و نلے لڑائی خشک کی	۳۴۸ تو غصہ سے غصہ کا یہ کہ یہ کہ یہ
۳۴۹ یہ دیکھ کر وہ چل کر آیا تو گریہ کرتی ہوئی کہا کہ کیا غصہ ہے تو گریہ کرتی ہوئی	۳۵۰ ظالم تو جن بون پہ لگانا تو اب چھٹی	۳۵۱ ایک رو سیاہ و نلے لڑائی خشک کی
۳۵۲ یہ بے نیابت چوتھے سے غصہ نہ تھی	۳۵۳ ایک رو سیاہ و نلے لڑائی خشک کی	۳۵۴ تو غصہ سے غصہ کا یہ کہ یہ کہ یہ
۳۵۵ یہ دیکھ کر وہ چل کر آیا تو گریہ کرتی ہوئی کہا کہ کیا غصہ ہے تو گریہ کرتی ہوئی	۳۵۶ ظالم تو جن بون پہ لگانا تو اب چھٹی	۳۵۷ ایک رو سیاہ و نلے لڑائی خشک کی
۳۵۸ یہ بے نیابت چوتھے سے غصہ نہ تھی	۳۵۹ ایک رو سیاہ و نلے لڑائی خشک کی	۳۶۰ تو غصہ سے غصہ کا یہ کہ یہ کہ یہ

<p>۴۷</p> <p>خداوندان فاقم کو کج خلقی خانے دن اور گریہ کی سیلے ریگا بازو جب گل لائے نوافدہ بنیں تیرے کچھ</p>	<p>۴۸</p> <p>بلاتین لکھنے والے نام کراپ اچھی کرتا تھا تیرا کہا نام نے تیرے تیرے</p>	<p>۴۹</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۵۰</p> <p>برایک پوری مکرول کی آرزو کہ کچھ تو قاسم کو کبر امین گفتو ہو جا</p>	<p>۵۱</p> <p>ریاض خلد کا عازم یہ عزت گل صاے جنگ میں لیکن مجھے تامل کر</p>	<p>۵۲</p> <p>نہا سب آگوا سہم ہر خست قاسم پے اولے وصیت ہر نوبت قاسم کر</p>
<p>۵۳</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۴</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۵</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۵۶</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۷</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۸</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۵۹</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۰</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۱</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۶۲</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۳</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۴</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۶۵</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۶</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۷</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۶۸</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۹</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۷۰</p> <p>کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے کے تیرے تیرے تیرے</p>

<p>۱۲۷ یکے کے کوڑا زینہ سے امان حلیہ میں سے لڑتے ہیں کیا بیان تھار کے حلیہ میں دو لبر شہر مود کیا غضب کی سنسان پر ایدان</p>	<p>۱۲۸ کلیا جین نے کرنا و نشاناد کلام کی آواز نصرت میں جگوار بی کو خدادی مطلب کو لکھو لکھو سویا ہوئی کی بی بی براب</p>	<p>۱۲۹ تھے بھول کی و بار اصل کی خارجی سے لکھو لکھو لکھو نہیں تھے تھار کے حلیہ نہیں تھے تھار کے حلیہ</p>
<p>کما امام نے باتیں تو کیوں بنائیں مرا بھیجا زے مارنے کو آئی</p>	<p>نہم سے اسکو پر فرصت ز مجبورت کوئی کلام نہیں اب سو ارضت</p>	<p>تھار نام کام سے واسطہ وہ میر جیتے ہو لکے مقام</p>
<p>۱۳۰ وہ ان ازرق و پیرین کے حلیہ میان کینے لکھو لکھو امام چھپ چھپ کیلے پیرین شاہ امام غنا سے بک میں خود کا بچن</p>	<p>۱۳۱ یکے کے چھپ چھپ کیلے بجی بک میں کیلے بجی بک میں کیلے بجی بک میں کیلے</p>	<p>۱۳۲ تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں</p>
<p>بھلا ہر سے کہیں بان بھی سیر ہوئی غرض کہ سیری شہادت میں رہی ہوئی</p>	<p>اگر چہ خد کے پردے کو میں نے بند کیا جیسا سے میری سن نے نہ سرنڈ کیا</p>	<p>تھار کے سر پہ جو سایہ پر شاہ کیا خوب رٹا پایا خرد سال</p>
<p>۱۳۳ کلیا در قاسم نے کر کے تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں</p>	<p>۱۳۴ تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں</p>	<p>۱۳۵ تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں تھار کے حلیہ میں</p>
<p>خو رست عالم کی خوشی کرو پیارے وہ جہر برانی ہو تیر دی کرو پیارے</p>	<p>مرا ارادہ ہو پورا ہی عا دو تم جناخا کی جہا ہو مجھے جنادو تم</p>	<p>اگر چہ حافظ ہر بندہ حق تھا تھار کے حلیہ میں</p>

<p>۴۱۴ حقیقت میں ہے کہ جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں</p>	<p>۴۱۵ غمناک بن کر رہا ہے جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں</p>	<p>۴۱۶ بن کر رہا ہے جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں</p>
<p>۴۱۷ حسینؑ کا ہر تفتہ بیکر میں فرق نہیں کرو جو غور تو بھائی پدر میں فرق نہیں</p>	<p>۴۱۸ حقوق تازہ سے میرے نہ درگزر نام وعاء ہمیشہ مری مغفرت کی کر نام</p>	<p>۴۱۹ یہی کلام ہی میرا کہ جا میں ہم جلدی قدم پر شاہ کے گردن کٹائیں جلدی</p>
<p>۴۲۰ غمناک بن کر رہا ہے جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں</p>	<p>۴۲۱ غمناک بن کر رہا ہے جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں</p>	<p>۴۲۲ غمناک بن کر رہا ہے جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں</p>
<p>۴۲۳ حقیقتاً کوئی کم ہوگی بود اس سن کی پیغم نہ کھائیو تم زندگی ہر کون کی</p>	<p>۴۲۴ عیسا سے لب پہ اگر کچھ سخن ملاؤ گی عیسا ہی ساتھ رہیگی اسے بناؤ گی</p>	<p>۴۲۵ ہمیشہ ذکر کیا ہے امام والا سے ہزاروں رنج سے کم سنی میں نہ ہر اسے</p>
<p>۴۲۶ غمناک بن کر رہا ہے جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں</p>	<p>۴۲۷ غمناک بن کر رہا ہے جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں</p>	<p>۴۲۸ غمناک بن کر رہا ہے جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں جو دنیا کی چیزیں ہیں وہ سب بے ثمر ہیں</p>
<p>۴۲۹ ہزار صدے ہوں کب بقرار ہوتی ہو کہ تم حسینؑ کی بیٹی علیؑ کی پوتی ہو</p>	<p>۴۳۰ رہیگا دم میں نہ یہ دلبر حسنؑ باقی فقط راہی تھیں حسرت سخن باقی</p>	<p>۴۳۱ دعا قرین اجابت ہے تازہ دوا لہائی دم نبرد دعا کی جو صبر کبر الہائی</p>

مرثیہ
 پیرانی دی کے کھنڈے میں
 کر کے تو شرم سے رنجی نام
 غبار بیکہ زرد بو خوشتر نام
 مٹی کے پتے یہ اظہار کرنا بے نام

مرثیہ
 غصہ حاصل کی ہے جو کچھ
 فراق کے شعلے میں جھونک رہا
 فراق کے شعلے میں جھونک رہا
 فراق کے شعلے میں جھونک رہا

مرثیہ
 کلام خج کو سب ہی خوش
 فراق سے زلف نامی کو کھلایا
 اور اس کو دوا دینے کو کھلایا
 کہا کہ وہ دوا گلابت زر کے کھلایا

تھاری جو کی ہر دھوم سبائی میں
 بہشت دیکھے کبر اکو منہ دکھائی میں

کمال داغ ہر اس راہ کی جالی کا
 جہان سے متا ہر نام آج سیر بھائی کا

یہ دنیا پیارا ہر سبط بنی سے بھائی کا
 اسی کی ذات پر ہر خاتمہ لڑائی کا

مرثیہ
 غبار بیکہ زرد بو خوشتر نام
 مٹی کے پتے یہ اظہار کرنا بے نام
 غبار بیکہ زرد بو خوشتر نام
 مٹی کے پتے یہ اظہار کرنا بے نام

مرثیہ
 بیان کرتے تھے از لوط و دود و غم
 بو غافل فوج عدو بان وہ ماہ
 بیان کرتے تھے از لوط و دود و غم
 بو غافل فوج عدو بان وہ ماہ

مرثیہ
 کلام خج کو سب ہی خوش
 فراق سے زلف نامی کو کھلایا
 اور اس کو دوا دینے کو کھلایا
 کہا کہ وہ دوا گلابت زر کے کھلایا

تو اس دم اپنے کریبان پہ ہاتھ ڈالو کی
 بخار سن ل غل غلہ کا کھا لو کی

کہا بھتیجا یہ پیپر صف شکن کا ہی
 پیر سن کا یہ پوتا ابو الحسن کا ہی

سر اس کے جسم سے پیرا پیرا بارگاہ
 وہ جا کے اس کو ملک مارنے میں بارگاہ

مرثیہ
 غبار بیکہ زرد بو خوشتر نام
 مٹی کے پتے یہ اظہار کرنا بے نام
 غبار بیکہ زرد بو خوشتر نام
 مٹی کے پتے یہ اظہار کرنا بے نام

مرثیہ
 بیان کرتے تھے از لوط و دود و غم
 بو غافل فوج عدو بان وہ ماہ
 بیان کرتے تھے از لوط و دود و غم
 بو غافل فوج عدو بان وہ ماہ

مرثیہ
 کلام خج کو سب ہی خوش
 فراق سے زلف نامی کو کھلایا
 اور اس کو دوا دینے کو کھلایا
 کہا کہ وہ دوا گلابت زر کے کھلایا

جیسا سے پوچھا کہ کیا حال قتل کا کاہر
 کہا امام نے نرغہ وہی سپاہ کاہر

وہ اسے حکم حقوق و امیر شام کرے
 بہت دنوں کا ملازم ہے کچھ تو کام کرے

مشابہت ہے اسے جد کے قد بالا
 شجاعت ارث ہے اس کو علی اعلیٰ

<p>۴۴۴ کمالی تاج خاں زین نیکے نصیبان بنی علی علیہ السلام سیر کے باختمین ہی چاہتے ہیں سارے کربسرا بن شاخو بیرو</p>	<p>۴۴۵ میری جی پر کے نزدیک چکھانے کو چین بین بیت پکاری خبر تو دے اور احسن مرشد بوارن من در کبر</p>	<p>۴۴۶ کمالی تاج خاں زین نیکے نصیبان بنی علی علیہ السلام سیر کے باختمین ہی چاہتے ہیں سارے کربسرا بن شاخو بیرو</p>
<p>بڑے جڑی سے تو پہلی پہل لڑا بیٹا گرا سکو مار لیا نام ہی بڑا بیٹا</p>	<p>کہا امام نے کیا وقت شکل آیا مے پھینچے کے ازرق مقابل آیا</p>	<p>لگائے کان جو میدان کی سمت تھی کبرا یہ نکلے نکلے کے سجدے کو جھک گئی کبرا</p>
<p>۴۴۷ پہلے لڑنے کا قاسم نے پورے باختمین کا قاسم نے نوسے پیا چاکر مہر مہر کراکین زین قاسم کے کردہ قاسم</p>	<p>۴۴۸ کمالی تاج خاں زین نیکے نصیبان بنی علی علیہ السلام سیر کے باختمین ہی چاہتے ہیں سارے کربسرا بن شاخو بیرو</p>	<p>۴۴۹ کمالی تاج خاں زین نیکے نصیبان بنی علی علیہ السلام سیر کے باختمین ہی چاہتے ہیں سارے کربسرا بن شاخو بیرو</p>
<p>اسی طرح سوے ازرق کے وہ پیر اسی طرح ہوئے فی ان رو استقر چارو</p>	<p>یہ کدو نم کہ نہ شرم دھا کرے کبرا برائے نصرت قاسم دھا کرے کبرا</p>	<p>ایک ایک کے جو اعدائے آپ لڑتے ہیں زمین آگے سر کے پھول جھڑتے ہیں</p>
<p>۴۵۰ بوسے جواوون کے جوانی کا کھونین کے بواوہ قاسم نے بواوہ قاسم کے دربار</p>	<p>۴۵۱ کمالی تاج خاں زین نیکے نصیبان بنی علی علیہ السلام سیر کے باختمین ہی چاہتے ہیں سارے کربسرا بن شاخو بیرو</p>	<p>۴۵۲ کمالی تاج خاں زین نیکے نصیبان بنی علی علیہ السلام سیر کے باختمین ہی چاہتے ہیں سارے کربسرا بن شاخو بیرو</p>
<p>کے فلک نظر گاہ قتل گاہ پہ تھی دھا نصرت قاسم زبان شاہ پہ تھی</p>	<p>بھو بھی پکاری کہ کبرا مراد بھرمائی بنے نے ازرق مردود و پھنرمائی</p>	<p>بول بیٹ رہی تھیں اپنی جھاتی ہی جو پھول کرتے ہیں ہیرا اٹھاتی جاتی ہی</p>

۴۵۴
کونکے کو کون گئے تنہا کر تے ہی شادی
یوں تیرے بول بھی کی خانہ دامادی
کر دے خانہ جنت میں خانہ آبادی
تا بہ بی بی ہومان کھڑج بکنا کر کے
کسی کو راز نہ دے اس عمر میں خدائے رحیم

۴۵۵
اچھے بیٹ رہی تھو دانا پسینہ
پاک خانہ تو ہر امین خوش
سر کیلینہ خاں حسن کی بھائی پر
گھوڑا زین کھاتی تھی وہ طعانی کر
نہاں اٹھائے جو کرا گلا دلی بھی
زیادتی کہے دانوں میں آ کر تھی

۴۵۶
کونکے کو کون تھی غنی بیٹ بچوں سے بھان
بھان بھان کے کین مر جائیں لان جان
کھجی تو بے کنتی تھی کیو اچھا بھیا
دل جانے کیلینہ کر بہت یاد
سر کا لاش سے ملنے زانو پر دھو
اسے خلع کے لیے لاش سے جدا کر لو

۴۵۷
حال خاں خاں خاں خاں خاں خاں خاں خاں
بچا کے خیر خیر خیر خیر خیر خیر
شا کے سب کو لاش خاں خاں خاں خاں
نیکے بولنے عباس کی تقریر
مچھے بول کر لاش اٹھائے بجا
پور کی شکل بنی کو دکھائے بجا

۴۵۸
سنا کلام مگر سوز جگایا بونا
پکڑے سب کو عطلہ ارشد شاہ
شادی پر سے چاؤ چاؤ کھانے کو
برک سے چھوڑ دیا سنا جو کرا
کھا دیاں سے ٹھوٹے کھانے کو
کھا دیاں سے ٹھوٹے کھانے کو

۴۵۹
علی بن نو کھوڑ کنتی وہ پر غم
کمال خلیفہ خاں غن گن لاندہم
وہ لاشیں نیکے عباس دارالم
پیان جنگ پر شادی کا اجر بھی
زیادتی کہے دانوں میں آ کر تھی
زیادتی کہے دانوں میں آ کر تھی

۴۱
ہو ایل غنا و سرفراز
دیکھا میں تھیں تازہ
انکے سب عاشق جانا
جسکے صبح اجاں

۴۲
نور میں سکھو
کھاؤ مسلمان
ظاہر ہو اجازت

۴۳
پشت کی تازہ
مشق ہو ہو
عالی بنیں جا
موجود رہو

۴۴
عجاز تھے جو کہ رسولان سلف میں
سب بچے تھے جد و زہر کھلف میں

۴۵
گھر اس تم ایجاد کا تھرا
خوی سرفروزی لے گیا گھر میں

۴۶
صادق ہو اگر عشق اثر کرنا
اسکول آگاہ خبر کرنا

۴۷
اگر سو نہ آگاہ جان
عجاز تھے جو کہ رسولان سلف میں

۴۸
عجب تھی علی
تک نہ ظلم کی
اس میں کوئی شک

۴۹
عجب تھی علی
تک نہ ظلم کی
اس میں کوئی شک

۵۰
والہ عجب رتبہ سرفروزی تھا
بوزیت میں تھیں سرفروزی

۵۱
والہ شقاوت میں یہ کمال مرثوہ
ہو خون سلیمان شال مرثوہ

۵۲
جب تذکرہ کرنی تھی شہنشاہان کا
اگر شہنشاہ سے ہوتا تھا فرادہ

۵۳
عجاز تھے جو کہ رسولان سلف میں
سب بچے تھے جد و زہر کھلف میں

۵۴
عجب تھی علی
تک نہ ظلم کی
اس میں کوئی شک

۵۵
عجب تھی علی
تک نہ ظلم کی
اس میں کوئی شک

۵۶
قرآن سر نہ بڑھتا یہ معمول تھا
دور دور و دھند میں

۵۷
عاشق تھے ظلم کی دہشتہ جگہ
رکٹ گیا اس کا یہ مطلق نہ خبر تھی

۵۸
ذکر انکسین کرنی تھی یہ درد سدا
اب کیا ہی سبب گریہ و فریاد و بکا

<p>۱۲ کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا اس کی پائے کی گردن چلی علی علی کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا</p>	<p>۱۲ نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا اس کی پائے کی گردن چلی علی علی نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا</p>	<p>۱۲ نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا اس کی پائے کی گردن چلی علی علی نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا</p>
<p>اس نے کہا کیا یہ نری زیر عباد دل پر کھینچا جاتا ہے اس سمت یکبار</p>	<p>وقت کھینچے ایسی مسرات سے ہوئی کہ میں جنگ سے آیا ہوں ترخانہ غریبی</p>	<p>اللہ سے سراج بیان کر لی گئی ہے کرتی غمی عائد وہ تو اس سے علی</p>
<p>۱۲ نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا اس کی پائے کی گردن چلی علی علی نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا</p>	<p>۱۲ نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا اس کی پائے کی گردن چلی علی علی نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا</p>	<p>۱۲ نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا اس کی پائے کی گردن چلی علی علی نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا</p>
<p>کھینچا نا اگر ہو تو لے انوش کر دین انہلے سفر ابو فراموش کر دین</p>	<p>ہو تو کما اور مومنہ کی آنکھ بجا کر نور میں سرشہ کار کھا اسے چھپا کر</p>	<p>تور کی دن سے سنین گرم ہوا جلوہ عجب اس میں عجیب رضیاری</p>
<p>۱۲ نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا اس کی پائے کی گردن چلی علی علی نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا</p>	<p>۱۲ نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا اس کی پائے کی گردن چلی علی علی نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا</p>	<p>۱۲ نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا اس کی پائے کی گردن چلی علی علی نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا نہایت سے کھا کر کھینچا مٹی کا مار کر کھینچا</p>
<p>وہ سنا تھا اس زن کے بھرے آنسو دیر کی طرح سٹھ پڑے جاتے تھے آنسو</p>	<p>کوشاد کو دیکھا تھا اس نے کبھی سر کو لیکن کوئی کھینچے لیے جاتا تھا ادھر کو</p>	<p>ناگاہ وہ کیا دیکھنے سے سر کو اٹھا کر تخت اُترا ہوا کج رخ سے تنہا پر آ کر</p>

<p>علاج اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>	<p>۲۵۱ بجای نہ خوراج بجای نہ خوراج بجای نہ خوراج</p>	<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>
<p>پیا کچھ نہ دیکھ پیا کچھ نہ دیکھ پیا کچھ نہ دیکھ</p>	<p>مطلق نہ دیکھ مطلق نہ دیکھ مطلق نہ دیکھ</p>	<p>مطلق نہ دیکھ مطلق نہ دیکھ مطلق نہ دیکھ</p>
<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>	<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>	<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>
<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>	<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>	<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>
<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>	<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>	<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>
<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>	<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>	<p>۲۵۱ اور دوش سارک اور دوش سارک اور دوش سارک</p>

<p>۲۷۷ دوسرا چنانی کے لگا چو اچھا وہ مونس کیا منتی ترن بادل گو یا بوا اسطور سے آسم و کون سکن اتنور کی اور خاک کی ترن</p>	<p>۲۷۸ پس کے لگی شے سر و جگر اور کیا جینا جو کما رو کسی بار نیاب پیکر ہوئی وہ مونس تر نیک کی ترن کی ترن مونس تر</p>	<p>۲۷۹ کون ان بھی کیا آنے سے پہلے ان ترن مونس ترن ترن خفا کا آپ کی ترن مونس ترن خفا کا نور و ضیاء ترن خفا کا</p>
<p>پنا مجھے ای والی مطلق نہیں غم ہی ترنیت کی اسیری کا مگر سخت الم ہی</p>	<p>پانوں پر گری اور کما فدا و فدا کی عرض سر کما ہی آئی ہو کما</p>	<p>اس سر کے یگانے تھے یہ پہچان گئی مرن وہ کون تھے تباہی قربان گئی مرن</p>
<p>۲۸۰ تو ترن مونس ترن خفا کا ایمان ترن آج اچھا جی بوجھا ترن خفا کا کما فدا و فدا ترن خفا کا کما فدا و فدا</p>	<p>۲۸۱ پنا مجھے ای والی مطلق نہیں غم ہی ترنیت کی اسیری کا مگر سخت الم ہی</p>	<p>۲۸۲ تو ترن مونس ترن خفا کا ایمان ترن آج اچھا جی بوجھا ترن خفا کا کما فدا و فدا ترن خفا کا کما فدا و فدا</p>
<p>لمو فون کے یہ ظلم کا انداز نیا ہی سر میرا جدا بند ہی وہ قبت جدا ہی</p>	<p>یون دو مصیبت کے جو تم کرتی تھا یہ سر کما جگا ہی اس شاہ کی مان ہو</p>	<p>ہر احمد مرسل کا نوا سامرا میٹا مارا گیا دور روز کا پیا سامرا میٹا</p>
<p>۲۸۳ پنا مجھے ای والی مطلق نہیں غم ہی ترنیت کی اسیری کا مگر سخت الم ہی</p>	<p>۲۸۴ پنا مجھے ای والی مطلق نہیں غم ہی ترنیت کی اسیری کا مگر سخت الم ہی</p>	<p>۲۸۵ پنا مجھے ای والی مطلق نہیں غم ہی ترنیت کی اسیری کا مگر سخت الم ہی</p>
<p>بس اُن اپنی کہ رہی وہ خستہ جگر ہی بیا مجھے سب حال سائینہ کی خبر ہی</p>	<p>کانون میں مگر جس کہ پیام پڑا ہی اس شمع کی طرف مجھے اندیشہ بڑا ہی</p>	<p>کونجی کی اس لال کی ہوتھون پہ زبان ہی اس سب سے کی یہ تشنہ دہانی کا نشان ہی</p>

[illegible]

کلیات مرثیہ دگر

۱۳۰
 فاسم کے لکھنے کی کیا جگہ ہو تو
 کوئی کج مالک کی بہت لادلی ہو تو
 جو دوزخ و موت میں پہنچے گا
 اس کا بن لینا ہی اس کی بے پرواہی ہو

۱۳۱
 فاسم کے لکھنے کی کیا جگہ ہو تو
 کوئی کج مالک کی بہت لادلی ہو تو
 جو دوزخ و موت میں پہنچے گا
 اس کا بن لینا ہی اس کی بے پرواہی ہو

۱۳۲
 فاسم کے لکھنے کی کیا جگہ ہو تو
 کوئی کج مالک کی بہت لادلی ہو تو
 جو دوزخ و موت میں پہنچے گا
 اس کا بن لینا ہی اس کی بے پرواہی ہو

نصرتی ذرا خوان سے اس کا لو
 تم اپنے بھلا دل کا تو ارمان نکالو

سو آج عزیز اپنی نہ میں جان کرونگا
 قدموں پر سے باپ کے قربان کرونگا

کہے ل میں سر دولت دنیا کی ہوں بڑ
 دو لہا کی بھی جان مجھے نہ رہے پس بڑ

۱۳۳
 فاسم کے لکھنے کی کیا جگہ ہو تو
 کوئی کج مالک کی بہت لادلی ہو تو
 جو دوزخ و موت میں پہنچے گا
 اس کا بن لینا ہی اس کی بے پرواہی ہو

۱۳۴
 فاسم کے لکھنے کی کیا جگہ ہو تو
 کوئی کج مالک کی بہت لادلی ہو تو
 جو دوزخ و موت میں پہنچے گا
 اس کا بن لینا ہی اس کی بے پرواہی ہو

۱۳۵
 فاسم کے لکھنے کی کیا جگہ ہو تو
 کوئی کج مالک کی بہت لادلی ہو تو
 جو دوزخ و موت میں پہنچے گا
 اس کا بن لینا ہی اس کی بے پرواہی ہو

و کیا ہے فاسم کا یہ خلعت ذری کا
 ارمان کو کچھ نکالا اس ارمان جری کا

نہ نصرتی اس دھاکے اجاں میں رہے
 جہاد سے لے لچلو خیمہ میں دو وطن کے

و کیا ہے فاسم کا یہ خلعت ذری کا
 ارمان کو کچھ نکالا اس ارمان جری کا

۱۳۶
 فاسم کے لکھنے کی کیا جگہ ہو تو
 کوئی کج مالک کی بہت لادلی ہو تو
 جو دوزخ و موت میں پہنچے گا
 اس کا بن لینا ہی اس کی بے پرواہی ہو

۱۳۷
 فاسم کے لکھنے کی کیا جگہ ہو تو
 کوئی کج مالک کی بہت لادلی ہو تو
 جو دوزخ و موت میں پہنچے گا
 اس کا بن لینا ہی اس کی بے پرواہی ہو

۱۳۸
 فاسم کے لکھنے کی کیا جگہ ہو تو
 کوئی کج مالک کی بہت لادلی ہو تو
 جو دوزخ و موت میں پہنچے گا
 اس کا بن لینا ہی اس کی بے پرواہی ہو

صدقے لگی اب کچھ تو دیا جا رہے مجھ کو
 بے آس سوخت کیا جا رہے مجھ کو

کلمہ تم یہ اس وقت لگی کہنے بہن سے
 کیا فاطمہ کا مہر سجدہ ابن حسن سے

و اس کے بعد انہیں ملن جاتا رہے
 آنے لگی باجون کی صدا فوج ستم سے

<p>علم جان نامہ نامہ کی کہنے کو دیکھ کر کیا کہنے کو نہایت کی کہنے کو نہایت کی کہنے کو</p>	<p>علم بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو</p>	<p>علم بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو</p>
<p>پہلے ہی جو نہ فرماؤں اسے چین لگا کس کل سے اس تا رہ دھن کو</p>	<p>پھر واپس جلی جاؤ در پر نہ ست دیکھو تم آنکھوں رن میں امنا</p>	<p>ہاں ایک جہاں ہو گیا قاسم کی بجلی کی طرح پٹیکہ لایر سیہ مین</p>
<p>علم بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو</p>	<p>علم بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو</p>	<p>علم بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو</p>
<p>میں نے ہونے کے ارادے ہست مجھے اور فاطمہ کو صبر خدا کے</p>	<p>خدا و فغان اب ذرا چھین کر دلی جس میں خوشی لگی ہر سب میں کوئی</p>	<p>لکھو ہون کو کہ لے تھے جوئے ہر اک گھڑا لے پو پھر تھے پنیر ہر اک</p>
<p>علم بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو</p>	<p>علم بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو</p>	<p>علم بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو بہشت کی کہنے کو</p>
<p>تم دیکھو آدم کہ میں کیا کرا ہوں نہیں میں شاہ کا کس طرح ادا کرا ہوں نہیں</p>	<p>یہ لکھ لکھ پاس سے وہ اپنی ہی کے اس نے شرمندہ کیا منہ سے چھی کے</p>	<p>اس آدھے کے سرے کو پھر لے لے کر روئے لگے لگے لگے لگے لگے لگے</p>

۴۱۱
اس کو دینے لگے اس کو
دوڑی پھر مٹی کو اس کی
پہلو سے بچاؤں غم میں اٹھا کر

۴۱۲
بڑی نظر نہی جو بیٹے
کے چہرے کی فاطمہ کے
پہلو سے لے کر دے کر

۴۱۳
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۱۴
پیر کے دو لہو کو اٹھا کھوٹے پیر
پیدل چلے اس لاشہ کے ہمدرد
والا

۴۱۵
کیا سن ہوا بھی تیرا کہیں تو نہ دل
دڑتی ہوں کہ رگ رگ کے کہیں تو نہ دل
دڑتی ہوں کہ رگ رگ کے کہیں تو نہ دل

۴۱۶
اوداوری جاننا زبان اتدوری جرات
جس صفت پر کہے جانے دلی خفا
جس صفت پر کہے جانے دلی خفا

۴۱۷
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۱۸
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۱۹
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۲۰
اس لڑکے کو میرے بیکار ہو گیا رن
ہاتھ کا جاگا تھا سو یہ سو گیا رن
ہاتھ کا جاگا تھا سو یہ سو گیا رن

۴۲۱
حیران ہو کر کیا اٹھری ہیماں کو
قاسم تو گئے لاشہ سے کیا بات کر
قاسم تو گئے لاشہ سے کیا بات کر

۴۲۲
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۲۳
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۲۴
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۲۵
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۲۶
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۲۷
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۲۸
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت
میں کوئی بھی نہیں فوج شہادت

۴۱۰
 ہر پہلو سے کی تو تیرے ساتھ
 فقط باب کے چھپنے کے لئے
 جو تیرا باب کا چھپنے کے لئے
 جو تیرا باب کا چھپنے کے لئے

۴۱۱
 زمران تو تیرا تیرا
 کہ تیرا تیرا تیرا
 کہ تیرا تیرا تیرا

۴۱۲
 قہر کی تیرا تیرا
 قہر کی تیرا تیرا
 قہر کی تیرا تیرا

۴۱۳
 اسی سے تیرا تیرا
 اسی سے تیرا تیرا
 اسی سے تیرا تیرا

۴۱۴
 اسی قید میں من سخت
 اسی قید میں من سخت
 اسی قید میں من سخت

۴۱۵
 جواب سے جدا تو قید میں
 جواب سے جدا تو قید میں
 جواب سے جدا تو قید میں

۴۱۶
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا

۴۱۷
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا

۴۱۸
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا

۴۱۹
 اسی عمر میں صغر کی سلی
 اسی عمر میں صغر کی سلی
 اسی عمر میں صغر کی سلی

۴۲۰
 کوئی دن طلق میں مہمان
 کوئی دن طلق میں مہمان
 کوئی دن طلق میں مہمان

۴۲۱
 بہر خواہ ہم ممکن نہیں
 بہر خواہ ہم ممکن نہیں
 بہر خواہ ہم ممکن نہیں

۴۲۲
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا

۴۲۳
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا

۴۲۴
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا

۴۲۵
 تیری اسکا صدہ و دو من
 تیری اسکا صدہ و دو من
 تیری اسکا صدہ و دو من

۴۲۶
 کوئی دن رہو دنیا کی اس
 کوئی دن رہو دنیا کی اس
 کوئی دن رہو دنیا کی اس

۴۲۷
 یہ کیا باعث ہوا کہ
 یہ کیا باعث ہوا کہ
 یہ کیا باعث ہوا کہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کتابخانه عمومی
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه
تاسیس ۱۳۰۲ هجری قمری

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

حزبی اور کی حالت پر مجھے افسوس آتا ہے
 کہ تجسبی جانیدی مٹی فلک اس سے چھڑا ہے

کہا عباس کی بیوی نے اس حاتی بون
جو کچھ کھانا کھڑا تھا اُس کے پاس حاتی بون

اگر یون بھی چپ ہو کہ شیریں دھلا دے

[illegible][illegible]

۱۲۵
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران ثبت شده است
 ثبت شماره ۱۲۵
 ثبت تاریخ ۱۳۵۷

واللہ کے سخن سب سے سچا گوئی ہے
مرے بابا مجھے ساتھ اپنے لیجانے کو کہتے تھے

مرغی طرسفی المفاست لسانیا حم
الغنانی واکا کجانی حس محکوبین

کہا سحر نہا یا عجم کن سے کہے ہو
تب اس سے کہے آئے تھے اب صبح کے آئے

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۲۴
میں نے تجھے غم غم سے بھرا کر دیا
بہت دلی غمی سوھا رہا
کون کون سی غمی تھی جو کون کون سا
میں نے تجھے دے کر رکھا ہے

کوئیدم اورے کو کر مجھے کو دین لیا ہو
کو مجھے علی اکبر کو کر پیغام دینا ہو

کے سب پوتے کسی یک نازوں پانی کر
کما سجاؤ نے باب جہانے جانے والی کر

چلو بس چلو جھکو نہ اب تاخیر فرماؤ
بھگتے خطرہ یہی تو تم نہ اکے بھی چلے جاؤ

<p>۴۳ کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی</p>	<p>۴۴ کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی</p>	<p>۴۵ کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی</p>
<p>پہلے ہونے پر ہر کلمہ جو غم کر لئی ہو ہر از زمان میں غم کو سکینہ کر لئی ہو</p>	<p>لیے جانے ہو صاحب اس زونہ کی کو تو کو یاد جلدی کی خدمت کرنا کی کو</p>	<p>تھارے عم میں کب تک سرود و لوگ کے سے جاتے سنیں عابد سے اپنے خیر کے</p>
<p>۴۶ کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی</p>	<p>۴۷ کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی</p>	<p>۴۸ کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی کلمہ اہل حرم کی شادی سے شادی</p>
<p>سکینہ کی جو ہے شکل با آہ و فغان کی تو بھی کہہ بن میں آپ کی سوکھی کی</p>	<p>پناہی صبح تو نے محبت اسکو کتنی ملین سہین و صبح بابت اسکو کتنی</p>	<p>پکاری فاطمہ کراہ پیغام اب بار بنے قاسم سے کنا آپ کی فرقت مارا</p>
۴۹		
<p>کیا اہل حرم نے شور و شین کیا حشر وصیت کروالی کی بجائے رو و کر</p>	<p>ہوے آمادہ تجمیز و تکفین عابد مضطر اسی میں اسکو کھایا جو وہ زہر کی تھی چادر</p>	
<p>سحر ہوتے کیا مدفن سکینہ شد کی پیاری کو اب آگے کہ نہ دگیر اہل غم کی معیت لاری کو</p>		

جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

ماں سے تولیو تم ایوسف تائی اکبر
اچھی انگلیں پھر اوڑھے جانی اکبر

لو کہ کی آج سے طبعی جو مری تی تھی
در ملک تاتی تھی پھر خیرہ میں پھرتی تھی

میں مر ہاتھ رکے لاش سپر لایا ہوں
بانو کے واسطے میں داغ جگر لایا ہوں

جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

اکبر اپنے قدم کیونکہ اٹھائے ہوئے
رخی ہو کر میں پھر جھوٹے آنے ہوئے

آمین لو دم جی کھانے دیا جان سے
جساجی پرشہ کی اطاعت کا تمھیران سے

شہ کین رکھتے ہیں بانوں کین پر جاتا کر
کونہیں آنکھوں سے حضرت کو نظر آتا تھا

جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

ہاتھ سے بان دے صبر و کیدانی کی
جس نے اپنے دل میں لایا ہے

خیمہ کی ڈیوڑھی پر کر دیکھ مجھے مانینگے
جیسے بھی آئے جو ہو دیگے تو مر جائینگے

ایا غضب ہو گیا اس شاہنشاہ کو کو
میں کیا روتی ہوں بانو کی کہان سے تو گسلا

<p>۱۲۷ داسطے سیر تو کیا ہوئی براتی چھین بات کر کے دو جان بچ ترا تو اچھو بیشکی لاش سے آیا ہوں کسکھ کر ساعت نیند کی لال و پھلور تیر</p>	<p>۱۲۸ عزم زنجیر بیا تو اٹھائی نوسن لاش فرزند کی سند بستان کی کج پوش کی عرض حق ہو کہم جو نیند سنا زنجیر کے کراہی بھلا بھی انبو غنا</p>	<p>۱۲۹ نہ نہ فریاد آرا نہ نیند کہا تو کن ستاروں کے چھین وقت چھویر سے عیادت کھنکھو جکبارا ریشے اکثر سامر نور</p>
<p>داسطے سیر نہ کر رہ اتنی کمر جا لگی کوئی ساعت یہ بہر طور گد جا لگی</p>	<p>صدق ہو بہن کرو قید ہو کیا رونے کی جائے پر خیمہ کے باہر نہ صد رو کی</p>	<p>ہو نہ تو لکھون میں نور اب کوئی دم جینا کہ شکر کرنا ہوں کہ اب خلق میں کم جینا کہ</p>
<p>۱۳۰ بیشکی لاش سے جی وقت جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی بیشکی لاش سے شکر کی جا لگی تھا نہ لاش سے شکر کی جا لگی</p>	<p>۱۳۱ نہ نہ لاش سے جی وقت جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی</p>	<p>۱۳۲ کلمے نہ نام نہ پھر جی جی بلو حال عیادت تھیں بلو یکے لاش سے شکر کی جا لگی رکونی آج جان کو اگر سب</p>
<p>لاش پریشی کی رونے ہو لگی جلا کر لاش کو گھیر لیا اہل حرم نے اگر</p>	<p>ہوے نہ جب سے کہ زخمی مر شہر ہو دو جان تب سے مری لکھون میں از میر ہو</p>	<p>کلام آخر ہو اسیدہ پستان کھائی ہو بانو سے ملنے کی دھن بانی کے لے آئی ہو</p>
<p>۱۳۳ بیشکی لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی</p>	<p>۱۳۴ بیشکی لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی</p>	<p>۱۳۵ بیشکی لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی نہ نہ لاش سے شکر کی جا لگی</p>
<p>نیزہ بابا کے اگر سامنے کھایا ہوگا شاہ نے دوڑ چھاتی سے لگایا ہوگا</p>	<p>ہوے نہ ہوگا ابھی دیکھنا کیا کیا ہو لکھو کھلا لگی قسمت مر لاشہ بانو</p>	<p>کما بانو سے یز زینت نے کراؤ بھلا بھی زخمی مر زند کو مسند پہ لٹا بھلا بھی</p>

[illegible]

مرثیہ
میری اہلی کی بھی انکو سب سے کم
انکے لیے کوئی سب سے کم پرست کم

مرثیہ
ساتھ جن شاہ رسل کے ملتی شریک
ساتھ غمزدگی کے شہیدان اُردو کا دیوا

مرثیہ
میری ان خلد سے شریک و یار
خاطر پڑے تھے تیرے لیے کبھی آگ

مرثیہ
آئے تیرے لیے جو تمام کو مرے جانی
لے بنے فرزند سے کرتے بھی وہ سخن

مرثیہ
کھلچا سینہ پیا کبر کی سنان دشمن
موت غمزدگی نہ رو اتنی غم آخر غمزد

مرثیہ
موت غمزدگی نہ رو اتنی غم آخر غمزد
موت غمزدگی نہ رو اتنی غم آخر غمزد

مرثیہ
نکلتے بیابانوں کی غمزدگی
بزم الال بزم غمزدگی

مرثیہ
نکلتے بیابانوں کی غمزدگی
بزم الال بزم غمزدگی

مرثیہ
نکلتے بیابانوں کی غمزدگی
بزم الال بزم غمزدگی

مرثیہ
کہ برپا تھی یہ بھی بیابانوں سے تفتیش
شاہدین اُس سے تفتیش گئے رو رو کر

مرثیہ
کہ برپا تھی یہ بھی بیابانوں سے تفتیش
شاہدین اُس سے تفتیش گئے رو رو کر

مرثیہ
کہ برپا تھی یہ بھی بیابانوں سے تفتیش
شاہدین اُس سے تفتیش گئے رو رو کر

[illegible]

نام
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت

نام
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت

نام
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت

فاطمہ کبریا پوچی کے اور کینہ مان کے سات
مجھ کو کسے ساتھ بھلاؤ گے شاہدِ اہل

بولی میں بیمار و حالت میں بابا چوگر
شردہ باد ای مرگ سینی جلاؤ گے نوگر

لگتی تھی رو رو گئے ایک ایک بوجھان
بوجھان تھان تھی گرد ساری میدان

نام
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت

نام
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت

نام
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت

باتو مجھ کو و بھابہ در محزون سات
یا پوچی کلنوم کے یازن سب توں کسات

بابا لکھن میں بکار دہنی کے سردار
لکھن میں بھائی کوئی اگر صبر نہ کر

فاطمہ کبریا اسی نہ غم کو دھامین دہی
تھے ہاتھوں کے سکیہ تھی بلالین لہی

نام
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت

نام
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت

نام
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت
بہ خدایا صبر و استقامت

ہوئی تو سب گھر سے اب مجھے دوری طر
دے تجھے اتنے غم میں بری فاطمہ

دوری کبریا کینہ میں بھالین تن
کسو آیا کہ بکار دہنی کسے ہر بن

جب لگایا شاہد نے بھائی سے امن لکھ
لکھ ہی حسرت سے صغرا صورت شیر لکھ

<p>۴۱ جس نے مظلوم کیلئے غم و غم حکومت کی غم و غم کی غم و غم حکومت کی غم و غم کی غم و غم</p>	<p>۴۲ بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم</p>	<p>۴۳ کلیات رشیدہ و لکیر کلیات رشیدہ و لکیر کلیات رشیدہ و لکیر</p>
<p>۴۴ خدا دردم جان دلاور کے الم سے خدا دردم جان دلاور کے الم سے خدا دردم جان دلاور کے الم سے</p>	<p>۴۵ گوڑی کی بر طاقت شیر و بی گوڑی کی بر طاقت شیر و بی گوڑی کی بر طاقت شیر و بی</p>	<p>۴۶ ما وقت معین نہ رہنا رکھنے کی ما وقت معین نہ رہنا رکھنے کی ما وقت معین نہ رہنا رکھنے کی</p>
<p>۴۷ بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم</p>	<p>۴۸ بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم</p>	<p>۴۹ بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم</p>
<p>۵۰ اب تاب و غاصط و بیکسیر میں نہیں اب تاب و غاصط و بیکسیر میں نہیں اب تاب و غاصط و بیکسیر میں نہیں</p>	<p>۵۱ اس تیر کیون نہ رہے ہوں خوف خدا کو اس تیر کیون نہ رہے ہوں خوف خدا کو اس تیر کیون نہ رہے ہوں خوف خدا کو</p>	<p>۵۲ دو لکھتوں کی اب مجھے فرصت نہیں دو لکھتوں کی اب مجھے فرصت نہیں دو لکھتوں کی اب مجھے فرصت نہیں</p>
<p>۵۳ بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم</p>	<p>۵۴ بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم</p>	<p>۵۵ بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم بولا غم و غم کی غم و غم</p>
<p>۵۶ حکومت میں بے سلاطین میں نہیں حکومت میں بے سلاطین میں نہیں حکومت میں بے سلاطین میں نہیں</p>	<p>۵۷ یہ قاری کے شیر کی طاقت سے راموں یہ قاری کے شیر کی طاقت سے راموں یہ قاری کے شیر کی طاقت سے راموں</p>	<p>۵۸ یہ قاری کے شیر کی طاقت سے راموں یہ قاری کے شیر کی طاقت سے راموں یہ قاری کے شیر کی طاقت سے راموں</p>

<p>۱۲۷ شکرت و اس بات کا اسی سبب ہے کہ ہر جی سے چھل نہیں نکلتی یہ بات کہ ہر شکرت و اس بات کا اگر اس صدمہ شکرت و اس بات کا اسے لئے ہے</p>	<p>۱۲۸ ہر شکرت و اس بات کا اسی سبب ہے کہ ہر جی سے چھل نہیں نکلتی یہ بات کہ ہر شکرت و اس بات کا اگر اس صدمہ شکرت و اس بات کا اسے لئے ہے</p>	<p>۱۲۹ ہر شکرت و اس بات کا اسی سبب ہے کہ ہر جی سے چھل نہیں نکلتی یہ بات کہ ہر شکرت و اس بات کا اگر اس صدمہ شکرت و اس بات کا اسے لئے ہے</p>
<p>و اس قدر تھاری نہیں یہ شکر کی جاہر ہم شکر کا سجدہ کرین اسدم تو بجاہر</p>	<p>میں نام پر خالق کے ذرا ہوا ہوں ہم اور حق سے محمد کے ذرا ہوا ہوں ہم</p>	<p>ہوئے تو خدا فاکت ابی بے بین ہم جو کہ کر کے کیا منہ سے وہ واسد کر کے</p>
<p>۱۳۰ شکر سے لطف بخشے کیا دنیا کی نور و نور صبر کو کیا جانا جو خال میں جگہ جگہ و صبر کو کیا جانا جو خال میں جگہ جگہ و صبر کو کیا جانا جو خال</p>	<p>۱۳۱ اران بن جگہ با با جگہ کا وہ کیا وہ نہ غایت کیا حق سے جگہ کیا کہ جگہ غایت کیا حق سے جگہ کیا کہ جگہ غایت کیا حق سے جگہ کیا</p>	<p>۱۳۲ ہر شکرت و اس بات کا اسی سبب ہے کہ ہر جی سے چھل نہیں نکلتی یہ بات کہ ہر شکرت و اس بات کا اگر اس صدمہ شکرت و اس بات کا اسے لئے ہے</p>
<p>تو یہ کہہ کر یہ نہ تباہی کا دو گنا کیونکر نہ کروں شکر الہی کا دو گنا</p>	<p>ہو بار جو بہن سے ملے اور ہو اسیر بھی ذرا شکر الہی نہ ادا ہو</p>	<p>اعداء کی جفا سب سے اب تک تھی ہر ایزت اب تک گئی تھی سب سے ہر</p>
<p>۱۳۳ کیونکر نہ کروں شکر کا مجدد بن کر ہر گئے سب وہ خدائیں مرا نصیب جیانی ہوا ہم مر نہ جھٹکیا لازم ہر اگر شکر کا مجدد بن کر</p>	<p>۱۳۴ ہر شکرت و اس بات کا اسی سبب ہے کہ ہر جی سے چھل نہیں نکلتی یہ بات کہ ہر شکرت و اس بات کا اگر اس صدمہ شکرت و اس بات کا اسے لئے ہے</p>	<p>۱۳۵ ہر شکرت و اس بات کا اسی سبب ہے کہ ہر جی سے چھل نہیں نکلتی یہ بات کہ ہر شکرت و اس بات کا اگر اس صدمہ شکرت و اس بات کا اسے لئے ہے</p>
<p>اکبر مر ایتجان ہوا راہ ضامین کیونکر نہ کروں شکر میں درگا وہ خدا</p>	<p>پتھے کا نہیں چکا خون عت حق حاکم کی اطاعت پر فزون طاعت حق</p>	<p>صابر رکھا زینے ہلر لوشون عت حق صابر رکھا عیاس دل اور کے الم من</p>

<p>۱۲۷ چوچا ہر سب سے بھائی بھائی نو سے نو سے بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>۱۲۸ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>۱۲۹ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>
<p>۱۳۰ کیا کیا کون اس ریت میں کیا کیا جو چاہا وہ فردوس سے بھجوا دیا تو</p>	<p>۱۳۱ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>۱۳۲ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>
<p>۱۳۳ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>۱۳۴ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>۱۳۵ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>
<p>۱۳۶ شہین مران جایا تو رہی پڑا اور تیغ کف شمعین سر پہ کھڑا</p>	<p>۱۳۷ کیا کیس و تنہا مرا بھائی شہین بے سیر کوئی لاش اٹھائے کوئین</p>	<p>۱۳۸ بان اچھی طرح اُور مٹھے اس پر دلو اس طور سے سرنگے نید نہیں جاتو</p>
<p>۱۳۹ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>۱۴۰ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>۱۴۱ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>
<p>۱۴۲ مست خال سے در فاطمہ کے آئینہ رو کو کر رائدہ خاتون قیامت کی بہو کو</p>	<p>۱۴۳ بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>	<p>۱۴۴ کیونکہ وہ غش مسدا کبر پر پڑی رہی کیونکہ سرنگے وہ دیوڑھی پہ کھڑی رہی</p>

[illegible]

چادرده از حدادوینگی مجوز از خیرین

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

میں سے ہو کر ان کے ساتھ جن و بشر کی
یہاں سے روکیں غصہ نظر کی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

شرف و زمان سے مجھے اس قدر شوق ہے
جتنے مرے تو شمر لعین کے نہ سخن کر

مرثیہ نہ کہے کہ نہ کہے بوزیر کے پیغام زیر کی صدا آئی کہ اس میر گل نام کہ پہنچ نہ دیکھ کر ایک کس و نا کام مخلیات سے پاری کی کج فہم نام	مرثیہ اب فاطمہ امان سے مل گئی مان انون پہنچے کس کے پیغام
مرثیہ خسرت کی بی بی کی چیراں شہ نے کہنا غنیمت کو اور بی سلاں نہ پہنچے کہنا کہ بیت ایک پہنچا نہ چو مان نے بخاری نہ کیا تم بھی نہ کرنا	مرثیہ خسرت کی بی بی کی چیراں شہ نے کہنا غنیمت کو اور بی سلاں نہ پہنچے کہنا کہ بیت ایک پہنچا نہ چو مان نے بخاری نہ کیا تم بھی نہ کرنا
مرثیہ بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو	مرثیہ بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو
مرثیہ بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو	مرثیہ بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو
مرثیہ بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو	مرثیہ بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو بہن کی شہ کو

[illegible]

<p>علم پیشکشے شمع شکر گیارا کے سب کی فوج کو بانیانہ بیار یک نشو و نما کو تو شکر میں گلیاں</p>	<p>علم پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں</p>	<p>علم پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں</p>
<p>یہ کام نہ لے کیا ہے تب بجانوں کو کہ بلند لاؤ مرے ابد ارخانوں کو</p>	<p>مطیع حکم ہوں فرمائیے تو لے آؤں وہ پانی آپ جو فرمائیے تو لے آؤں</p>	<p>شہید ہیا کیا شہ کے سارے لشکر کو دہانہ پانی سکینہ کو اور نہ اصغر کو</p>
<p>علم پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں</p>	<p>علم پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں</p>	<p>علم پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں</p>
<p>نام بیستہ تیرین دریا اسلے پانی جسے کہ پینا ہو وہ انکر ہے پانی</p>	<p>تو بھوک بیاں دے سب اپنی بھوکا کھتے بس آپ کرتے تھے فاقہ کھانے کھتے</p>	<p>یہ اپنی فوج کو سیری لک کو لایا ہر کہ بہر جنگ تو سید یہ چڑھ کے آیا ہر</p>
<p>علم پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں</p>	<p>علم پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں</p>	<p>علم پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں پیشکشے گلے گلے یون نام میں</p>
<p>کمال شدت تشنہ لہی سے مرنے کو اتنا سے پانی کے ہاتھوں اپنے گمراہ کو</p>	<p>پلایا آپ اسے بھی نام سے پانی نام ہی لیا اس تشنہ کام نے پانی</p>	<p>تو ہر طرح سے اسے گھیر کر ادھر لایا کرے گر آنے میں تکرار اس کا سر لایا</p>

۴۱۱
اوجھ قصہ کرنا ہونے کی
بوجھ نہ ہونا تھا تو فوج قطع ہونے
جہان چاہو گے تم یہ غلام کی ہوا
سوا بیت حاکم نہیں کرنا کیا

۴۱۲
کام سپاہی تھیں تھوڑے روز
کام سپاہی تھیں تھوڑے روز
ابا مگر کتنے وقت کا تھیں تھوڑے روز
بہت جلدی تھیں تھوڑے روز

۴۱۳
پورا دن سے جی تھیں تھوڑے روز
پورا دن سے جی تھیں تھوڑے روز
پورا دن سے جی تھیں تھوڑے روز
پورا دن سے جی تھیں تھوڑے روز

یہ فوج کیا ہر بری سی وہ فوج لایا کر
قربان عسکر ابن سعد آیا کر

حسینؑ کے لہو کا سہم چھان لیتے تھے
عشر ٹھہر کے آٹھین دیکھ لیتے تھے

نام فوج پر سرور اظہار نہیں کرتے
ایک لوگوں سے برادر نظر نہیں آتے

۴۱۴
یہی صلح ہزار امام بن
یہی صلح ہزار امام بن
یہی صلح ہزار امام بن
یہی صلح ہزار امام بن

۴۱۵
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج

۴۱۶
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج

تھیں اسے سر پہ عینوں کا زہر دام نہ
شریک نہیں حضرت کے یہ غلام نہ

جہاں لکھو غلامی ہا شاہ کی پیار
جہاں لکھو غلامی ہا شاہ کی پیار

تھیں اسے سر پہ عینوں کا زہر دام نہ
شریک نہیں حضرت کے یہ غلام نہ

۴۱۷
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج

۴۱۸
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج

۴۱۹
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج
یہاں کوئی تھی کہ ہے رنج

خدا کی راہ میں تھے شاہ السن جہاں
پہ نہ جانتے تھے اب ہم کہاں جہاں

کہ یہ راہ میں غافل فراموش جہاں
اندھیری رات میں بھائی سے

کہ یہ راہ میں غافل فراموش جہاں
اندھیری رات میں بھائی سے

<p>۴۲۸ نام فاضل شہسوار شہسوار نوبت غار سے شہسوار شہسوار کد فاضل شہسوار شہسوار سے لکے شہسوار شہسوار</p>	<p>۴۲۹ نام راجہ شہسوار شہسوار کبار کا شہسوار شہسوار ای صبا سے شہسوار شہسوار عین شہسوار شہسوار</p>	<p>۴۳۰ نام راجہ شہسوار شہسوار کبار کا شہسوار شہسوار ای صبا سے شہسوار شہسوار عین شہسوار شہسوار</p>
<p>۴۲۹ پڑی یہ دھوم شہسوار شہسوار کھا سکیزنے لوگوں سے پڑے ای بھینا اسگھری کیا تیرا حال ہوگا</p>	<p>۴۳۰ لو سے چہرہ مرا جبکہ لال ہو گیا ای بھینا اسگھری کیا تیرا حال ہوگا</p>	<p>۴۳۱ ای جگہ پر بدستور پھر خیال ہمارا کوچ پس احسن ہوا مقام کر</p>
<p>۴۳۱ کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار</p>	<p>۴۳۲ کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار</p>	<p>۴۳۳ کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار</p>
<p>۴۳۲ دعا اس سے پاک سے میں ہوا پدر کی قبر پر دل کھول کر میں رو آیا</p>	<p>۴۳۳ دعا اس سے پاک سے میں ہوا پدر کی قبر پر دل کھول کر میں رو آیا</p>	<p>۴۳۴ دعا اس سے پاک سے میں ہوا پدر کی قبر پر دل کھول کر میں رو آیا</p>
<p>۴۳۳ کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار</p>	<p>۴۳۴ کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار</p>	<p>۴۳۵ کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار</p>
<p>۴۳۴ کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار</p>	<p>۴۳۵ کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار</p>	<p>۴۳۶ کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار کون تو بھلا تھا شہسوار شہسوار</p>

	<p>ایکے غم کے لئے کیا آموخت چندی غمی جی صحبت میں آگیت</p> <p>دعا یا مال کے دلیہ تو صحبت اسی مجھ کو سارے کام کی نیت</p>	
<p>زیارت شہ دلیہ کی تمنا ہی</p>	<p>ہی ہوس ہوس مجھے اور ہی تمنا ہی</p>	



<p>۴۰ میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے</p>	<p>۴۱ میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے</p>	<p>۴۲ میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے</p>
<p>و کھا دیا مجھے نقاش حسنِ برادر کا بنی کا دھیان اُسے آیا اور ترا در کا</p>	<p>کرم مرا سا کسی پر نہ زینہا ر ہوا بہشت نہ ہوت پر مین سوار ہوا</p>	<p>نثار شاہ پہ انصار شہ نہ کام ہوا تمام خویش و پسر شاہ کے تمام ہوا</p>
<p>۴۳ جو چاہے اس کا کہ دیا غشت و چاہے اس کا کہ دیا غشت</p>	<p>۴۴ وہ ابتدا غنی برادر بے شمار بہشت نہ ہوت پر مین سوار ہوا</p>	<p>۴۵ میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے</p>
<p>بغیش راہی کو تر وہ شہ نہ کام ہوا مری سکینہ کی وہ پیاس پر تمام ہوا</p>	<p>یہی نئی پیاس میں اسید شہ نہ کام ہوا اُنکی بخشہ کو تر مرے غلامو کو</p>	<p>کبھی نہیں سرب نشا کے شکار ہوا وہ صبر صدقہ زہرا مجھے نہایت ہوا</p>
<p>۴۶ میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے</p>	<p>۴۷ میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے میں نے اپنے لیے اور اپنے لیے بہشت کی تلاش کی ہے</p>
<p>ترے کرم سے مرے بھابھے سید ہوا شہید اکے پوتے ہیان شہید ہوا</p>	<p>کرم یہ اس پیم خون میں وہ غرق ہوا فیض مجھے وہ اگر مر ارفیق ہوا</p>	<p>تو لے سی مجھے مادر ہی خدا تو لے حسن سا بھائی کیا ہی مجھے عطا تو لے</p>

[illegible]

<p>۱۱۴ فیض تو کی موت نہ غنیمت ہے چاندنی کی بزم سے گلے سے لپکے ہو بہارِ باریک کی آواز سے گونج رہے ہو میں نے حصولِ شہادت میں تیرے لیے</p>	<p>۱۱۵ میں نے تیری سب سے بڑی نعمت کو تو کی موت کو سمجھا دیا اب اس کا حکم میرا ہے کہ اگر جگر گھٹا تو نہیں مرنے کا جو کوئی سوچے کیا</p>	<p>۱۱۶ میں نے تیرے عجاویناں کے عالم کو چھوڑ کر تو نے میری غنیمت کو نہا نام نہ خیر کے لئے</p>
<p>اوائے حکم کچھ اگرت نہ کام باقی ہے ابھی ہمارا بیان ایک کام باقی ہے</p>	<p>اسی سے دل مرا اب باغِ باغِ تلو ہے امانتوں سے خدا کی فراغ ہوتا ہے</p>	<p>یہ بوجھ بعد ہمارے تھیں سے اٹھیکا تھیں سے اٹھیکا پیارے تھیں سے اٹھیکا</p>
<p>۱۱۷ میں نے امانت جو اپنے لئے میں نے سوئی امانت جو بوجھ ہے امانتیں وہ ہماری ہیں روزِ احوال پر عابدِ بجا کو وہ اب کرے</p>	<p>۱۱۸ میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں</p>	<p>۱۱۹ میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں</p>
<p>ہمارا حکم ہے کہ اپنا جانشین اسکو امانتوں کا ہماری کراہ امین اسکو</p>	<p>کماہن سے کہ تلو ہمارا غم ہوگا حسین میں مقرر بیانِ غم ہوگا</p>	<p>مری سے اطاعت میں اسکی رہتا ہے جو مجھے کہتی تھیں ہر دم اب اس کے گناہ</p>
<p>۱۲۰ میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں</p>	<p>۱۲۱ میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں</p>	<p>۱۲۲ میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں میں نے اپنے لئے امانتیں تو نے اپنے لئے امانتیں</p>
<p>یہ کیا سبب ہے جو ہفتا شہر سے آئے ہو یہ کہنے خوشخبری کیا بہن سے آئے ہو</p>	<p>اب اپنے سینے پر تم میرا غم فرمت خدا کو بخش پاک کی امانت لو</p>	<p>ہوئے امامِ مرخص ہر ایک سے رکر اور آئے رہیں شہادت پر مستعد ہو کر</p>

۳۸۸
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

۳۸۹
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

۳۹۰
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

کولی سخن تو نہیں میرا ناظم
اوس تو دیکھ نہیں مجھ کو ناظم

بیال بتاؤ میرا جو تم پریشان ہو
دعا کرو میری شکل کتاب آسان ہو

تھکے باپ کی بھی ہوئی میں آئی ہوں
پر کا آخری پیغام لیکے آئی ہوں

۳۹۱
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

۳۹۲
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

۳۹۳
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

اواسے قصہ کا سلطان بنے قصہ کیا
شہید کرنے کا شتم لعین نے قصہ کیا

و عاصی کی بیشک قبول ہوئی
فصیح ہی دعا و علی کی پوری ہوئی

ہر کو اور متا نہیں کوئی اب ہر
نجات است بد ہو یہ اسکا مطلب

۳۹۴
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

۳۹۵
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

۳۹۶
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

۳۹۷
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

۳۹۸
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں
کھانے میں سیران میں سیران میں

۳۷۷
تفہیمِ شریعت ہو اور زینب پر
توبہ کو پہنچی ہو اور ہی آئی وہ مضطرب
در خیام سے جو کچھ کہانہ کو کیا نظر
آئی دیکھے نہ وہ بیا بین وہ کوئی غبار

کہ ایک خطا سا امام حسین کے ہاتھ میں ہے اور اسکا سر کٹا شمر لعین کے ہاتھ میں ہے

۳۷۸
جب اپنی آنکھ سے آنے پہا جبراد کیجا
تو سچی زینب مضطرب ہو خطِ صفرا
بین کرنے لگی رو کے وہ اسیرِ بلا
بین کوئی کے سنایا نہ خطِ جو صفرا کا

گر زمین جیتی ہوئی ہو بنی اب وطن جا کر کوئی جا کے مفصل تھاری اس سے خبر

۳۷۹
کھڑی کر رہی تھی بین در پہ وہ چرخ
اور آیا غارتِ خیمہ کو شکرا
پیشہ ہو نوکِ سنان پر سرِ امام
زیادہ اب نہیں دیکھیں کجاوِ سوار

امام خلق ہو شکلا شائے دوران ہو شہا پہ مشکل و لکیر جلد آسان ہو

۴۱
جانی منین جھانے پوچھو الی تم کو
بازدن من سر سے یہ پوچھو الی تم کو

۴۲
ان صدفان کا جو نو پوچھو الی تم کو
پیدا داسی سے نہ غافل کو

۴۳
پوچھا تھا کھنچنی ترے پوچھو الی تم کو
جدا دھوکہ کر کے پوچھو الی تم کو

۴۴
کچھ منہ کے چھانے کا بھی سامان نہیں
اب کچھ تعین دے کامرے دیا نہیں

۴۵
کلم بھی کبھی جو جانی تھی زنجیر کی آواز
پر ہوئی تھی موقوف نہ لکیر کی آواز

۴۶
اس دم حرکت ہوئی تھی پیر کے سر کو
بیزہ سے تبا دیتے تھے وہ لفظ پہر کو

۴۷
الغنی کا انبوہ ہو سر سبز گلزار
ارحمت کا دھندلے مجھے گلزار

۴۸
قوت کو جو کھان کو تو تھی غنی لخت
وہ میری غنی خاک بابا جان

۴۹
خافلی کے زینہ پر نہ کا سونو
کھنچا تھا خاک کے کو جو غنی لخت

۵۰
کتنے پہی آرام معین سر کو تھارے
بیزہ پہ ہلاتے من معین سر کو تھارے

۵۱
نوک مرہون ابر بار اشک نشان تھی
سوسن کی طرح پیاس سے سبیلی زبان

۵۲
جھک بھی لیے جاؤ جہان جاتے ہو بابا
تم جھوٹے بی کو کمان جاتے ہو بابا

۵۳
پوچھا تھا سب نے ان کے سر پہ پوچھو الی تم کو
جانی سے بن تھی کھنچنی پوچھو الی تم کو

۵۴
ان کا راز کیا کہتے تھے غنی لخت
ان کے راز سے ان کا راز پوچھو الی تم کو

۵۵
خاں تھے غنی لخت کی پوچھو الی تم کو
پوچھا تھا غنی لخت کی پوچھو الی تم کو

۵۶
گھر پر تھے غنی لخت کے گھرے ہوئے جو جاؤ
رہتے تھے کبھی جب تو کبھی روئے تھے جاؤ

۵۷
اس حال سے منزل پہ پہنچتے تھے جو جاؤ
ان روئے تھے ایک ایک کو چھانے لگاؤ

۵۸
چلا کے کمان سر شاد شہدائے
یہ آج ہمارے لیے بھیجا ہے خدا نے

<p>۱۲۷ ہجرت شام سے کیا کیا نہ دکھایا پہلے خجائین کوئی ایمان نہ لایا وہ قافلہ چہ متصل شام جو آیا فوج عمر سعد نے قمار بہ جایا</p>	<p>۱۲۸ ابراہیم جو دنیا پر طوطا کی طرح ایک سو گئے کیمین کی کیمین کے گھر اور قیدیوں بازو سے تھکان وہ چہ نظر آتی تھی شب کو ترے تھکان</p>	<p>۱۲۹ موت کو تو چونک اتر دیا ہے لے آیا انجمن تنگ گھر کے تب تو نگار کو زور کیس مجھ پر نہاں لگا دیو چھپنے کی کھجور</p>
<p>۱۳۰ غل تھا کہ اسیران عرب تشریف آئے وروزے تلک لوگ تماشے کو سب آئے</p>	<p>۱۳۱ اُن بچوں کی ماؤں کو نہ آرام ڈا تھا برہن بیٹے ہاتھ اٹکھ بیچے کے صرا تھا</p>	<p>۱۳۲ جب تخت پر بیٹھے ہوئے سفاک کو دیکھا سجاد نے رو کر توبہ افلاک کو دیکھا</p>
<p>۱۳۳ ایک سو بچوں کے گلے کاٹ دیو آ خود صاحب چہ بابو ج اچھی طرح جین تک اپنے وہ مہین چون بنایا</p>	<p>۱۳۴ وہ قافلہ روزہ چاکر کے چلے آیا پہلے عمر سعد کو حاکم نے لایا جا کر کیا آئے میں سر شاہ کا لایا بانی کی دن سبط چوٹے نہ لایا</p>	<p>۱۳۵ سب خون میں زینب کی جھنجھکی درا رہیں گے سب کو کھنکھکی کیمین کی گالی انکھ لکھ لکھ نہاں لگا دیو چھپنے کی کھجور</p>
<p>۱۳۶ بہوہ دراستر بھی جانے بیان کے مسموم کوئی گرز بڑے اوست جھاکے</p>	<p>۱۳۷ اور ہینگے کئے سر کی اور شاہ نامی بیٹا ہی اسیر اسکا بھی اور اطرم بھی</p>	<p>۱۳۸ مجلس کیا دھیان ہے پیر کو دیکھا جب کانٹھ اٹھائی سر شہر کو دیکھا</p>
<p>۱۳۹ دوازہ سینے داخل ہوئے جہان سیلک طرح پہنچے اسیران دکانوں میں کچھ کو بیچ کر غل تھا کہ سر نہ نہ ہو لکھ لکھ</p>	<p>۱۴۰ پس کیا اسیران کو کھانا کے سب پر دن کی چھانے جا دئے لگا دیو چھپنے کی کھجور</p>	<p>۱۴۱ کون کتنے لکھ لکھ شہر سے کون کتنے لکھ لکھ شہر سے ماکھ سے پہنچے لکھ لکھ شہر سے فافٹھ کی جی و پیر کی کھجور</p>
<p>۱۴۲ مٹی موپ کی گرمی سر اطفال کھلے تھے زہرا کی ہوسنیوں کے بال کھلے تھے</p>	<p>۱۴۳ جلدی جلویہ وقت توقف نہیں رہے تم قیدیوں کی مجلس حاکم میں طلب رہے</p>	<p>۱۴۴ گوسن میں نہیں یہ نہ والا کے برابر پر جانتے تھے وہ اسے زہرا کے برابر</p>

<p>۳۹۴ بیاہے ہر کوئی کیسے کیا جلوہ بین نکو تو چہ بیکار انوار میں سب کرتی ہوں چہ بیکار نہایت آج بے رون چہ بیکار</p>	<p>۳۹۵ ہاتھ کان کوئی بھی دے کوئی قدم سونے پتھر کی کوئی مٹھری و ظالم کون کونائی تھی ہاں نہ تھی سرانسی تھی ہم عجیب بولی</p>	<p>۳۹۶ ایک پر اسم و نقدی ہوئی پہنچ پھرتی تھی زور و کسب اس سناؤ ہو رہی تھی چہ بیکار نہایت آج بے رون چہ بیکار</p>
<p>باس نے دیو جو مہے لاشہ پہ لہو کو بالوں کے چھپا دیو جو جلدی مہے رو کو</p>	<p>کبرائے تو مار کر ملی تھی شہی کی اپنی تھی سکینہ وہاں گردنے چو بھی کی</p>	<p>جلاد سے زینب کو تم اس آنچالو اے دادی بھو بھی جان کی تم جانچالو</p>
<p>۳۹۷ عجب تھی بھی تیری خبر عجب تھی بھی تیری خبر حاکم سے یہ سننے لگی تھی آدھ سے یہ سننے لگی تھی</p>	<p>۳۹۸ ایک کو کھجانی تھی زینب زینب کو کھجانی تھی زینب بہت دور سے یہ سننے لگی تھی آدھ سے یہ سننے لگی تھی</p>	<p>۳۹۹ ایک کو کھجانی تھی زینب زینب کو کھجانی تھی زینب بہت دور سے یہ سننے لگی تھی آدھ سے یہ سننے لگی تھی</p>
<p>۴۰۰ بچھڑا ہوا بجائی مرمان جانی سے آخر تو اجل آئی بن بجائی سے</p>	<p>۴۰۱ ساتھ اس شد والا کامیو مجھے کھتا مرنے کا نہیں غم پر بچھڑا ہی غصہ تھا</p>	<p>۴۰۲ بولی نہیں انداز یہ اوروں کی صدا نعرہ ہر ترے دادا علی شیر خدا کا</p>
<p>۴۰۳ جلاد قرب آیا جو کھینچے ہو نلو نہ سہو کھجانی تھی زینب کون کونائی تھی ہاں نہ تھی سرانسی تھی ہم عجیب بولی</p>	<p>۴۰۴ ایک کو کھجانی تھی زینب زینب کو کھجانی تھی زینب بہت دور سے یہ سننے لگی تھی آدھ سے یہ سننے لگی تھی</p>	<p>۴۰۵ ایک کو کھجانی تھی زینب زینب کو کھجانی تھی زینب بہت دور سے یہ سننے لگی تھی آدھ سے یہ سننے لگی تھی</p>
<p>۴۰۶ یوں الحرم آگے چھکے بندہ کی ہن ہا سہر سے پرانے چھکے لگن پر</p>	<p>۴۰۷ اے بھینا نہ رو اب نہیں تیرے جبار یہ غل جو ہوا یہ مری مان کی صدا</p>	<p>۴۰۸ جلاد لعین تیغ بکھت سر پہ کھڑا ہی سر پہ بھوپتی زینب کے فکرت پڑا ہی</p>

۵۳۰
چہرہ و روئے کے بانٹوں نے یہ کی غرض کی کواری
شہسپر جو کرنی ہے بانہا و وزاری
بن پانی تزیینا ہو سکے تھیہ مرہا پیاسی
پانی پانی ہو کھنکھارے پوتی تھیاسی

پوتی کی بھی جان بخشی کیے جا کے حسرت
ساتھ آیا ہو بانی تو دے جا کے حسرت

۵۳۱
کچھ پیر کا سفارش بھی کرواوا علی
زینب سے میں تلک ہوں زینب نہ لے جا
قاسم کی جدائی سے میں ہزار ہوں جا

قاسم گئے جہا و میں لیجا میں مجھے بھی
بمراہ رکاب اپنے لیے جا میں مجھے بھی

۵۳۲
کر کے بیان رونے لگی جبکہ وہ پیر
دستار تلک کا عجب ہو گیا عالم
یہ عجیبہ نظر ہووا مجلس میں ہوا شہد
بائع ہوا تب قتل سے زینب سے وہ عالم

دلیکیر نہ کہ آگے یہ معلوم ہر سب کو
زندہ ان میں کیا بند اسیران عرب کو

<p>۷۷ ہر دم کی آواز و فغان چھپ گیا ان دنوں میں شہادت ہوئی اس کو و فغان چھپ گیا بول چل کر رہ کر کوئی فغان</p>	<p>۷۸ اب اسے لکھا ہوں حال حال کہ جو غیب کی حالت حال عیان غائب کی حالت حال زار زری چھپ گئی حالت حال</p>	<p>۷۹ بیان تم اترے بیان پر و آری بیان نہ سے پوچھا پوچھا تھا چلنے سے بیان کہ جو پوچھا پوچھا بیان چلے تو اس فغان کی پر و آری</p>
<p>۸۰ اگلی ہر چہرے چھاک اور گھلا دوسرا ہر ایک تعزیر خانہ میں رہ کر گزرا سکا</p>	<p>۸۱ سوائے گریہ کسی سے نہ پوچھا کلام کیا مقام دفن میں نہیں رہنے قیام کیا</p>	<p>۸۲ نہیں ہم اپنی زراعت نہ پوچھا کوسہ درندے آئے ہیں شب کو یہ لوگ کینہ</p>
<p>۸۳ بیان و فغان کی آواز کو کوئی نہ سنا دے وہ بول چل بیان چھپ گئی وہ بول چل بیان چھپ گئی وہ بول چل</p>	<p>۸۴ عین چاہی زراعت کو نہ پوچھا کہ کہہ رہی پر اس دم قابل فحش و اہل حرم بھی غافل و غافل و غافل</p>	<p>۸۵ تھا کوسہ سنا دے وہ بول چل کو کوئی نہ سنا دے وہ بول چل تھا کوسہ سنا دے وہ بول چل کو کوئی نہ سنا دے وہ بول چل</p>
<p>۸۶ مے حسین کے ذکر بیان اب دیکھ وہ آپ روئے اور مجھ کو بھی دلا دیکھ</p>	<p>۸۷ یہ شہدات ہوا دیکھیں شہ کی صوٹ کو قریب آئے بہت چھوڑ کر زراعت کو</p>	<p>۸۸ تعب ہو چکا اہل حرم اٹھا منگ یقین ہو چکا کہ اطفال تو اس جا منگ</p>
<p>۸۹ نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>	<p>۹۰ کہ اس کے غیب کی کو نہ پوچھا کہ اس کے غیب کی کو نہ پوچھا کہ اس کے غیب کی کو نہ پوچھا کہ اس کے غیب کی کو نہ پوچھا</p>	<p>۹۱ اس کے غیب کی کو نہ پوچھا اس کے غیب کی کو نہ پوچھا اس کے غیب کی کو نہ پوچھا اس کے غیب کی کو نہ پوچھا</p>
<p>۹۲ محبوباں انصاف تم اگر جاؤ وہ مقام پر جو رو رہتے مر جاؤ</p>	<p>۹۳ بیان کی سب اس جگہ ٹھہرنے کا جہان تم اترے نہیں مقام اترنے کا</p>	<p>۹۴ یہ زمین اترنے کی گرا کی ضرورت پر ہمارے قریب میں چلے بیان رحمت پر</p>

<p>۴۱ مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>	<p>۴۲ جانتا تھا کہ تیرے ہونے کا جانتا تھا کہ تیرے ہونے کا جانتا تھا کہ تیرے ہونے کا</p>	<p>۴۳ مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>
<p>خدا سے کچھ نہیں این زیادہ رہا ہے کسی کے واسطے تیار فوج کرا ہے</p>	<p>قبول انگھوں سے کرتا تھا رس کہنے کو قصا یہاں مجھے لائی ہر بچ سننے کو</p>	<p>جو کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>
<p>۴۴ نئی تیار رشت کی شہر نہیں کما کر سے تیار رشت کی شہر نہیں</p>	<p>۴۵ مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>	<p>۴۶ مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>
<p>شہر میں ہوں سلطان کر بلائی ہوں امام عصر ہوں حضرت حسن کا بھائی ہوں</p>	<p>ہمارا نہیں کہنے کوئی خیال کیا سکان قبر سو اب نہیں ٹھکانا ہے</p>	<p>۴۷ مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>
<p>۴۸ مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>	<p>۴۹ مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>	<p>۵۰ مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>
<p>نہیں کچھ ایسے اہل حرم کو لایا ہوں بزاروں مجھے جسم گئے تب آیا ہوں</p>	<p>ہمارے دوست ہوا اور خیر خواہ ہوگا وہ قرۃ نگو بارک ہو گھر مبارک ہو</p>	<p>۵۱ مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا مگر کوئی نہیں کہنے کوئی خیال کیا</p>

<p>۵۱ کیا امام دوعالم نے اپنے عیون نہا کراس مینے کی دوجین بولی یہ پیدا اب اباجا بنا کر ابن سعد بن ابی سعود کی مینے کی دوجین بولی یہ پیدا</p>	<p>۵۲ کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی</p>	<p>۵۳ کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی</p>
<p>۵۴ تصاکی دیر سے گفت و شنید ہر سے قرب رنج ہر راحت بعد ہر سے خبر ہیاں کی جو سیری بہن کو ہوگی بہت سارو ماہر اسکو ابھی سے ہوگی</p>	<p>۵۵ تصاکی دیر سے گفت و شنید ہر سے قرب رنج ہر راحت بعد ہر سے خبر ہیاں کی جو سیری بہن کو ہوگی بہت سارو ماہر اسکو ابھی سے ہوگی</p>	<p>۵۶ تصاکی دیر سے گفت و شنید ہر سے قرب رنج ہر راحت بعد ہر سے خبر ہیاں کی جو سیری بہن کو ہوگی بہت سارو ماہر اسکو ابھی سے ہوگی</p>
<p>۵۷ کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی</p>	<p>۵۸ کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی</p>	<p>۵۹ کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی</p>
<p>۶۰ وہ شہر یوں مشکلم وہ بد نسا دہوا یہ سمجھے اہل زراعت ابھی فساد ہوا سلیح کھولے میں اشارے کے جواب دہون اتار بارہی اونٹون کے ساربانوں نے</p>	<p>۶۱ وہ شہر یوں مشکلم وہ بد نسا دہوا یہ سمجھے اہل زراعت ابھی فساد ہوا سلیح کھولے میں اشارے کے جواب دہون اتار بارہی اونٹون کے ساربانوں نے</p>	<p>۶۲ وہ شہر یوں مشکلم وہ بد نسا دہوا یہ سمجھے اہل زراعت ابھی فساد ہوا سلیح کھولے میں اشارے کے جواب دہون اتار بارہی اونٹون کے ساربانوں نے</p>
<p>۶۳ کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی</p>	<p>۶۴ کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی</p>	<p>۶۵ کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی کیا امام نے گلی گلی گلی گلی گلی</p>
<p>۶۶ کنا رہ کش ہو مین داند بنائے سے حصول کچھ بھی نہوگا مرے سنانے سے کسی کو دامن صبر پسند آیا ہے کسی کو ساحل دریا پسند آیا ہے</p>	<p>۶۷ کنا رہ کش ہو مین داند بنائے سے حصول کچھ بھی نہوگا مرے سنانے سے کسی کو دامن صبر پسند آیا ہے کسی کو ساحل دریا پسند آیا ہے</p>	<p>۶۸ کنا رہ کش ہو مین داند بنائے سے حصول کچھ بھی نہوگا مرے سنانے سے کسی کو دامن صبر پسند آیا ہے کسی کو ساحل دریا پسند آیا ہے</p>

<p>۴۴۴ کتنے تھے بانو شہانگیر ابھی تھے شہین آبی امام کی در کتنے تھے شاہ و دین کے پاس جی کی بات پر جو ایک لکھی دم</p>	<p>۴۴۵ کلام کے کینے کا رونے کوئی کہ انصاف پر بچے کا جس کو ابھی زکریا کا تو ایسی گلین کلام چاہیے کجا بچہ جو</p>	<p>۴۴۶ ایک لکھی تھی سے حضرت کو اور تھے قتل کے بیان میں جب آئی مان کے تھے شہین نو دھاپا بانو نے کجا کو</p>
<p>کوئی یہ کتا در شہ سے قضا مقابل کر بیٹی آئی ہر بخیر تو اتنی غافل ہر</p>	<p>کوئی چھائے جو بکونہ ایسا دان ہوگا تو تجھ حال مٹی کا سب عیان ہوگا</p>	<p>ہلے اشک جو مادر نے پایا بیٹی کو تم کھلے گلے سے لگا یا بیٹی کو</p>
<p>۴۴۷ چوٹ لیکے چوٹی تو بچ چکا کہ یہ خانان اور عجایب تو نمز بابا تھے کیچے نو بولی پر کس طرح کی بیٹی مونی ہر کس شکل کی کو نو ذرا</p>	<p>۴۴۸ کتا کتنے تھے ثابت پا ب بوا بچہ کہ کتنے تھے تین ایک کو کجا بونیر کلام چاہیے کجا بچہ دو دیکھو کہ جب بونو دیکھے آپ کو المیہ</p>	<p>۴۴۹ بیان تو خبیث بن بانو کا حال وہاں شہید تھے جو کتنے شہید کجا ہر راوی دیکھنے پر کجا مٹی تھی رات سے پسر کجا</p>
<p>سنی مین اور تو با مین تمام بیٹے کبھی تھے مین دو نوں یہ نام بیٹے</p>	<p>لہا امام نے چار اہنین قضا سے ہر کسی کا زور مین مرضی خدا سے ہر</p>	<p>ابا کے کیا کون مشورہ دو عالم مین سکینہ روتی تھی جسطح شاہ کے غم مین</p>
۴۵۰		
<p>و عایہ مالکے دگیر حق سے نور و کر رہے چشمت و مبال یہ خجستہ سیر</p>	<p>علم کا سایہ رہے افتخار و لطاہیر کرین مدام غرابے امام جن و بشیر</p>	
<p>خدا کے فضل سے برائے مد عادل کا یاس خباب پہ ہو وقت کوئی شکل کا</p>		

<p>۱۲ مطلقاً دیدہ و سوزین خدائی بود نہ تھے فنا کھٹے لاشہ کھڑے تھے قتل پر کیا اکھون</p>	<p>۱۳ کوسا بہت امیر و دیوانہ رو گی شہ نے فرمایا بہن سیر کی ان رو گی کبھی گھر سے نہ دیکھتا کوئے آگرمین</p>	<p>۱۴ امان کی اشک فغانی کا نہ دیمان باہم اور اس اپنی جوانی کا نہ دیمان آہم نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>۱۵ کسی کو بھی نہ کہے فتنہ کی حالت کہا کہ ضعف کبھی نہ تھی کیا نہیں خدین نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۶ عجب انداز سے میں باہن بھی ہو گی یہ تو یہی علی اکبر سے یہ تو یہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۷ دوست مشوق نے داریج ہوا گیا اس نے آشفٹ لیا دل سے تھے نکال نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>۱۸ نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۱۹ بیماری خواہر ہو بہت اعلیٰ اکبر کھڑے بچلے اسکے قرین ہاتھ بڑا کر محب کو نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۲۰ بیت کرینہ و سہیت علی رہے گی لکھنے کھینچنے اکبر پہ بھی رہے گی نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>

<p>۱۲۴ کس زنجیر سے آواز آئے کہیں کس زنجیر سے آواز آئے کہیں کس زنجیر سے آواز آئے کہیں کس زنجیر سے آواز آئے کہیں</p>	<p>۱۲۵ نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی</p>	<p>۱۲۶ یہ بات مجھے ادنیٰ کی بات تھی یہ بات مجھے ادنیٰ کی بات تھی یہ بات مجھے ادنیٰ کی بات تھی یہ بات مجھے ادنیٰ کی بات تھی</p>
<p>کھول کر آکھڑے بن و بھر کو دیکھا نہ کھڑاتے ہوئے اکبر نے پد روک دیکھا</p>	<p>رو میں نہ ذکر جو کر کے مرثیہ پھو بھی کہ میں میں رہنا نہ داوی کا</p>	<p>ہو نہ سادہ شدہ دلیک میں نہ دیکھو تو لین وہم آواز نہ دلیک میں نہ دیکھو تو لین</p>
<p>۱۲۷ نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی</p>	<p>۱۲۸ نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی</p>	<p>۱۲۹ نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی</p>
<p>نہ تو چہرہ ہر تراجم کو سوجھائی دیتا نہ تو زینب کا کھلا سر دیکھائی دیتا</p>	<p>شور میں نہ نے کہ نہ چلی تھی وہاں سے داوی صاحب کا قدم رنجہ معلوم ہوا</p>	<p>بعض نے بھون نے اٹھیں میر فرین کیا دس نے دیکھا کہ مگر سونے نہیں کیا</p>
<p>۱۳۰ نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی</p>	<p>۱۳۱ نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی</p>	<p>۱۳۲ نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی نہ چلی تھی وہاں سے نہ چلی تھی</p>
<p>مری بان دیر سے آئی ہر ترے لائے ترمی ادی مجھے لائی ہر ترے لائے</p>	<p>وہ نظر میں تو سب کام بنے پھر داوی صاحب بھی پر ایک ہر سلطان</p>	<p>شاق زینب پہ جدائی ہر تھاری بے تھارے نہ پھو بھی جائی داری</p>

<p>۴۰۴ دوسرے اس بیقرار مجھ کو اسکے لئے سب کی مری جگہ نور انگوٹھ میں مری ہو اراکھ تلفیہ کیا مری موت نہ لائے</p>	<p>۴۰۵ اوتھن کب کر کو مریاں پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو میں نہ رہا کہ تیرے لئے پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو</p>	<p>۴۰۶ دوسرے صدف لافزار تیرے یاد و جان سے جو کچھ عدلیاں وان اگر تیرے دل میں جو نور کلیں جو تیرے سرور دے</p>
<p>۴۰۷ میں سو طرح کے درد پوری سے دیکھے اور تیرے رنج کی بے پھری دیکھے</p>	<p>۴۰۸ پیارا در کا جو بیٹے پر دستور چشم شیر میں آگ سے سوا نور</p>	<p>۴۰۹ تم نہ آؤ گے جو یہ بات وہ سن پاؤ گی سطح آل ہو نہیں وہ بھی ملی آؤ گی</p>
<p>۴۱۰ اب نہ رہا یہ فراق بے یار فاطمہ نے کہا تم لاٹھا ہو گیا ساتھ لائے کسے طبعی جان</p>	<p>۴۱۱ بے یار و صبار ہو لی آبا یہ آغوش میں کی جھیلی ہو ایسا نہ لگا اس خوش نظر آبا</p>	<p>۴۱۲ کلیں نہ بکریں بولاد مجھ میں کلیں نہ بکریں بولاد مجھ میں کلیں نہ بکریں بولاد مجھ میں</p>
<p>۴۱۳ بغیر کھائے ہوے ہاتھ جلوگی میں بھی بچھڑے کو تم ساتھ جلوگی میں بھی</p>	<p>۴۱۴ پہلو تو مجھ رنج اکبر سے لایا تیرے نعرہ اک مار کے گردن کو ہلایا تیرے</p>	<p>۴۱۵ نور اس جہت سے دربر لکھا گیا سرجو مان کا کھلا محلو نظر آ گیا</p>
<p>۴۱۶ فاطمہ نے کہا کہ سب کی جگہ فضیلتی کہی کہ با دینہ نہر مانا کا بہت حال کہ با دینہ</p>	<p>۴۱۷ پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو پہلو</p>	<p>۴۱۸ کلیں نہ بکریں بولاد مجھ میں کلیں نہ بکریں بولاد مجھ میں کلیں نہ بکریں بولاد مجھ میں</p>
<p>۴۱۹ بجائی کو کے کھائے یہ کو زرب پردہ کھائے کھائے کھائے کھائے</p>	<p>۴۲۰ مجھ کو لازم تھا قریب علی اکبر آما نور انگوٹھ میں تھا پاس میں کو آما</p>	<p>۴۲۱ فاطمہ نے اسے چھائی سے لکھا دو کر اور یہ کہنے لگی بنے سے مخاطب کر</p>

[illegible]

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

نہ فقط ناب شاہنشاہ لولاکیا
وارث مرثیہ بچن پاک کیسا

ایک دن اس سے بڑا کام ہو گیا
اسی چادر سے سکینہ کا کفن ہو گیا

بہا کی موت یہ روایت ہے کہ
قد راتہ کے لگے اسی چادر کی ہر

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

زور وراثت و شہر و سپر کا ہوتا
کردیا احمد مختار کے گھر کا مختار

شہر فرمایا عجب نام یہ کہ جاگی
میرزا کے زندان میں مر جاگی

شہر فرمایا یہ اکدن سے کام لگی
وادی کے پاس یہ چادر تجھے پہنچا لگی

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

بہا کی موت یہ روایت ہے کہ
قد راتہ کے لگے اسی چادر کی ہر

ایک دن اس سے بڑا کام ہو گیا
اسی چادر سے سکینہ کا کفن ہو گیا

بہا کی موت یہ روایت ہے کہ
قد راتہ کے لگے اسی چادر کی ہر

<p>علم دویدیتی تھی جی جوئے سیدین اودو جارب بواو دنا بیان خیر شاہ مین چین سکنہ مونی آئی ورو از سے پوچھوئے جال</p>	<p>علم میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر</p>	<p>علم میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر</p>
<p>جنگ شیر کی یہ سوختہ جان دیکھا کی جنگ گھوڑے پر تھے شاہ زمان دیکھا کی</p>	<p>قل ترے رونے کا کانوں لگ گیا آخری سری عبادت میں خلل آ گیا</p>	<p>رو برو شہ کے مری جان چکے کسیر بابا شیر کی آئی ہوئی تباہ کسیر</p>
<p>علم میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر</p>	<p>علم میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر</p>	<p>علم میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر</p>
<p>روؤں لڑنے کی عبادت میں مل ہوتا ہے حکم شیر کے برعکس عمل ہوتا ہے</p>	<p>اپنے جی کا نہ ابھی رو کے ضرر کرنا تو حسن سے بھر کے ایام سیر کرنا تو</p>	<p>سیرت میرا ترغ ظا ہو جانے شر کو امت احمد کا بھلا ہو جانے</p>
<p>علم میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر</p>	<p>علم میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر</p>	<p>علم میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر میرزا جی پیکر</p>
<p>گرے گھوڑے سے میں شیر کو دیکھ آئی ہوں غشیں اُس سید دگر کو دیکھ آئی ہوں</p>	<p>انسو بہنے پر مرازو نہیں چلتا ہے ابو ہاتھوں سے مردل کو کوئی لٹا ہے</p>	<p>جانتی ہوں مری حسرت یہ بھلنے کی نہیں ای پر آپ کی آئی ہوئی بھلنے کی نہیں</p>

[illegible]

<p>۴۰۸ مستین داشت ز برادر منجھت صلایا کرد جو صبر کی بیجا بے مہم روکے پیچوئی میں سے کوئی مہم شیخینہ دسریائی نہ بانو منوم</p>	<p>۴۰۹ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>۴۱۰ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>
<p>نہ سکینہ مجھے بے چین کرے جلاک اس سے سینہ مجروح سے لئے آک نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>لاش حضرت کی نہیں مجھ کو نظر آتی ہے نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>
<p>۴۱۱ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>۴۱۲ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>۴۱۳ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>
<p>۴۱۴ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>۴۱۵ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>۴۱۶ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>
<p>۴۱۷ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>۴۱۸ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>۴۱۹ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>
<p>۴۲۰ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>۴۲۱ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>	<p>۴۲۲ کبھی کبھی غیبی سے شکر کی خواہ کبھی کبھی جگہ جگہ سے کیا دور نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ نہ نہ جگہ جگہ</p>

کفن کو سر سے نچوڑی ہوئی تھی چادر
انہی چھائی کے لگائے کو چھوٹی شکر
ابھی تک پروہ رو داہنی ہوش نہ ہو
کینک آئینی سے کلام دیکھ کر تو پیر
شام تک مٹی ایرون کے نشان لگا
بڑا حصہ جو جلدی سے مجھے بجانے

ایک اور آریا کو سب بکھو نیال کر بابا
دعوت میں لاش کو موت غار رعبا
حکم آریا بکھو اویلو شہر پر دوسرے
نیک لاش بیرو پر اوسا دون ودا
خون سے لاش بچے دل و اختیار بچا
بابا بکھو بیلا جو کفن کی بوجھ

سب سے غصہ غصہ تیرا جو شہر پیر
سایا لاش سے بکھو کی تھی یہ تقریر
کسا خون خواہر غم سے اغمی کر
گر دالاشے پڑا لوی و بکھو گنتی
دعوت پیر نے کی مٹیوں کے نفاقت
سایا غفل آئی کر شہر کیس

کھینچنے سے بھی گتے تھے تیرے تیرا جو
تیرا جو شہر پیر تیرا سب دن کے شہر
یو لاجپاک کے کیا تیرے یہ وہ شہر
یو لاجپاک کے کیا تیرے یہ وہ شہر
یو لاجپاک کے کیا تیرے یہ وہ شہر
یو لاجپاک کے کیا تیرے یہ وہ شہر

شام کے لاشے سے جھلجھکیا
کے نہ لگے کہ کو جو بکھو آریا
رات بھر سب کو بکھو آریا
جانب غم کے صبح کو سب بکھو
مکلا زمانہ غم نہ کا کاش نہ کا
دیا جانے کفن کی بکھو آریا

<p>خط مشرقی وطن کا یہی ہے جگہ پور بیت آزاری جو خط مشرقی نہیں نہایت روبرو کیا میری صفحہ</p>	<p>خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ</p>	<p>خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ</p>
<p>باد صغرا میں بہت دل راگیر آباد خطیہ پڑھ دیا جیسے جلدی محسوس ہوا</p>	<p>بریقین - تو کہ ہر اک کو لایا گیا حال صحت تو ہو معلوم کہ کیا گیا</p>	<p>مٹ گئے حرف میں کم نہ کو نظر آتا خط صغرا میں حضرت پڑھا جاتا</p>
<p>خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ</p>	<p>خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ</p>	<p>خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ</p>
<p>حال قاصد نے سنا جو زبانی محکو ہو گیا مٹی کا پیغام مٹانی محکو</p>	<p>خط صغرا میں اب مجھے پڑھا جاتا آؤ اگر میں اب مجھ کو نظر آتا</p>	<p>غیر اس طور حال آباد نہیں انہیں ضعف نصیب کیا</p>
<p>خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ</p>	<p>خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ</p>	<p>خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ خط مشرقی کی توجہ</p>
<p>منظر وہ دے گئی ہے بھی دریا میری اور اسکی ملاقات گئی محشر</p>	<p>کندہ میری زبانی کہہ آؤ خط صغرا مجھے تم پرہ کے سناؤ</p>	<p>خط ماہیج سے پہلے شہر سے لیکھتے ہیں مجھ کو طرف سے</p>

<p>۱۲۱ خط بار خیر جادو زمین سے نہ دیکھنے کی بات بالکل بڑا خطا ہے بکمال دل جا رہے وہ وقت تھا خدا صغیر کو فریاد سے غرض سے پوچھا</p>	<p>۱۲۲ کھلتے تاج جو جادو نے اگلے علی اگر نہ لیا اور باوجود وہ چھپ چکا نہ کیوں نہ ہو تو اس کی جوانی کی بڑی صفی</p>	<p>۱۲۳ نہ سنا جا بیگا وہ حال میں سر نہ ہون شاہ اب خلق کتا دیو شے میں زندہ ہون بھلا سوقت جو رقت یہ زیادتی کر بھائی اکبر کی جوانی مجھے یاد آتی کر</p>
<p>۱۲۴ بہشت میں آئے جو اس نے کسا جانے کا یہ خط لے کیا پھر یونان کا یہ خط لے کر جیسا ہونا کسا صغیر نے بڑا خط لے کر جیسا ہونا</p>	<p>۱۲۵ رہ گیا نیک ارمان دل صغیر میں تک کے دینے ہی والے نہ بہ دنیا میں بہشت میں آئے جو اس نے کسا جانے کا یہ خط لے کیا پھر</p>	<p>۱۲۶ پہلے بابا نہ قدم اپنا بڑھانا فانچہ بڑھ کے مری قبر چانا رہ گیا نیک ارمان دل صغیر میں تک کے دینے ہی والے نہ بہ دنیا میں</p>
<p>۱۲۷ کھلا ہوا ہے عجب حالت کھلا ہوا ہے عجب حالت کھلا ہوا ہے عجب حالت کھلا ہوا ہے عجب حالت</p>	<p>۱۲۸ کھلا ہوا ہے عجب حالت کھلا ہوا ہے عجب حالت کھلا ہوا ہے عجب حالت کھلا ہوا ہے عجب حالت</p>	<p>۱۲۹ کھلا ہوا ہے عجب حالت کھلا ہوا ہے عجب حالت کھلا ہوا ہے عجب حالت کھلا ہوا ہے عجب حالت</p>

<p>۴۱۵ غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی</p>	<p>۴۱۶ غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی</p>	<p>۴۱۷ غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی</p>
<p>غلِ خاخیمہ میں سفر کر گئی بانو شاہ خطِ صبرِ آج سنا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>فرصتِ خطِ نہیں پیغامِ رزائی لجا خطِ کے بدلے نہ بکس کی لسانی لجا</p>	<p>سب کو حق شاہ نے کھولی زمر سے ہوا سنی سلم کی شہادت کی خبر سے ہوا</p>
<p>۴۱۸ غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی</p>	<p>۴۱۹ غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی</p>	<p>۴۲۰ غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی</p>
<p>کما زینب کے سرور کو تو رخصت کرو بولے نہ قاصدِ دختر کو تو رخصت کرو</p>	<p>شکِ خطِ سب کا جو احوال ہوا کہ ہونا غش بانو کا حضرت کی بکا کہ</p>	<p>فقط ترست بس یہ مضطر قاصد تو اصر کو گیا بان نہ کا کتا سرقاصد</p>
<p>۴۲۱ غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی</p>	<p>۴۲۲ غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی</p>	<p>۴۲۳ غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی غمِ عشقِ مستی و مستی و مستی و مستی</p>
<p>ہو تاگر حال نہ یہ دیتے ہم ہجرت چکو نیکی سکے تو حقِ خیرین جنت چکو</p>	<p>تو نے شکوے جو لکھے تھے وہ بجا تھے اس نے نام کو تو مت کا لکھا سمجھے تھے</p>	<p>دیکھت قید نور آمدن کو تسمیہ کا نہیں دیکھت بھرتے ہو تو بہن باڈر نہیں</p>

۴۴۴	کے قاصد سے جو اپنے گریز کے لئے غافل شعبہ جو جب کہ پری دہوی جی کی بکری نہایت پر اپنا پونہ اٹھایا نہ چھپائی سے قاصد کو لگا یا نہ
۴۴۵	رکے قاصد نے اپنی غفلت کو روئے کھینچ کر کوئی نہ مارا نہ کیا کیونکہ سے خدا صبر تھے دے صغرا حال اتر مر سے ماتم بن نہ کچھ صغرا باد کرنا بھیجے جب پانی تو پوچھو صغرا
۴۴۶	دو کھینچشیں است جو غلام و کجانی جینے اند سے است جب خجانی بے چین ترا اور بے دم تنہائی کے خجانی سے مے ماتم بن کجانی اور مری خجانی است کی دعا کرنا تو
۴۴۷	کے قاصد صغرا سے نہ سو صغرا نہ پکاری نہ غلام کو فوج کسم پوسے یوں قاصد صغرا سے شمشاد نور و اند کو سر میں کجانی سے تنہا کیا اور پیر قاصد صغرا سے تنہا ماوراء پرانوی شام کے بادل میں
۴۴۸	جی تنہا سے وہ قاصد کی قنادی غلام و کجانی سے کسم دیکھ قاصد سے تنہا سے تنہا کسم و کجانی سے تنہا سے تنہا کسم و کجانی سے تنہا سے تنہا کسم و کجانی سے تنہا سے تنہا

[illegible]

<p>۵۱۲ بازو نظر آجیجا جب لاش نہ لاد کہ پیکر نہ گئی وہ جہیت تو دل نہ سہرا کی طرف دیکھیں جہت نہ لاد رو دیکھ کر ہر روز جہت نہ لاد</p>	<p>۵۱۳ جنگل میں جہت پکار اتحاد نہ لاد گمراہی میں جہت نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>	<p>۵۱۴ پلاش ہے جگہ جگہ کی جہت نہ لاد دھیان آجیجا یہ جہت نہ لاد بارگاہ میں جہت نہ لاد جہت نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>
<p>ہیتا ہوا قاسم کو نہ جب پاہلی بانہ چھانی سے نکلی جہت نہ لاد</p>	<p>اقرار جو تھا کر لیا بانہ حسن نے اس سے جہت نہ لاد</p>	<p>کٹوا دیا میدان میں مرے غمزدہ بن کو بن بپ کا سمجھا تھا مگر ابن حسن کو</p>
<p>۵۱۵ نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>	<p>۵۱۶ نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>	<p>۵۱۷ نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>
<p>نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>	<p>نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>	<p>نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>
<p>۵۱۸ نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>	<p>۵۱۹ نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>	<p>۵۲۰ نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>
<p>نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>	<p>نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>	<p>نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد نہ لاد</p>

<p>۱۷۱ کے حق نما اور برادر شاہ و حکیم کے جو موتی و زینین انوسیم فاسم کو سب انوشوین کی جیہ جینے کے حق ان کی پرکے</p>	<p>۱۷۲ بجائے گلیا لاشا بوین کے اندر کیک کی چینی کے سنہرے پانی بجائے کے لک کے چک پو کی پیکر بجائے کے پانی بن کا ہے دریاں پانی</p>	<p>۱۷۳ حکیم کے کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>
<p>لازم نہیں ہے اسو لکے ال سے کوئی کھوین کہی جانی کو اس ما اس کو</p>	<p>کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>	<p>کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>
<p>۱۷۴ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>	<p>۱۷۵ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>	<p>۱۷۶ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>
<p>۱۷۷ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>	<p>۱۷۸ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>	<p>۱۷۹ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>
<p>۱۸۰ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>	<p>۱۸۱ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>	<p>۱۸۲ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>
<p>۱۸۳ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>	<p>۱۸۴ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>	<p>۱۸۵ کے لک کے پانی کا کریم کا بصر کے لک کے پانی کا کریم کا بصر</p>

<p>۴۲۰ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ دوازہ سال تک سب سے بڑا کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ</p>	<p>۴۲۱ پیچھے ہی بانو سے نظر کرکے اسی حال میں تھی وہی جہاں کیا بچہ کی کرتی ہو کر داری</p>	<p>۴۲۲ جب تختہ وی پر لایا ہے مان پیکے لاش فیروز کی اگر دیکھا ہو اس میں کما پھر بچا کر</p>
<p>۴۲۱ خوش آیا ہر قاسم کو تو گھبرائے میں بابا گھوڑے پر مری بجائی کو لے آئے میں بابا</p>	<p>۴۲۲ میں کھیتی ہوں ہون میں اس وقت نہیں تم کھدھو کھدھو کھدھو کھدھو کھدھو</p>	<p>۴۲۳ ہستی تھی جین جوم کے اس غنچہ دہن کی تیار سواری نہیں کروا لے دھن کی</p>
<p>۴۲۳ بونہ کی کھنڈ کو تو گھبرائے میں بابا بونہ کی کھنڈ کو تو گھبرائے میں بابا</p>	<p>۴۲۴ بونہ کی کھنڈ کو تو گھبرائے میں بابا بونہ کی کھنڈ کو تو گھبرائے میں بابا</p>	<p>۴۲۵ بونہ کی کھنڈ کو تو گھبرائے میں بابا بونہ کی کھنڈ کو تو گھبرائے میں بابا</p>
<p>۴۲۴ کھیر نکالیا اسے زہنا زہرا ییلو سے سرکنا زہرا زہرا</p>	<p>۴۲۵ ڈرتی ہوں کہیں بویہ شیر نہ چلے آئے اس دھلا کی مان پیکے باہر چلے آئے</p>	<p>۴۲۶ تم نہیں کرو سیری کمالی ہوئی بر باد میں بیٹوں کہ ہر مری جانی ہوئی بار</p>
<p>۴۲۵ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ</p>	<p>۴۲۶ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ</p>	<p>۴۲۷ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ کجیہ</p>
<p>۴۲۶ قمر انہیں سرزن پہ جواس ماہ میں عمار سے باندھا ہوا ہے ہرنے میں</p>	<p>۴۲۷ داماد بنی زخمی جو جس شان سے آئے حضرت کا بھی داماد سے غلام سے آئے</p>	<p>۴۲۸ میں نہ ہی ان کیا قاسم ناشاد کی ملک تم ساس ہو تم بھی تو ہو داماد کی ملک</p>

<p>۴۴۴ چرخِ فاطمہ کبریا سے کہنے گئی ہو یہ سوزِ حجاب کا درد کا سوز ہو جب مرنے کا درد وہاں کی مرنے والی مال کے گھٹنے کے غم سے مرنے والی</p>	<p>۴۴۵ چرخِ فاطمہ کبریا سے کہنے گئی ہو یہ سوزِ حجاب کا درد کا سوز ہو جب مرنے کا درد وہاں کی مرنے والی مال کے گھٹنے کے غم سے مرنے والی</p>	<p>۴۴۶ چرخِ فاطمہ کبریا سے کہنے گئی ہو یہ سوزِ حجاب کا درد کا سوز ہو جب مرنے کا درد وہاں کی مرنے والی مال کے گھٹنے کے غم سے مرنے والی</p>
<p>طاقت نہ رہی بسببِ طواری لبراک بیکار منہدی لگا ماتوں کی گئی بیٹھے سر کو</p>	<p>سب سے پہلے پیر کا روک سنا سرِ کھدا یا جب پاؤں پر دھاک لگی</p>	<p>لو ہاتھ تو پھیلا زمین دیتی ہوں سلامی آو اب بجا لاؤ زمین دیتی ہوں سلامی</p>
<p>۴۴۷ چرخِ فاطمہ کبریا سے کہنے گئی ہو یہ سوزِ حجاب کا درد کا سوز ہو جب مرنے کا درد وہاں کی مرنے والی مال کے گھٹنے کے غم سے مرنے والی</p>	<p>۴۴۸ چرخِ فاطمہ کبریا سے کہنے گئی ہو یہ سوزِ حجاب کا درد کا سوز ہو جب مرنے کا درد وہاں کی مرنے والی مال کے گھٹنے کے غم سے مرنے والی</p>	<p>۴۴۹ چرخِ فاطمہ کبریا سے کہنے گئی ہو یہ سوزِ حجاب کا درد کا سوز ہو جب مرنے کا درد وہاں کی مرنے والی مال کے گھٹنے کے غم سے مرنے والی</p>
<p>نیا وہ سہیل شکر نہ آپ کی ارمغان شعبہ بیت کے روٹی وہ ماٹوں کی جانی</p>	<p>تکے ہو جو ہیں ہیں چٹا تک پہنچا بھی تری قسمت میں رہنا یا ہی لکھا</p>	<p>الہ انہیں دوستی ذرا آپ کے لگے دھاک کے کہے میں وہ کیا باپ کے لگے</p>
<p>۴۵۰ چرخِ فاطمہ کبریا سے کہنے گئی ہو یہ سوزِ حجاب کا درد کا سوز ہو جب مرنے کا درد وہاں کی مرنے والی مال کے گھٹنے کے غم سے مرنے والی</p>	<p>۴۵۱ چرخِ فاطمہ کبریا سے کہنے گئی ہو یہ سوزِ حجاب کا درد کا سوز ہو جب مرنے کا درد وہاں کی مرنے والی مال کے گھٹنے کے غم سے مرنے والی</p>	<p>۴۵۲ چرخِ فاطمہ کبریا سے کہنے گئی ہو یہ سوزِ حجاب کا درد کا سوز ہو جب مرنے کا درد وہاں کی مرنے والی مال کے گھٹنے کے غم سے مرنے والی</p>
<p>فاطمہ کا دوست نہ ملتی تھی کل دل کھول کے کہیں میں نہ ملتی تھی کل</p>	<p>کس طرح سے وہ دل جیات کر رہی ہو یہ وہی تم غمت کی رستا کر رہی ہو</p>	<p>بزرگ کہ لکھتے ہیں وہ وطن پاؤں کو کھول سجھول کے کہہ کر جسے جی کھول کے کھول</p>

<p>۱۵۴ کھنکھانے کی ہنسی کی ہنسی کھنکھانے کی ہنسی کی ہنسی کھنکھانے کی ہنسی کی ہنسی کھنکھانے کی ہنسی کی ہنسی</p>	<p>۱۵۵ چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار</p>	<p>۱۵۶ قاسم کے بدن پر جو گئے زخم تھے کاری قاسم کے بدن پر جو گئے زخم تھے کاری قاسم کے بدن پر جو گئے زخم تھے کاری قاسم کے بدن پر جو گئے زخم تھے کاری</p>
<p>۱۵۷ سب بیباں ہیں کہیں گے کہیں سب بیباں ہیں کہیں گے کہیں سب بیباں ہیں کہیں گے کہیں سب بیباں ہیں کہیں گے کہیں</p>	<p>۱۵۸ گو چھوٹا سا سن تھا پہاڑ تھے گو چھوٹا سا سن تھا پہاڑ تھے گو چھوٹا سا سن تھا پہاڑ تھے گو چھوٹا سا سن تھا پہاڑ تھے</p>	<p>۱۵۹ کبرائے بن کے کہا باگڑا زاری کبرائے بن کے کہا باگڑا زاری کبرائے بن کے کہا باگڑا زاری کبرائے بن کے کہا باگڑا زاری</p>
<p>۱۶۰ بیٹے بان نہ ہو سکے نہ ہو سکے بیٹے بان نہ ہو سکے نہ ہو سکے بیٹے بان نہ ہو سکے نہ ہو سکے بیٹے بان نہ ہو سکے نہ ہو سکے</p>	<p>۱۶۱ چنانچہ بن کے کہنا تھے نہ تھے چنانچہ بن کے کہنا تھے نہ تھے چنانچہ بن کے کہنا تھے نہ تھے چنانچہ بن کے کہنا تھے نہ تھے</p>	<p>۱۶۲ زخمون پر اسے قاسم دگر کے بازو زخمون پر اسے قاسم دگر کے بازو زخمون پر اسے قاسم دگر کے بازو زخمون پر اسے قاسم دگر کے بازو</p>
<p>۱۶۳ روئے کو اسے منع نہ تم کہیں دو دن روئے کو اسے منع نہ تم کہیں دو دن روئے کو اسے منع نہ تم کہیں دو دن روئے کو اسے منع نہ تم کہیں دو دن</p>	<p>۱۶۴ اس میں بدقت جو نہیں کرتے چھپا اس میں بدقت جو نہیں کرتے چھپا اس میں بدقت جو نہیں کرتے چھپا اس میں بدقت جو نہیں کرتے چھپا</p>	<p>۱۶۵ کہتے ہی اس لاش پر کراؤ غشت کہتے ہی اس لاش پر کراؤ غشت کہتے ہی اس لاش پر کراؤ غشت کہتے ہی اس لاش پر کراؤ غشت</p>
<p>۱۶۶ بیٹے کی رنجش کی رنجش بیٹے کی رنجش کی رنجش بیٹے کی رنجش کی رنجش بیٹے کی رنجش کی رنجش</p>	<p>۱۶۷ وہ جانہ کی تصویر کو نہ بند وہ جانہ کی تصویر کو نہ بند وہ جانہ کی تصویر کو نہ بند وہ جانہ کی تصویر کو نہ بند</p>	<p>۱۶۸ کہتے ہی اس لاش کو تباہ کے اٹھا کہتے ہی اس لاش کو تباہ کے اٹھا کہتے ہی اس لاش کو تباہ کے اٹھا کہتے ہی اس لاش کو تباہ کے اٹھا</p>
<p>۱۶۹ کو جو تو مر حال ہو کہ عمر میں تھا کو جو تو مر حال ہو کہ عمر میں تھا کو جو تو مر حال ہو کہ عمر میں تھا کو جو تو مر حال ہو کہ عمر میں تھا</p>	<p>۱۷۰ کہ سوئے کا آج لکے انداز نہ ہو کہ سوئے کا آج لکے انداز نہ ہو کہ سوئے کا آج لکے انداز نہ ہو کہ سوئے کا آج لکے انداز نہ ہو</p>	<p>۱۷۱ دگر وہ لاش لے حضرت تو کہہ تھے دگر وہ لاش لے حضرت تو کہہ تھے دگر وہ لاش لے حضرت تو کہہ تھے دگر وہ لاش لے حضرت تو کہہ تھے</p>

[illegible]

<p>نام پیشگی گئے و شیر کی پیاری خوشتر کے باہر سے بابا کی داری ای وادی میں تھی کہ چوہی راہ تھی سواختہ چوہاں کروڑی واری</p>	<p>نام صغیر نے جو زینا داد کی داری نہم چو تو غور کیا کہ تھے داری خاکوٹا سید بنی غفلت نہیں نہم چو غور کیا کہ تھے داری</p>	<p>نام چانچ بن جانے کیچو در سے کیچو نہم چو گھوڑے پر پیڑی خانہ کما کیون کہ گھوڑے پر پیڑی خانہ کما نہم چو گھوڑے پر پیڑی خانہ کما</p>
<p>میں شدت آزار میں رہ جاتی جو لینے کے لیے کون مصلانا تاہر کے</p>	<p>وہر کا ہر مجھے سخت پیشویش کی جا سید کوئی کیا میرے گھرانے کے سوا</p>	<p>سرنگے جو گھوڑے پہ پیاسا جوان ہر یہ قافلہ سالار مصیبت زدگان ہر</p>
<p>نام جہان کی جان کما کھجور توت چوہی کو موہو دو موہو کشتہ اتانی کی کجی کیا کہ تھے تھے میں لازم ہر اجابت</p>	<p>نام عباس کی مادر نے کہا تیرے بازار میں کی بات کا تیرے پروہ کے بندو کیا کہ تھے تھے تیمپتی میں تو بابا کہ تھے تھے</p>	<p>نام تو چون کہ اب اسکی وادی دیا کیون کہ اب اسکی وادی دیا بازار میں کی بات کا تیرے پروہ کے بندو کیا کہ تھے تھے</p>
<p>صغیر نے کہا کچھ بنیں تشویش کی جا ام سلا نے مجھے جانے کو کہا ہر</p>	<p>ہر ایک کی باتوں سے عجیب چوہی جو کچھ کہہ ہوا ہو دیگا تم دیکھی لوگی</p>	<p>استا تو کہا غیر ہوا حال جو جی کا وارث نہ خدا سر سے اٹھا یو کسی کا</p>
<p>نام وادی کو بیا سنا چلی فاطمہ کچھ وادی کو بیا سنا چلی فاطمہ بڑست کو بواہ ہر ہرست ہر غوغا دو چار جان جمع ہو جان ہر جی</p>	<p>نام پیشے غیبی در سے غیبی جو بے سے غیبی غیبی غار جان کی جلی جلی جلی نہم چو غور کیا کہ تھے تھے</p>	<p>نام اس کے روبرو کی جانے کا انداز پہچان لیا فاطمہ نے روبرو کا انداز بولی تو نہ کچھ مومن مگر روبرو کا انداز سننے لگی وہ نہایت سہرا</p>
<p>مارا گیا مسر زند رسول ملی انوس ہر سید کی غریب الوطنی کا</p>	<p>ہر ایک گھوڑے پر اسکا کھلا ہر ادمال ہر انھوں پر گریبان بٹھا ہر</p>	<p>روشن کی صدا یہ جو ابھی آئی ہر دوا اس مرے کانوں کو شناسائی ہر دوا</p>

<p>علم کے لئے عیاش کی یاد یہ ہے کہ کسی دروغ گو پر پڑی کہ او ان کی برکتی جو دھوکہ دینے سے سنتی ہو جس کی زبان سے</p>	<p>علم کے لئے عیاش کی یاد یہ ہے کہ کسی دروغ گو پر پڑی کہ او ان کی برکتی جو دھوکہ دینے سے سنتی ہو جس کی زبان سے</p>	<p>علم کے لئے عیاش کی یاد یہ ہے کہ کسی دروغ گو پر پڑی کہ او ان کی برکتی جو دھوکہ دینے سے سنتی ہو جس کی زبان سے</p>
<p>میں کیا کہوں ہونا مجھے معلوم ہی کہ ترتیب کی جو بجائی کے یہ بیت رخی</p>	<p>میں کیا کہوں ہونا مجھے معلوم ہی کہ ترتیب کی جو بجائی کے یہ بیت رخی</p>	<p>میں کیا کہوں ہونا مجھے معلوم ہی کہ ترتیب کی جو بجائی کے یہ بیت رخی</p>
<p>علم کے لئے عیاش کی یاد یہ ہے کہ کسی دروغ گو پر پڑی کہ او ان کی برکتی جو دھوکہ دینے سے سنتی ہو جس کی زبان سے</p>	<p>علم کے لئے عیاش کی یاد یہ ہے کہ کسی دروغ گو پر پڑی کہ او ان کی برکتی جو دھوکہ دینے سے سنتی ہو جس کی زبان سے</p>	<p>علم کے لئے عیاش کی یاد یہ ہے کہ کسی دروغ گو پر پڑی کہ او ان کی برکتی جو دھوکہ دینے سے سنتی ہو جس کی زبان سے</p>
<p>معلوم ہوا اخیر کے آثار نہیں ہیں جیسے کہ بابا شاہ ابراہیم میں</p>	<p>معلوم ہوا اخیر کے آثار نہیں ہیں جیسے کہ بابا شاہ ابراہیم میں</p>	<p>معلوم ہوا اخیر کے آثار نہیں ہیں جیسے کہ بابا شاہ ابراہیم میں</p>
<p>علم کے لئے عیاش کی یاد یہ ہے کہ کسی دروغ گو پر پڑی کہ او ان کی برکتی جو دھوکہ دینے سے سنتی ہو جس کی زبان سے</p>	<p>علم کے لئے عیاش کی یاد یہ ہے کہ کسی دروغ گو پر پڑی کہ او ان کی برکتی جو دھوکہ دینے سے سنتی ہو جس کی زبان سے</p>	<p>علم کے لئے عیاش کی یاد یہ ہے کہ کسی دروغ گو پر پڑی کہ او ان کی برکتی جو دھوکہ دینے سے سنتی ہو جس کی زبان سے</p>
<p>ان کے روئے جاگتی ہو کر آئینہ ساری کی ہون بن جالی کی</p>	<p>ان کے روئے جاگتی ہو کر آئینہ ساری کی ہون بن جالی کی</p>	<p>ان کے روئے جاگتی ہو کر آئینہ ساری کی ہون بن جالی کی</p>

<p>۳۱۴ وہی ہے نصف کیے جانے لگا ہو تو کہتی رہی میں کیوں منتظر نہیں ہے قربان یہ سارے روز جانی کی ہے جان دینی جان</p>	<p>۳۱۵ ایں صوبہ آبِ حیات کی ہے سزا دے تہ میں تھلا دیتی ہوں یہ فتح مجھے کیا کی اور کچھ اگر بیان چاہا تو نہیں ہوں</p>	<p>۳۱۶ مفتوح ہے کجی کی تہاں تو ایں امان نہاں ہے کجی کی تہاں یہ فتح مجھے کیا کی اور کچھ اگر بیان چاہا تو نہیں ہوں</p>
<p>۳۱۷ بھائی کی بھی لی جان مرا گھر بھی چھوڑا بیارے بھی نہ چھوڑے زرد زور بھی اب نہ کہنے دکھلانے کے قابل رہا کچھ ہو چھپے تو عرض کروں بات عیاں</p>	<p>۳۱۸ شہر کو کو آئی ہوں دیکھو نہ مرنا اب نہ کہنے دکھلانے کے قابل رہا کچھ ہو چھپے تو عرض کروں بات عیاں</p>	<p>۳۱۹ اکھون کے تہ پھر رہی ہو صوبہ عیاں کچھ ہو چھپے تو عرض کروں بات عیاں</p>
<p>۳۲۰ افغانی وہ وقت نہ جیج نہ جیج بھئی تھے تہ میں تہ میں تہ میں باپ کی حالت میں تہ میں تہ میں مرفعل جیسے کرتے ہو بانی تو یاد</p>	<p>۳۲۱ بہشت نہ تہ میں تہ میں تہ میں مفتوح ہے کجی کی تہاں تو ایں امان نہاں ہے کجی کی تہاں یہ فتح مجھے کیا کی اور کچھ</p>	<p>۳۲۲ عباس کی تہ میں تہ میں تہ میں مفتوح ہے کجی کی تہاں تو ایں امان نہاں ہے کجی کی تہاں یہ فتح مجھے کیا کی اور کچھ</p>
<p>۳۲۳ سنستی سخن شاہ نہ وہ فوج شقی مٹی اور خاطر کی روح کھڑی پست رہی مٹی آزار سے اگر گھر میں بن مغموم رہتی بابا کی ازبارت سے تو محروم نہ رہتی</p>	<p>۳۲۴ آزار سے اگر گھر میں بن مغموم رہتی بابا کی ازبارت سے تو محروم نہ رہتی</p>	<p>۳۲۵ جب سبط نبی نرغہ اعلیٰ میں رہا تب مجھ کو بھی شہر میں نے کچھ یاد کیا تھا</p>
<p>۳۲۶ بہشت کی تہ میں تہ میں تہ میں مفتوح ہے کجی کی تہاں تو ایں امان نہاں ہے کجی کی تہاں یہ فتح مجھے کیا کی اور کچھ</p>	<p>۳۲۷ بہشت کی تہ میں تہ میں تہ میں مفتوح ہے کجی کی تہاں تو ایں امان نہاں ہے کجی کی تہاں یہ فتح مجھے کیا کی اور کچھ</p>	<p>۳۲۸ بہشت کی تہ میں تہ میں تہ میں مفتوح ہے کجی کی تہاں تو ایں امان نہاں ہے کجی کی تہاں یہ فتح مجھے کیا کی اور کچھ</p>
<p>۳۲۹ دیکھو نہ مری سمت کہ شرماتی ہو بانو تہ دیکھتی ہو اور گری جاتی ہو بانو</p>	<p>۳۳۰ تہ اسکے لگا طلق پہ میدان شہر میں مانند چراغ سحری بچھ گیا دم میں</p>	<p>۳۳۱ نہ عیون نہ جھنڈ کو نہ عباس علی کو بہشت کی تہ میں تہ میں تہ میں</p>

درد و فراق کی کچھ گنتا تھا تو ہر اک کا دل بکھرا
 شہرِ یونین پر ایک غلام شہرِ دلا
 بیکہل صلیب کی کوئین نے جو نہ بھلا
 چاہا جس طرح ہے نہیں مطلق کیا بنا
 غلط کیا غیبی غم سرور ہی میں نہ
 جہاں پر ہر اور دوزخ پر اب تو

پیش قدمی کی کچھ خوش خبری ہے
 جہاں فراق کی کچھ خوش خبری ہے
 پریشانی غیبی کی کچھ خوش خبری ہے
 جہاں پر ہر اور دوزخ پر اب تو
 نیپیر سے صدقے ہوئے غیبی کباب
 کچھ کیون نہ خدا جیہ صفت کو کچھ

پیش قدمی کی کچھ خوش خبری ہے
 جہاں فراق کی کچھ خوش خبری ہے
 پریشانی غیبی کی کچھ خوش خبری ہے
 جہاں پر ہر اور دوزخ پر اب تو
 اب نشتر میں جب کیلے گئے عجب
 نشانِ عکساری کی دکھا دیکھا عجب

پیش قدمی کی کچھ خوش خبری ہے
 جہاں فراق کی کچھ خوش خبری ہے
 پریشانی غیبی کی کچھ خوش خبری ہے
 جہاں پر ہر اور دوزخ پر اب تو
 ہر ایک کی ایک کھوپڑی ہے
 ہر ایک کی ایک کھوپڑی ہے

<p>۴۴ چہ جہان میں جہانگیر کی بوجھ چہ گوشت نہادہ پیچھے جلی چہ دوس سے سواری غازی جلی چہ کجوار چلے زاری</p>	<p>۴۵ چہ برونے کو خوش کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی</p>	<p>۴۶ چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی</p>
<p>۴۷ میرا کتا سر سہرا سکا کٹھن میں باس سے حسین کے اکدم ہٹا ہٹن</p>	<p>۴۸ تھہرا گیا نہ مجھے ذرا فصل گاؤں دینا سیاہ ہو گئی سری نگاہیں</p>	<p>۴۹ ہوئی جو کر بلا میں وہ پیاری سول دیکھا کھڑی درن میں سواری سول</p>
<p>۵۰ چہ جہان میں جہانگیر کی بوجھ چہ گوشت نہادہ پیچھے جلی چہ دوس سے سواری غازی جلی چہ کجوار چلے زاری</p>	<p>۵۱ چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی</p>	<p>۵۲ چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی</p>
<p>۵۳ میرے کما کہ ہٹ گئی خیر النساء حسین سر کنہا تیرا اُس سے نہ دیکھا کیا حسین</p>	<p>۵۴ تھی قبل ہوئی میں عجیب حال بہشت اکدم لگانہ دل مرا باغ بہشت میں</p>	<p>۵۵ سر کنہا کیا بن سے مرے نور میں لاشہ ہر کس طرف مرے پیارے حسین</p>
<p>۵۶ چہ جہان میں جہانگیر کی بوجھ چہ گوشت نہادہ پیچھے جلی چہ دوس سے سواری غازی جلی چہ کجوار چلے زاری</p>	<p>۵۷ چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی</p>	<p>۵۸ چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی</p>
<p>۵۹ بابا اجازت اپنی اسدم جو پاؤں میں اس سر پہر کو گلے سے لگاؤں میں</p>	<p>۶۰ چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی</p>	<p>۶۱ چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی چہ برونے کی خوشی</p>

<p>شعر قریباً صلیحے نے لڑائی جو تھی لڑائی کے لئے لڑائی کے لئے لڑائی کے لئے لڑائی کے لئے لڑائی کے لئے لڑائی کے لئے</p>	<p>شعر بیباقی بڑی بڑی شہادت کا دل بن جائی ہوں ایک بڑا اقتدار از بڑی جان پر بڑی بڑی لڑائی کے لئے لڑائی کے لئے</p>	<p>شعر صدہ بڑا ہی پیاس کا اوتھ لہب کیا ہی قلع اٹھایا بڑا ہی تعب بڑا ہی پیاس کا اوتھ لہب کیا ہی قلع اٹھایا بڑا ہی تعب</p>
<p>شعر جب بڑھ کھائے کم ہوا بانو کا جانا ابھی نے مجھ کو لاشہ اکبر بتایا تھا جب بڑھ کھائے کم ہوا بانو کا جانا ابھی نے مجھ کو لاشہ اکبر بتایا تھا</p>	<p>شعر ہر اک عزیز تیری نظر کے حضور عباس تیرا بھائی مگر تجھے دور ہر اک عزیز تیری نظر کے حضور عباس تیرا بھائی مگر تجھے دور</p>	<p>شعر اعر کو میری جان ترسے جی بڑی خنجر سے ادھرتق سے تھلا تو کیا نہی اعر کو میری جان ترسے جی بڑی خنجر سے ادھرتق سے تھلا تو کیا نہی</p>
<p>شعر اعر کو میری جان ترسے جی بڑی خنجر سے ادھرتق سے تھلا تو کیا نہی اعر کو میری جان ترسے جی بڑی خنجر سے ادھرتق سے تھلا تو کیا نہی</p>	<p>شعر اعر کو میری جان ترسے جی بڑی خنجر سے ادھرتق سے تھلا تو کیا نہی اعر کو میری جان ترسے جی بڑی خنجر سے ادھرتق سے تھلا تو کیا نہی</p>	<p>شعر اعر کو میری جان ترسے جی بڑی خنجر سے ادھرتق سے تھلا تو کیا نہی اعر کو میری جان ترسے جی بڑی خنجر سے ادھرتق سے تھلا تو کیا نہی</p>

<p>۱۴۴ کند ز نیندین دیمیان کردل کو نوبی وقت بون تنگی کی سیماں کجوا کسی بندہ پوری جیسا نیندین نرسیم پور قیامت جیبت میں</p>	<p>۱۴۵ ارشاد بیکلام فرماتے ہیں اکھا قیوم مجاور عباس فاطمہ کو اپنے بھائی کی امان حضرت پر شکا۔ جو بیاتھا وہ</p>	<p>۱۴۶ رخت بولنے لگا اور سیریا عباس کے بڑے کونول تیرپ تہا نیندین فرات پہ چالی جو دیو تیر خوجین چن کرے</p>
<p>۱۴۷ ہنگام فوج میرے نہ کیونکر کتین تم کتنے ہوئے گلام اکب دیکھ سکتین تم</p>	<p>۱۴۸ لاش اسکی جو نیندیں مر لائے کے پاس عباس کی یہ محکو وصیت کا پاس</p>	<p>۱۴۹ یان ن تھارے لائے پر بلبلاری وائے صد گریہ حیدر آرہی</p>
<p>۱۴۹ ان کو تو خوف اول ہو جائیگا پیشانی میں سیریا اور جب وان تم کو کچھ نہیں سننے کو کریا زون یہی تعبیر میں</p>	<p>۱۵۰ تقریب لائے شمشیر اموت کے دورے زہرا پر رو روز جان لے سونائی غی بی قربان خجی جسم کے یہ والدہ بی</p>	<p>۱۵۱ اؤ میری جان محکو محمد کا انتھکا آپ کو میری لاش چوہہ نہ کرے چھو بیابا کے مومین لاش نہا مین چھو مومین</p>
<p>۱۵۲ بانو نے لاشا دیکھا تھا جب اپنے لال کا خبر کو کھیر آیا تھا اس پر لال کا</p>	<p>۱۵۳ توقیر فاطمہ کی باری حسین نے گردن کئی قدم پر جھکا کی حسین نے</p>	<p>۱۵۴ اکبر کا استیاق ہر سب سوا مجھے پہلے تو میرے بولے کا لاشا مجھے</p>
<p>۱۵۴ ان مجھے کچھ اپنے سلطان گلشن وہ آؤنا تو بیار کر مجھ کو نیندین اب کوئی آرزو مجھے اسے سوچ لو کو میں کہ میرے کوئی نیندین</p>	<p>۱۵۵ کتنے لگا بولے لائے امام اموت سرفراز نہایت بوغلام اوپر گیا نام حاجت کا انیم آریا بون بے عجز بن لائے امام</p>	<p>۱۵۶ نہا لائے کو بون تن شمشیر دینی طرف چوہہ لائے کے پیر یان تھاک پونے کا کین بی بی نہا لائے اسکا کو سیریا چھو بی</p>
<p>۱۵۷ فردوس اپنے اندام پاک کا ہر دم اس پر کے تن کا چاک کا</p>	<p>۱۵۸ رونی لبان اب کے ساحل پر چاک عباس کی جی لاش گلے لگائے</p>	<p>۱۵۹ دیکھو تو پاس جا کے تن پاش پاش ہوگی انھوٹی ایک قریب اسکی لاش</p>

<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے</p>
--	--	--

زہرا نے رو کے عرض کی اپنا پاس
دیکھیں حضور کی پر شا بہر آپ کے
عجاس میں لڑیں جو پہلے تھا کہ ہو
زہرا نے جو پہلے وہاں کے کہ ہو
سے ایک حب وہ نام تراباں کی
تب بری روح ہوتی کے ہمراہ ہوتی کہ

<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے</p>
--	--	--

زخمی نہیں سناں یہ رنگ تو ہوا
سورخ دار پہنچا نہیں یہ راہگر ہوا
وہی دہلی لامل باں نو سہن کی
نہ تیرا ہر غم سے لڑ سہن کی
اٹھ دو لاشہ اٹھ کے پھر اکرا گر پڑا
بالون پر فاطمہ کے صلہ ار گر پڑا

<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۳۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے</p>
--	--	--

ہوئے علی سر حاتے جوت جہاں میں
باہن طرف کو تہہ ہن دھنہ ہیکل میں
کے شہ کے سہرہ ہن ہن ہن
بہرہ ہیکل کے شہ سے خیل رہا
میں نے اپنے دل سے کیا ہے
میں نے اپنے دل سے کیا ہے
میں نے اپنے دل سے کیا ہے

۱۲۱	آؤ مئی بس لاشے چہیدم وادی تو کیا اور بیری روح کو چو گئی بچی میں انکے یوں بولنے تقریر اس کی نہاں کچھ دنوں کی بھینچی اور وہ بڑی کوثر چہ کوئی دن کو وہ بے آس آئی ہو جہاں کراہ نہ وہ نہ سے پس آئی ہو
۱۲۲	بوغاٹو نے لاش علی گار سے کہا اور اس قدر وہ پیشی کہ غرض اس کا ہو نہ سے جا کے عرض کی یہی زیر اکا غیب سے لے کر اور کر کہا اب تپے غاٹو بے آس کے غیب غشبین ہی ہو لاش غیاث کے غیب
۱۲۳	پیشکے لاش عبا سے کہی تجائی لگا کے غاٹو کہ بات کہی نہاں کسی کو چو کہ بڑی برہم ہوئی پھر آنا رو نہ پیاری کچھ اور ہی لادلی ہوئی کہ ابو باؤن یا نے بڑا دلی نہاں میں جس میں چھوٹا دلی
۱۲۴	نہار بچارن دین نہ گر کہ پر نہ پلو سے لاش کے نہیں شکار میں نہاں پھر کا آپ نگیان ہو نہ لاشے پر تو بیت رہی چھائی ہو غرض کہ عرض حق کو دین نظر آئی ہو
۱۲۵	آئی نہ سے غیب یہ چکو بار بار خاموش کہ بول کو اور شیر کر گار دنی غم حسین دین ہو دل گار تجارت عرض اب علو کہ نہیں قرار بال اپنے خاک کے بھر و خدا کو بھر پیشکے غم میں صبر کر و خدا کو بھر
۱۲۶	انصاف بجا ہی کو تھج کے مصطفیٰ و سے بنبت لگے بابا نہ و بجا لاش کے پاس تپے شاہ فاضل و گلو کہے حال صحبت کو نہیں کیا کو عرض رو نہ زہر آئی سے بیاہی نہاں کہل کر دوی شکار علی

پو جو بی بی جی سے فرار صغرا کو
مدلم ورد خانام عران صغرا کو
پو اعقاب بی بیلا اتفاق صغرا کو
پس کی کن کا بیبا خانان صغرا کو

ہر ایک وقت خیال جمال سرور
ہر ایک آن اُسے انتظار اکبر تھا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کبھی تو پردے سے در کے لالہ کو دیکھتی
کبھی تو عشق میں وہ دو دو پہر پہنچتی

۴
کونکے کھیتوں میں کھیتیں
کونکے کھیتوں میں کھیتیں
کونکے کھیتوں میں کھیتیں
کونکے کھیتوں میں کھیتیں

بسمی فوجبرہ سرو زمین میں کرتی تھی
بسمی فوجبرہ اکبر میں میں کرتی تھی

میں نے اپنے اس مکتوب میں اس کو بتا دیا ہے کہ میں نے
اس کو کون سا خط لکھا ہے اور اس کو کون سا خط لکھا ہے

کسی نے پرہ خط سے نہ محکوم کیا

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بیت خلیل قسطنطنیہ خراسان سوم لکھی ہوئی

کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

نہا پانچ شکایت ہر دو چھاپے کے
فقط ہر مجکو تو بمشکل مصروف ہے کہ

علم
 کام میں کر کے
 اپنے دوزخ سے باز کر کے
 بوجھ بگاڑ کر
 فرائض ترک کر کے

وَجِئْ مَوْتِي بِسِ اس سفر کے بھولنے
تجب تو یہ کہ وعدہ بھی کر کے بھول

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
کبھی نہیں سنا تھا کہ کوئی
لوگ جو کچھ کہتا ہے وہ سب
سچا ہوتا ہے۔

ایسے وہ عدو ظلمانی کمان نہیں رہی مجھے

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

مجھے قبول ہو وہ دل نہ میرا شاد کرین
پہنبریت سے رہیں تو مجھے نہ یاد کرین

<p>نہ نونین فاطمہ کو خداوند نہ نونین سے بجا کر خوشی نہ چو عجب گئے دنوں کے نئی آیت را کیا عجب ہے کہ شکر عیدہ صفات</p>	<p>پل کے اتنی غمی بزم نہ گنج جو ایک کی نہ کر کسی پاس کریچہ وضو آٹھ کے صند کو بھینچ را کیا عجب ہے کہ شکر عیدہ صفات</p>	<p>نیال فاطمہ سے کہ کو ہوا آیا کہ ہونہو دے مینے کو ہر چس آیا</p>
<p>غرض کہ بھون گئے اب نصیب صغرا خبر کو بھی نہ تم آئے قریب صغرا</p>	<p>بکھاری فاطمہ بربا نہیں جو اس کے کہ کیوں نہ آئے چچا جان پہلے پاس</p>	<p>جہاں نہ گئی ہے دل نہ چکا نہ پایا عیاں کہ کب کو چکا</p>
<p>سے کہ مرثیت در نہ پڑی نہ یوں کہ لہر آزار کے کسان خان</p>	<p>پل کے گئے گئی چو نہ نا کی در کیا سبب نہ حال چچا بچا</p>	<p>نہ پایا عیاں کہ کب کو چکا نہ پایا عیاں کہ کب کو چکا</p>
<p>یہ اس قدر جو تغافل پر حال صغرا مگر کہ کچھ خفا کی نگاہ سے</p>	<p>بچہ امین مین مجھے تار بد نظر آتے جو میرے لینے کو آتے تو میرے گھرتے</p>	<p>نہ پایا عیاں کہ کب کو چکا نہ پایا عیاں کہ کب کو چکا</p>
<p>سے کہ مرثیت در نہ پڑی نہ یوں کہ لہر آزار کے کسان خان</p>	<p>پل کے گئے گئی چو نہ نا کی در کیا سبب نہ حال چچا بچا</p>	<p>نہ پایا عیاں کہ کب کو چکا نہ پایا عیاں کہ کب کو چکا</p>
<p>مری طرف سے دل اب اپنا صاف کر دے اگر قصہ ہو ابو معصاں نہ کر دے</p>	<p>بچا جو ابی بھتیجی سے منہ چھپائے گھڑ خدا خواستہ رنجیدہ ہو کے آئے گھڑ</p>	<p>نہ پایا عیاں کہ کب کو چکا نہ پایا عیاں کہ کب کو چکا</p>

فلم
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۲۲
ابھی تک تو جو کوئی نہ جانتا
وہ جو اجائی ہو گیا
کس طرح سے ہو رہا تھا

۲۳
روانہ اپنے شکر کے پاس
کروں جو کون سے عجب
روانہ ہو کر کوئی نہ جانتا

کجا یہ شکر مضطر ہے خاک جاوین
خبر وہ شاہ کی بدھے تو کیا سناوین

کولی تو دانت ابھی اسکا سینا
کبھی وہ بجائی مرا گھنٹوں ہی چلتا

تو کہ افضل سے تا ابد جو خیر
ترے عزیز بن سب خیر سے نہ رو خیر

۲۴
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۲۵
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۲۶
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۲۷
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۲۸
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۲۹
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۳۰
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۳۱
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۳۲
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۳۳
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۳۴
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

۳۵
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی
کجا فاطمہ شکر کے پاس
موجود تھی نہ تھی

<p>۴۳۵ بخت نصیب ہو جانے کو نہ تیرا بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا کہ بخت ہی صغیر ہے یہاں کی</p>	<p>۴۳۶ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>	<p>۴۳۷ بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا کہ بخت ہی صغیر ہے یہاں کی</p>
<p>۴۳۸ جو دیر ہو وہاں سرد کو تیرے ہونے چاہے شتاب بھیج دو کس کو تیرے ہونے چاہے</p>	<p>۴۳۹ لہو سے سسخت پوش پہر کا عمامہ کیا روانہ تیرے و بطحا کو فتح نامہ کیا</p>	<p>۴۴۰ چچا کو بادشاہ کر بلا ملے کہ نہیں حسین سے مرے شلم چچا کے کہ نہیں</p>
<p>۴۴۱ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>	<p>۴۴۲ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>	<p>۴۴۳ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>
<p>۴۴۴ حسین زلف پاشاں میں کھینچ پر اگر اہل حرم ہیری لاش دیکھیں</p>	<p>۴۴۵ کمال رو یا تھی کا نوا اسلحہ کو کما شہید ستم بھوکا پیا اسلحہ کو</p>	<p>۴۴۶ کمال رو یا تھی کا نوا اسلحہ کو کما شہید ستم بھوکا پیا اسلحہ کو</p>
<p>۴۴۷ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>	<p>۴۴۸ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>	<p>۴۴۹ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>
<p>۴۵۰ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>	<p>۴۵۱ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>	<p>۴۵۲ شہید ہو اسلحہ عید کی اور شہید ہو اسلحہ عید کی بخت کج کہ وہاں تیرے ہونے چاہے نہ در کسب و پرے یہ یہ حال تیرا</p>

۴۳۸
پیشانی کے لیے نیکو نصیحتیں
بیکسے سے نیکو نصیحتیں

نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج و عمرہ
کتاب میں ہے جو اہل کتاب کے لیے

سید جہانگیر علی مدظلہ العالی

خدا انھیں ہر روزی پر اتمام فرمائیں

<p>۴۱ چرخ کو چھپانے سے مجھ کو غم نہ آئے غلام بن کر بن گیا ہوں غلام بن کر بن گیا ہوں غلام بن کر بن گیا ہوں بن گیا ہوں غلام بن کر بن گیا ہوں</p>	<p>۴۲ کوئی نہ خیال کرے کہ میں نے کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۴۳ ہر فضل غلے سے مجھے بڑا ہے اچھی طرح آؤ بندو اوقات بسر نیست کوئی نیند میں مینا باز یوں جو کھو نہ نیند ای ہر شاہانہ مرا</p>
<p>۴۴ مایہ محبت نہیں کچھ آج سے کل سے عاشق جو کس کی ہر وہ عاشق ہر ازل سے</p>	<p>۴۵ جلوہ شب بجران کا تھا آؤ سحر میں گھر اُسکو ملا دشمن شہیر کے گھر میں</p>	<p>۴۶ فرخ خرد دیباہی سے آراستہ سب تو بوریے پر سوئی ہی کیا اس کا سب ہر</p>
<p>۴۷ ہر شہر و بندہ جان کر چھوڑ کر ازل سے سب عین حق بن گئے خدائے عجب</p>	<p>۴۸ یہ عاشق شہر خرمی و دشا کا دین نیا قصہ بزدان تھی ہر اند کا دین</p>	<p>۴۹ ہر سخن شنو ہر مرد و درویش کا دینی تھی جواب کوئی نہ ہند کا</p>
<p>۵۰ احمق ہر اسی روز سے یا ابل خرد ہر روحانی محبت ہی ہر روحانی حسد ہر</p>	<p>۵۱ مفتون تھی یہ عشق شہ جن دہشت مژ نئی آسہ کے طور سے فرعون کے گھر مژ</p>	<p>۵۲ اسباب جہان پر جو مہین سیری نظر ہر یہ صحبت فرزند پیر کا اثر ہر</p>
<p>۵۳ ہر بیکار احوال آتا ہوں میں ہر روز غمناک ازل سے تھی سے غمناک ہر</p>	<p>۵۴ سب شہر و بندہ جان کر چھوڑ کر ازل سے سب عین حق بن گئے خدائے عجب</p>	<p>۵۵ ہر سخن شنو ہر مرد و درویش کا دینی تھی جواب کوئی نہ ہند کا</p>
<p>۵۶ غلام ہر ہر کہ ہر غلام کا جب مہر ہر دلچسپی سب اگر دشت ہر</p>	<p>۵۷ کھالے کی طرف بہرون ہر غرت نہیں ہنسنے جو لباس اچھا یہ عادت نہیں</p>	<p>۵۸ اس بل تو دہشت مجھے جانے کی نہیں ملاقت مجھے اُس جو اٹھانے کی نہیں</p>

<p>۱۱۱ خداوند کو کشتہ و زاریاں اسدکن فتنہ کج و بیجاں خداوند الفت اولاد کبیر اسدکن بولی ہنسی جی طبع نور</p>	<p>۱۱۲ خونین کا گنہ گار کشتہ گر کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین</p>	<p>۱۱۳ خونین کا گنہ گار کشتہ گر کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین</p>
<p>۱۱۴ پھر کام نہ تھا شوہر مرد و دوشی رونے کے سوا بات نہ کرتی غمی کسی</p>	<p>۱۱۵ انکار اگر ہر مری بیعت طلبی سے اکدن میں چڑاؤنگا انہیں قربی سے</p>	<p>۱۱۶ ہرگز نہیں طالب دینا سے دلی ہو ایمان کی دولت ہر مری باس غمی ہو</p>
<p>۱۱۷ خونین کا گنہ گار کشتہ گر کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین</p>	<p>۱۱۸ خونین کا گنہ گار کشتہ گر کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین</p>	<p>۱۱۹ خونین کا گنہ گار کشتہ گر کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین کشتہ نوری کشتہ بین</p>
<p>۱۲۰ مٹی مٹی مٹی سے جی کیا کرولی ای لوگو جہش کی مٹی لایا کرولی</p>	<p>۱۲۱ ایا جو الامکومت پر کچھ فون خد کر اسطور کی تو مجھے تو بائیں زیکر</p>	<p>۱۲۲ لاریاں دوسری خواہش ہر خد سے لازم نہیں یہ بغض نیک ال عبات</p>
<p>۱۲۳ کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی</p>	<p>۱۲۴ کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی</p>	<p>۱۲۵ کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی کون مٹی</p>
<p>۱۲۶ سہرا ہوا بون چپے ہر سہرا برائین میں اطوار تمام اہل عرب کے</p>	<p>۱۲۷ ایک ایک مٹی سے تھیں قول شکر سکات کے لے آو حسین ابن شاہ</p>	<p>۱۲۸ سہرا ہوا بون چپے ہر سہرا برائین میں اطوار تمام اہل عرب کے</p>

<p>۴۲۵ بلند و روشی آباد نظر مجھ کو آنکھوں کے ساتھ اک آزاری بیکریل ہون واد کو جھڑے سے کھجی بال لو دگر دیکھا اسے پر ہونے لگی</p>	<p>۴۲۶ یاد کو کھڑے کھڑے کھڑے یاد کو غصہ پیر کر لگا لگا اک لٹ کے خضر لگا کر لگا لگا سجڑا فقط انکو نو بیت پر لگا</p>	<p>۴۲۷ پہنیں کج کر رہی ہے کج لگا ہو جس حاکم میں ہوا شوق دریا میں آئے کوئی بانہ کے تھکے نہ سے میں اسیروں کو لگا لگا</p>
<p>ظاہر میں شربان اسیران و جوان پیشانی پر نور پر سجدے کا نشان ہو</p>	<p>سر زد عمل اس سے تو نہ اس طو کا ہوگا سر شدہ کا ہنگامہ کسی اور کا ہوگا ہو</p>	<p>سگ دو سلع کو ہر ایک راہ گزر سے ہو دوست اسیروں کے ہون کھلین گھر سے ہو</p>
<p>۴۲۸ ظاہر بند ہی ان کی رہی اس کے قیدی کبھی آئے نہیں خاک کے ساتھ کچھ آئے نہیں محبوب کے لئے جانے لگا لگا</p>	<p>۴۲۹ یاد کو کھڑے کھڑے کھڑے یاد کو غصہ پیر کر لگا لگا اک لٹ کے خضر لگا کر لگا لگا سجڑا فقط انکو نو بیت پر لگا</p>	<p>۴۳۰ یاد کو کھڑے کھڑے کھڑے یاد کو غصہ پیر کر لگا لگا اک لٹ کے خضر لگا کر لگا لگا سجڑا فقط انکو نو بیت پر لگا</p>
<p>اڑ رہا یہ کیا ضبط ہوا اہل جنت کو لے آئے اسیری میں جو خاصا لگا ہو</p>	<p>اک لٹ کے خضر لگا کر لگا لگا سجڑا فقط انکو نو بیت پر لگا ہو</p>	<p>خزندہ ہوا ک دوسرے سے کج لپٹ کر وک دشمن حاکم کا سرب آیا ہر کٹ کر ہو</p>
<p>۴۳۱ ہونے یہ سب ان کی سبکدوش نشد و شمع ان کی دورت سے دزات جو تھا اسکو خیال نہ لگا کہ تھے کچھ پر لگا لگا</p>	<p>۴۳۲ یاد کو کھڑے کھڑے کھڑے یاد کو غصہ پیر کر لگا لگا اک لٹ کے خضر لگا کر لگا لگا سجڑا فقط انکو نو بیت پر لگا</p>	<p>۴۳۳ یاد کو کھڑے کھڑے کھڑے یاد کو غصہ پیر کر لگا لگا اک لٹ کے خضر لگا کر لگا لگا سجڑا فقط انکو نو بیت پر لگا</p>
<p>کسی کو خدا چھو کر سہ سہ رو رہا ہو</p>	<p>مشویش غبت ہر شخص حضرت کی طرف ہو</p>	<p>یہ جسکا سر آیا ہر کوئی خاصہ حق ہر علوم نہیں یہ مجھے کیوں اتنا قلیق ہر ہو</p>

<p>۴۳۱ بہارِ خاں آئے دیندی سربار چو کہے فرینانی علی بنبدل کی شے نظر سب طرغاً بدیار کنے کی چو پانی نرنگی و دیا</p>	<p>۴۳۲ کھنکھائی گریہ حالِ دراز گفت سر دربارِ گریہ یغرا کنے کا تو پوچھ دینا اور کہے عجبین تو دریافت یہ سب چو پانی</p>	<p>۴۳۳ بیکہ کی پانی بونین یہ سب آن بونین کی سب کوئی نہ نہ بونین متاڑھ بونین ہو چار نہر نامی زمانِ نامِ آپ بونین</p>
<p>حال اسکا تو دریافت کرو جا کے کسی بیار شاہِ حسین ابن علی سے</p>	<p>روانہ گرا کر بن جھٹ سے سوا تو عجبین یہ سب ہیں اب پر دین</p>	<p>مارکب ہر شب پانوں غل سے نہ کا لو حاکم ہو بین سارے اسرون کو بلالو</p>
<p>۴۳۴ بونین کی شے پانی شے چو کہے فرینانی علی بنبدل کی شے نظر سب طرغاً بدیار کنے کی چو پانی نرنگی و دیا</p>	<p>۴۳۵ کھنکھائی گریہ حالِ دراز گفت سر دربارِ گریہ یغرا کنے کا تو پوچھ دینا اور کہے عجبین تو دریافت یہ سب چو پانی</p>	<p>۴۳۶ بیکہ کی پانی بونین یہ سب آن بونین کی سب کوئی نہ نہ بونین متاڑھ بونین ہو چار نہر نامی زمانِ نامِ آپ بونین</p>
<p>۴۳۷ بہارِ خاں آئے دیندی سربار چو کہے فرینانی علی بنبدل کی شے نظر سب طرغاً بدیار کنے کی چو پانی نرنگی و دیا</p>	<p>۴۳۸ کھنکھائی گریہ حالِ دراز گفت سر دربارِ گریہ یغرا کنے کا تو پوچھ دینا اور کہے عجبین تو دریافت یہ سب چو پانی</p>	<p>۴۳۹ بیکہ کی پانی بونین یہ سب آن بونین کی سب کوئی نہ نہ بونین متاڑھ بونین ہو چار نہر نامی زمانِ نامِ آپ بونین</p>
<p>۴۴۰ بہارِ خاں آئے دیندی سربار چو کہے فرینانی علی بنبدل کی شے نظر سب طرغاً بدیار کنے کی چو پانی نرنگی و دیا</p>	<p>۴۴۱ کھنکھائی گریہ حالِ دراز گفت سر دربارِ گریہ یغرا کنے کا تو پوچھ دینا اور کہے عجبین تو دریافت یہ سب چو پانی</p>	<p>۴۴۲ بیکہ کی پانی بونین یہ سب آن بونین کی سب کوئی نہ نہ بونین متاڑھ بونین ہو چار نہر نامی زمانِ نامِ آپ بونین</p>
<p>۴۴۳ بہارِ خاں آئے دیندی سربار چو کہے فرینانی علی بنبدل کی شے نظر سب طرغاً بدیار کنے کی چو پانی نرنگی و دیا</p>	<p>۴۴۴ کھنکھائی گریہ حالِ دراز گفت سر دربارِ گریہ یغرا کنے کا تو پوچھ دینا اور کہے عجبین تو دریافت یہ سب چو پانی</p>	<p>۴۴۵ بیکہ کی پانی بونین یہ سب آن بونین کی سب کوئی نہ نہ بونین متاڑھ بونین ہو چار نہر نامی زمانِ نامِ آپ بونین</p>

[illegible]

دل چلے ہوئی اور سے سنت
دل کہ چھپتا بینجی لے کر
دو بار کہ اس بندیان کی اور جات
میں چھپتا بینجی دین نہ سنت کات

میں کہ چھپتا بینجی لے کر
دل کہ چھپتا بینجی لے کر
دو بار کہ اس بندیان کی اور جات
میں چھپتا بینجی دین نہ سنت کات

دل چلے ہوئی اور سے سنت
دل کہ چھپتا بینجی لے کر
دو بار کہ اس بندیان کی اور جات
میں چھپتا بینجی دین نہ سنت کات

ظاہر میں مین خاک صحبت میں بڑا ہی
اب تک نہیں لاشہ بیکس کا گڑا ہی

یہ نام مختار ہی سالیقی حق بحالی
یہ نام پر حضرت ہی کے جی جی تعالیٰ

ظاہر میں مین خاک صحبت میں بڑا ہی
اب تک نہیں لاشہ بیکس کا گڑا ہی

میں کہ چھپتا بینجی لے کر
دل کہ چھپتا بینجی لے کر
دو بار کہ اس بندیان کی اور جات
میں چھپتا بینجی دین نہ سنت کات

میں کہ چھپتا بینجی لے کر
دل کہ چھپتا بینجی لے کر
دو بار کہ اس بندیان کی اور جات
میں چھپتا بینجی دین نہ سنت کات

میں کہ چھپتا بینجی لے کر
دل کہ چھپتا بینجی لے کر
دو بار کہ اس بندیان کی اور جات
میں چھپتا بینجی دین نہ سنت کات

اگر کسی کو تم جا کے بس اب او محل میں
اگر کسی کو تم جا کے بس اب او محل میں

کام اس کو نہیں کہ پورہ دولت سے
بس ایک فقط کام عبادت سے

اگر کسی کو تم جا کے بس اب او محل میں
اگر کسی کو تم جا کے بس اب او محل میں

میں کہ چھپتا بینجی لے کر
دل کہ چھپتا بینجی لے کر
دو بار کہ اس بندیان کی اور جات
میں چھپتا بینجی دین نہ سنت کات

میں کہ چھپتا بینجی لے کر
دل کہ چھپتا بینجی لے کر
دو بار کہ اس بندیان کی اور جات
میں چھپتا بینجی دین نہ سنت کات

میں کہ چھپتا بینجی لے کر
دل کہ چھپتا بینجی لے کر
دو بار کہ اس بندیان کی اور جات
میں چھپتا بینجی دین نہ سنت کات

صفت ہو میں صاحب اعجاز تو ہو علم
یہ آ کر اس بند کو شکین خود و علم

اگر ہند میں خلد میں ایجا کی زہرا
و اسد کہ حق سے مجھے جتنا نیکی زہرا

صفت ہو میں صاحب اعجاز تو ہو علم
یہ آ کر اس بند کو شکین خود و علم

<p>۴۱ صغیر کو نظر آتا ہے انداز میں دیکھ کر سب سب اپنے لیے ہن گئے دیکھ کر اپنے لیے نہایت سے بابا کو تیرے لیے</p>	<p>۴۲ جنت جنت خفا کی آداب حج و عمرہ سے کنا تھا کوئی باغ سے کنا تھا کوئی باغ سے</p>	<p>۴۳ دو دن میں جس نے ہو الگ نہ تھیں بن ہوئی سرسال ارادہ کیا آپ نے سرسال ارادہ کیا آپ نے</p>
<p>۴۴ بان لاج تو بہت دسوم ماہ چلے قرآن لگی موسم حج بھی نہیں اب</p>	<p>۴۵ کنا تھا کوئی پیدل حج ایسا تھا سنا ہون بھگت کی زیارت بھی ہاں</p>	<p>۴۶ تیار سفر ہر ابھی آپ ایسے دین میں صدقے لگی حج کے ابھی ایام نہیں</p>
<p>۴۷ کوسال گزشتہ کی یاد اسی ہے حضرت تو گئے تھے زبیر قیومین حج یہ دن نہیں کہ حج سے فضا ہو سال کی عکاسی کا سب بجا ہو</p>	<p>۴۸ حج کا انہوہ راز ناخواب اوجھ کے سائل کا وہاں ناخواب جنت جنت خفا کی آداب حج و عمرہ سے</p>	<p>۴۹ نہایت سے شہر کو روانہ ہو گیا نہایت سے شہر کو روانہ ہو گیا نہایت سے شہر کو روانہ ہو گیا نہایت سے شہر کو روانہ ہو گیا</p>
<p>۵۰ دل دینا لو ہی یہ مجھ زار و حزن کا حج دور ہی بیشک یہ قصد و کسین کا</p>	<p>۵۱ اگلا سا تو حضرت کا نہیں طہور ہاں حج کا نہیں یہ کوئی سفر اور ہاں</p>	<p>۵۲ ہو جا بگی حالت عجب اس خستہ چلکی جب شرح سینگ کی مرسے اس دم کے سفر کی</p>
<p>۵۳ اب ہم جنت خفا کی ہے والت کہ ہوئی جنت خفا کی ہے بخت جو نہشت کا کسی شخص نے والت کہ ہوئی جنت خفا کی ہے</p>	<p>۵۴ کلیات کو بابا جو مری پائی کچھ نہایت سے شہر کو روانہ ہو گیا نہایت سے شہر کو روانہ ہو گیا نہایت سے شہر کو روانہ ہو گیا</p>	<p>۵۵ پہلے تو ارادہ یہ ہوا سبط نبی کا گھٹا کما حال تو مری پائی کچھ نہایت سے شہر کو روانہ ہو گیا نہایت سے شہر کو روانہ ہو گیا</p>
<p>۵۶ جن سوز و غم ہوئے تھے تیار سفر اک خلق کا انہوہ رہا کرتا تھا در پر</p>	<p>۵۷ مین کیا کہون حالت جو ہوں سر جو تلوار میں گنیں درتہ نیرون پہ نظر کی</p>	<p>۵۸ بصاف ہی کہد نیچے جو ٹھیک خبر بہشت میں مری صبر کا زہر کے اثر کی</p>

۱۱۴
فریاد تو کج گشتی و کج گشتی
ایام کج ایامی و کج ایامی
اندوختن اندوختن و کج ایامی
میں بھی بیان مجھ پران و کج ایامی

۱۱۵
کج گشتی و کج گشتی
ایام کج ایامی و کج ایامی
اندوختن اندوختن و کج ایامی
میں بھی بیان مجھ پران و کج ایامی

۱۱۶
کج گشتی و کج گشتی
ایام کج ایامی و کج ایامی
اندوختن اندوختن و کج ایامی
میں بھی بیان مجھ پران و کج ایامی

۱۱۷
ہر بندہ کو خالق کی رضا چاہیے
ہو اسکی رضا ہو وہ کیا چاہیے

۱۱۸
ہر بندہ کو خالق کی رضا چاہیے
ہو اسکی رضا ہو وہ کیا چاہیے

۱۱۹
ہر بندہ کو خالق کی رضا چاہیے
ہو اسکی رضا ہو وہ کیا چاہیے

۱۲۰
اندوختن اندوختن و کج ایامی
ایام کج ایامی و کج ایامی
اندوختن اندوختن و کج ایامی
میں بھی بیان مجھ پران و کج ایامی

۱۲۱
اندوختن اندوختن و کج ایامی
ایام کج ایامی و کج ایامی
اندوختن اندوختن و کج ایامی
میں بھی بیان مجھ پران و کج ایامی

۱۲۲
اندوختن اندوختن و کج ایامی
ایام کج ایامی و کج ایامی
اندوختن اندوختن و کج ایامی
میں بھی بیان مجھ پران و کج ایامی

۱۲۳
شرب سے مرا کج جواب ہوتا ہے
دو نامری غمت کا سبب ہوتا ہے

۱۲۴
شرب سے مرا کج جواب ہوتا ہے
دو نامری غمت کا سبب ہوتا ہے

۱۲۵
شرب سے مرا کج جواب ہوتا ہے
دو نامری غمت کا سبب ہوتا ہے

۱۲۶
فریاد و بار بار مرئی خالق کو درخت
چاہا کہ میں قریب آتی سے روئے
جو کہو کہ موسیٰ کو دکھایا تھا
میں نے بہت کھلایا تھا

۱۲۷
فریاد و بار بار مرئی خالق کو درخت
چاہا کہ میں قریب آتی سے روئے
جو کہو کہ موسیٰ کو دکھایا تھا
میں نے بہت کھلایا تھا

۱۲۸
فریاد و بار بار مرئی خالق کو درخت
چاہا کہ میں قریب آتی سے روئے
جو کہو کہ موسیٰ کو دکھایا تھا
میں نے بہت کھلایا تھا

۱۲۹
مرتبہ وہی ایسا جو ایدہ خام سے نہ
جنات و ملک آئینے وان ہری و کو

۱۳۰
مرتبہ وہی ایسا جو ایدہ خام سے نہ
جنات و ملک آئینے وان ہری و کو

۱۳۱
مرتبہ وہی ایسا جو ایدہ خام سے نہ
جنات و ملک آئینے وان ہری و کو

<p>۴۴۴ عالم حسین علیہ السلام یون عرض کرنا کہ میں نے صوفی خاتون کی بی بی سے اپنے منہ سے کوئی بات نہ کہی تھی</p>	<p>۴۴۴ نصیب میں کھانپوں لنگار سال ہی میں حرم کو کچھ دین چکوں کہ عینک کے وہاں جگہ عینک کے وہاں جگہ</p>	<p>۴۴۴ دودھا گھری اندری گویا کہ میں نے کب نہ بولی</p>
<p>عاشق کے دن نذر خدا سرور جان کر اور شش است کی مہم سرور جان کر</p>	<p>چو کھٹ سے جدا گو کہ میں دیر نہ لوں گا پراسکی زیارت سے کبھی سیر نہ لوں گا</p>	<p>دریا کے کنارے پہ ادا طاعت کی پھر اپنے ایک کشتی وہاں جلد طلب کی</p>
<p>۴۴۴ تانائے دعا کی ہر سانس نہ تھوڑے پیلو با با بھی ہوا تیرے حرم میں حاضر ہو نہ رہی غائب سے حرم میں چو تیری ہر مقبول دعا پر حرم میں</p>	<p>۴۴۴ جب عدل کا پنجہ گزرتا ہو گا تو قریب سے خفت کو نہ کا ہو گا بڑھنے قضا کی وہاں سے خفت کا شوق کی بجائے لگا جین خفت کا</p>	<p>۴۴۴ باغ نقیب میں اپنے اور غم کے اس شہر میں ایک کوئی نہ ہو گا بھلا با با اس کوئی نہ ہو گا نہ اس کا با با کہیں نہ ہو گا</p>
<p>امید یہ رکھتا ہوں کہ فتنہ و کرم بے نیل مطالب کے نہ نکلے حرم سے</p>	<p>سو ہی پروں لگا بہت آنکھوں کو دھڑکے جانے نہ مجھے دینگے یہ مرقہ پیر کے</p>	<p>امان نے جدا کر دیا اطفال کی صف سے زینب نے بھی ٹھہر لیا میری طرف سے</p>
<p>۴۴۴ یا مومنو صفرا خار سے دل عادت کہ جب فضا میں بن کر ناخدا نہ اب چکران میں اس مقدس مقام ظاہر میں جدا اس کے فکرت اور عادت</p>	<p>۴۴۴ صغیر کو اس کے احوال کا صغیر کو اس کے احوال کا صغیر کو اس کے احوال کا</p>	<p>۴۴۴ غنیمت میں علی کی کشتی کے اور یہ غنیمت کما میں شکر سے اس کشتی میں چلا لوں گا کہ فدا یا تھا جانی نے یہ چھوڑ دیا</p>
<p>باطن میں تو میں زندہ ہوں ظاہر میں حج عالم ارواح میں ہر سال کروں گا</p>	<p>باعث ہو یہی غیر جو احوال مرا شب کی نہایت مجھے ہوتی سواری</p>	<p>تم بھی کہو شیر سے اور میں بھی ضالوں اگر حکم ہو تو میں مجھے آنکھوں پر بھالوں</p>

[illegible]

ہم
بہا کی برائی کو صغر نہ کہ بکار
سب تہنہ نکلے گی و ساقہ ہارا
ہر ایک سر ساقہ ہارا ہوا ہوا ہوا

ہم
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

ہم
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

بابا کا مت ساسا ہر لشکر کین سے
آغا لڑائی ہوئی ہوگی شہین سے

کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

ہم
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

ہم
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

ہم
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

بابا کی زبان می مجھے اس کی خبر تری
وہ شاہ شہان فخر صادق کا پسر تری

اب بچہ صیبت کی گھٹا چاگی لوگو
اب سر پہ مٹی کی بلا آگئی لوگو

اب بچہ صیبت کی گھٹا چاگی لوگو
اب سر پہ مٹی کی بلا آگئی لوگو

ہم
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

ہم
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

ہم
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے
کھنکھاتی ہوئی ہنسی کے

اس وقت لادھیہ اس سے پیش نظر تری
اگر لوگوں میں جھوٹ یہ تحقیق خبر تری

نہت میں سر بیاورنی بہت کی تری
مستوم میں ہمارے فرقت کی دوا تری

نہت میں سر بیاورنی بہت کی تری
مستوم میں ہمارے فرقت کی دوا تری

<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>	<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>	<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>
<p>ہر حال میں روتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں اعجاز و فضائلِ نبین کچھ رو کو کم ہیں</p>	<p>ہر حال میں روتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں اعجاز و فضائلِ نبین کچھ رو کو کم ہیں</p>	<p>ہر حال میں روتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں اعجاز و فضائلِ نبین کچھ رو کو کم ہیں</p>
<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>	<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>	<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>
<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>	<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>	<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>
<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>	<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>	<p>ماں زینبؑ کو کشتہ بختیاریان ان کی خون آلودہ کشتہ بختیاریان کیا کچھ مہربانی ہو سکتی ہے ان کی ہر مہربانی پر اس کی جان</p>
<p>زہرا کسی چیز کی شہ کو نہ کی تھی فاتے وہ تھے صبر میں ثابت قدمی تھی</p>	<p>زہرا کسی چیز کی شہ کو نہ کی تھی فاتے وہ تھے صبر میں ثابت قدمی تھی</p>	<p>زہرا کسی چیز کی شہ کو نہ کی تھی فاتے وہ تھے صبر میں ثابت قدمی تھی</p>

[illegible]

<p>۱۴۱ ایک عالم خانہ کیسے کہہ سکتا ہے جو عارفانہ دین سے بہت سیدھا ہے نہایت پروردگار کے پیچھے ہے جو کچھ کے لئے ہے کیلئے ہے نہ روزگار کی</p>	<p>۱۴۲ یہاں تین تین جو گئے عجب عالم اس طرح سے کہ وضع ہو سیدھا ہے بابائے زمین و آسمان پر گذر تخت پر سب گئے ہیں پانی پر گذر تخت پر</p>	<p>۱۴۳ مکملہ مظلوم و مظلوم نہایت سیدھا ہے نہایت سیدھا ہے نہایت سیدھا ہے نہایت سیدھا ہے نہایت سیدھا ہے نہایت سیدھا ہے</p>
<p>۱۴۴ تیسری مرتبہ یہ کہ کسی کا نہیں ہے یارا تری اس تشنہ ہی کا نہیں ہے</p>	<p>۱۴۵ ہوتا ہو میں یا ہوتا ہو میں کس طرح ہو پانی کی سبیل اور مرگ</p>	<p>۱۴۶ علوم ہوا اب کوئی روزن میں جو گلی ہر اک کو پلاؤنگی تو پانی میں بیوگی</p>
<p>۱۴۷ کے لئے ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے دیکھو پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>	<p>۱۴۸ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>	<p>۱۴۹ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>
<p>۱۵۰ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>	<p>۱۵۱ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>	<p>۱۵۲ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>
<p>۱۵۳ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>	<p>۱۵۴ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>	<p>۱۵۵ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>
<p>۱۵۶ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>	<p>۱۵۷ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>	<p>۱۵۸ پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے پانی کیسے کہہ سکتا ہے</p>

۴۱۴
گلو گوشتن آئے علی صغر کو آٹھایا
بانو کے کبکج گایا اب اچکا جابا
بیانہ دل تنگ مر بابائے آریا
اندھے مان مجھے بوقت دکھایا

۴۱۵
گجی کی بانی سن لکھنے کی تھی
گجی کی بانی سن لکھنے کی تھی
گجی کی بانی سن لکھنے کی تھی
گجی کی بانی سن لکھنے کی تھی

۴۱۶
ابو ایک و صدیقی کے بیٹے
ابو ایک و صدیقی کے بیٹے
ابو ایک و صدیقی کے بیٹے
ابو ایک و صدیقی کے بیٹے

۴۱۷
شش ماہ یہ اب اور بھی پایا کویدم پر
ایسیاں کا صغر کی مجھے کچھ نہیں غم پر

۴۱۸
وسات کو نہیں سنا مری کہو پتہ نہ
چھوڑا نہ گربان مرا پیاس کے غم لے

۴۱۹
نہیر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا پر
ہر ہواوی پر جو قدر کا لکھا ہی

۴۲۰
خوشی شوقی شوقی شوقی
اد جاپ کے کوئے نے عباس راؤ
رنگ میں کیا کرتوں پائو کھلے
ملا دیو ایک کوٹان جن شہری لکھ کر

۴۲۱
ابو ایک غلامی بانی کا دعا
پا چل غدر کا معلوم کیا
کھنڈر میں چکھو جات ہوئی کیا
نہیر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا پر

۴۲۲
خوشی شوقی شوقی شوقی
اد جاپ کے کوئے نے عباس راؤ
رنگ میں کیا کرتوں پائو کھلے
ملا دیو ایک کوٹان جن شہری لکھ کر

۴۲۳
پایا سوئی کسی طور مقدر نہ ہوا پاس
لکھا ہر اکبار کو ان چھکے گرا پاس

۴۲۴
سلفا مددوں دیں ہو گئی زمین
پھنپھن کے سبب ضبط ذرا کر زبانی میں

۴۲۵
پانی میں پر دی لکھا یہ زبان سے
ہوا رگھن میں ہوئی ہر ادم میں ان سے

۴۲۶
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی

۴۲۷
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی

۴۲۸
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی
کسا ہوا کسی عجب شوقی شوقی

۴۲۹
تست کا لکھا ہوتا ہر عباس علم پر
نہیر سے کیا ہوتا ہر عباس علم پر

۴۳۰
پانی نہ ذرا باؤ کی معلوم یہ کیا تھا
شرابی ہو نہیں پانی کا نہ ہو کیا تھا

۴۳۱
مسدات میان سے یہ فولی شدہ دین پر
جو میں پھر پانی نصیبو میں نہیں ہر

<p>مرثیہ چرخِ شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر</p>	<p>مرثیہ چرخِ شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر</p>	<p>مرثیہ چرخِ شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر</p>
<p>محبوبِ تعین ز صبح کو سنا و افسوس شربابی صبح صبح قیاس سے کرید</p>	<p>محبوبِ تعین ز صبح کو سنا و افسوس شربابی صبح صبح قیاس سے کرید</p>	<p>محبوبِ تعین ز صبح کو سنا و افسوس شربابی صبح صبح قیاس سے کرید</p>
<p>مرثیہ چرخِ شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر</p>	<p>مرثیہ چرخِ شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر</p>	<p>مرثیہ چرخِ شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر</p>
<p>عالمِ بیکر کے حال پر افسوس کرتے مہربانِ واسطے زدم را حوت سے</p>	<p>عالمِ بیکر کے حال پر افسوس کرتے مہربانِ واسطے زدم را حوت سے</p>	<p>عالمِ بیکر کے حال پر افسوس کرتے مہربانِ واسطے زدم را حوت سے</p>
<p>مرثیہ چرخِ شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر</p>	<p>مرثیہ چرخِ شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر</p>	<p>مرثیہ چرخِ شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر کلیت کر بلا شمس و قمر</p>
<p>امان کر سنی کے بھارت فرما کر موقوف کہیں عرصہ جنگِ جہال سے</p>	<p>امان کر سنی کے بھارت فرما کر موقوف کہیں عرصہ جنگِ جہال سے</p>	<p>امان کر سنی کے بھارت فرما کر موقوف کہیں عرصہ جنگِ جہال سے</p>

<p>علم دور سے میری غرض تھی مگر وقت زیادہ دے کر کتنا ہی پر ہو تم نام اور وقت کے بوجھ جان بیری کہنے لگاتے ہیں</p>	<p>علم فہم کلہو تو تمام کے لئے بجائے اس کے کہ سب کے لئے کرتا یہ عرض ہے اس کی غرض کچھ نہ سمجھتا ہوں</p>	<p>علم دور سے میری غرض تھی مگر وقت زیادہ دے کر کتنا ہی پر ہو تم نام اور وقت کے بوجھ جان بیری کہنے لگاتے ہیں</p>
<p>دل جانتا ہر مرتبہ اس نور میں ہو دیگا کر بلا میں یہ فدیہ حسین کا</p>	<p>لائی ہوں اس کو ایسے خدشت میں کیجئے دھیت آج ادا اس کے باب کی</p>	<p>روشن سیر نام کرین قیل گاہ میں زہرا کو بھیجیں پوتے کے بیاہ میں</p>
<p>علم جہاں کو میری غرض تھی مگر نہایت سے اس کو بوجھ میں کہہ سکتے ہو کہ اس کو بوجھ میں گزشتہ ہو جائے پتہ میں</p>	<p>علم پیش قدم ہو گیا ہے پیش قدم ہو گیا ہے پیش قدم ہو گیا ہے پیش قدم ہو گیا ہے</p>	<p>علم جہاں کو میری غرض تھی مگر نہایت سے اس کو بوجھ میں کہہ سکتے ہو کہ اس کو بوجھ میں گزشتہ ہو جائے پتہ میں</p>
<p>حسرت ہی نہ بھائی پہ بھائی فدا ہوا فنا نہیں نصیب کا ہرگز لکھا ہوا</p>	<p>ساتھ اس کے عقد کہیں اس شکر کا باعث یہ ہو گا روح حسن کے سرو کا</p>	<p>زہرا کے پاس پہلے ترسے پارے جانے قاسم سے آگے دشت میں یہ مارے جانے</p>
<p>علم وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض تھی مگر وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض تھی مگر وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض تھی مگر وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض</p>	<p>علم وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض تھی مگر وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض تھی مگر وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض تھی مگر وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض</p>	<p>علم وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض تھی مگر وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض تھی مگر وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض تھی مگر وہ کہ خدا اور قاسم میری غرض</p>
<p>جلدی اٹھانا ہاتھ تو اپنی گمانی سے کرنا نہ شرمسار مجھے سیر بھائی سے</p>	<p>دست خاک سے اب یہ ستم مجھ اور کبر اجر جلی کے رنڈا لے کا طور اور</p>	<p>بھابی سے کدو بیٹے کو دھلنا میں خلعت حسن کا ابن حسن کو بھنا میں</p>

<p>۱۴۰ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>	<p>۱۴۱ مٹی کا اپنی عقدہ سے چاہا ہمارے انجام اسکا پھر گناہ کون کے ساتھ</p>	<p>۱۴۲ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>
<p>۱۴۳ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>	<p>۱۴۴ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>	<p>۱۴۵ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>
<p>۱۴۶ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>	<p>۱۴۷ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>	<p>۱۴۸ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>
<p>۱۴۹ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>	<p>۱۵۰ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>	<p>۱۵۱ ہر اک سے پوچھنے کی کیا یہ طور ہے لہذا میری مٹی جو کونوی اور ہے</p>

<p>۴۴۴ خانہ دعا سے جیکو در دریا پہنچ نیاری سلیح میں شان و زین پہ آبادہ سر لٹائے پائین چلے آبادہ سر لٹائے پائین چلے</p>	<p>۴۴۵ سرور سب بوجھا کر کیا ہو گیا خجہ کھارو دھارو خست پی نہ لٹائے کیا کر دیا کا موقع نہ لٹائے کیا کر دیا کا موقع</p>	<p>۴۴۶ جس کو کہہ نہ سکتا کیا کلام خست چلی نہ لٹائے لالہ نام کہہ لے کیا کہہ لے لالہ نام کہہ لے کیا کہہ لے لالہ نام</p>
<p>روشن نشان کھل گئے فوج ہول کے شادی سے غم بدل گیا گھر میں تول کے</p>	<p>منے مار سنی بنیں زاری تول کی یان پیرے آئے سواری تول کی</p>	<p>یہ تو یقین ہو مجھ کو کہ تم رہیں جاؤ گے پھر میرے پاس آؤ گے یا اب نہ آؤ گے</p>
<p>۴۴۷ کین میں کوئی آغا نہیں وہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے</p>	<p>۴۴۸ نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے</p>	<p>۴۴۹ نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے</p>
<p>۴۵۰ اے جو شاہ پر سے کو اپنی بہن کے پاس دیکھا تمام جمع ہیں ابن حسن کے پاس</p>	<p>۴۵۱ ہر دو نوٹ کے دل میں ضاع خدا بھری دو لہاری اہل شرم دو لہاری جیا بھری</p>	<p>۴۵۲ پیدا سفر ہو ملکوں میں تو کون سو کس طرح وادی کے پاس جاتے ہو رو کو کس طرح</p>
<p>۴۵۳ خست چلی نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے</p>	<p>۴۵۴ نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے</p>	<p>۴۵۵ نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے نہ لٹائے</p>
<p>لیکن جیالی اٹھ سے یہ آشکارا رہی ہر دم ضاعے دوست ہی سے مجھ کا رہی</p>	<p>خات ہو کر تو پوری میں اب زور کر جس کے جانوالے سے کچھ گفتگو کر</p>	<p>نا کام و نامراد کا اتنا تو کام ہو لکھا تھا رے نام کے پہلو میں نام ہو</p>

<p>۴۴۴ غمت تین جسے سر پہ لپیٹ کر جو اس کی زنجیری خاطر خور نہیں جابجگوئے عورتوں کو مندی کو دان بچو عورتوں کو</p>	<p>۴۴۵ چرخ چرخ کوئی نہ پوچھے نہیں کیا قبول نہ کیا نہیں بوجھ قبول نہ کیا نہیں بوجھ قبول نہ کیا</p>	<p>۴۴۶ میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات</p>
<p>گو جسے چوں کہ نہیں پایا ہر آب سے پر عہد سے میرا کیا میرے ہاں سے</p>	<p>بے شوہری میں ایک سالو کا مال میں کے واسطے یہ صعب کیا</p>	<p>عالم فاسے کھینچا اب اپنا ہاتھ جس کا ساتھ نہ ہو مینا پھر میں ساتھ</p>
<p>۴۴۷ میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات</p>	<p>۴۴۸ میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات</p>	<p>۴۴۹ میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات</p>
<p>دشمن ہو نہ حال تمہارا جو حال ہو غیرت کا میری برتھیں کتنا خیال ہو</p>	<p>اس دشمن نہ پایا یہ تجھ توں غنا کا ہست کے واسطے یہ کس لہذا کا</p>	<p>میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات</p>
<p>۴۴۹ یوں صغیر جانے پر گراؤ گلیہ آزاد ہو کر کے نہ جا میں دنیا دلیف ہو کر کے نہ جا میں دنیا دلیف ہو کر کے نہ جا میں دنیا</p>	<p>۴۵۰ میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات</p>	<p>۴۵۱ میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات میں نے سنا ہے کہ سادات</p>
<p>اُسی کمال سے ہوں اور میں و چند سب بات کا تمہاری میں احسان مند ہوں</p>	<p>دوہری جزا ہر اس لیے خوش نصیب بے شوہری بعد میں دسید بکر</p>	<p>یہاں بھی وفا کا طور نہ دانت جا گو میں سنیں دل آپکے ہوا جا</p>

<p>۴۴۴ فاسم سے ایک فاطمہ لکیرنے کیا اتنی تپنیاں سے رونے کی اک صلا فاسم چھپنے لگی وہ غم کی سبلا کون دبا کر پھینکا بزل مرا</p>	<p>۴۴۵ بہر کچا کڑی نالائقی کی گنگو میں تپنیاں کی کو صاحب چاہ کر تو جانتی ہوں اسی کو جس نے جو اندھ کج صوبے سے اپنی دل کی تو نہیں مٹتی پرتی کی سے دل کی تو</p>	<p>۴۴۶ فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا نہا کا حکم کر کے فاطمہ لکیرنے اٹھانی کے پاس سے فاطمہ لکیرنے کر کر خون تو رہی کھا کھا کے چھپ</p>
<p>وہ بولا یہ جناب یہ تیرہ زین رو رہے ہادی بتول روتی میں ہر دم میں رو رہے ہادی بتول روتی میں ہر دم میں رو رہے ہادی بتول روتی میں ہر دم میں رو رہے</p>	<p>دو لہناں رکرتی ہر تو بابا جان پر تعریف تیرے صبر کی ہر آسمان پر تعریف تیرے صبر کی ہر آسمان پر تعریف تیرے صبر کی ہر آسمان پر</p>	<p>گذری یہ بات حیان میں اُس دل لول بخشا لون مہر سامنے ہادی بتول لول بخشا لون مہر سامنے ہادی بتول لول بخشا لون مہر سامنے ہادی بتول لول</p>
<p>۴۴۷ نہیں ناسمجی کرنے تھے تیرے نہیں ناسمجی کرنے تھے تیرے نہیں ناسمجی کرنے تھے تیرے نہیں ناسمجی کرنے تھے تیرے</p>	<p>۴۴۸ فاسم سے تیرے تیرے تیرے تیرے فاسم سے تیرے تیرے تیرے تیرے فاسم سے تیرے تیرے تیرے تیرے فاسم سے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۴۹ فاسم سے تیرے تیرے تیرے تیرے فاسم سے تیرے تیرے تیرے تیرے فاسم سے تیرے تیرے تیرے تیرے فاسم سے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>بھائی سے تیرے سر کے لگائے کوئی تو رٹ سا لادادی جگہ بھانے کوئی تو رٹ سا لادادی جگہ بھانے کوئی تو رٹ سا لادادی جگہ بھانے کوئی تو</p>	<p>آختر تیرے بیاہ کا مذکور ہو گیا رو گیا جو حسین کو وہ تجھ کو رو گیا رو گیا جو حسین کو وہ تجھ کو رو گیا رو گیا جو حسین کو وہ تجھ کو رو گیا</p>	<p>جاری بنی کے لب پہ یہ جسم سخن ہوا جنگاہ کو روانہ بھرا ہن حسن ہوا جنگاہ کو روانہ بھرا ہن حسن ہوا جنگاہ کو روانہ بھرا ہن حسن ہوا</p>
<p>۴۵۰ فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا</p>	<p>۴۵۱ فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا</p>	<p>۴۵۲ فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا</p>
<p>۴۵۳ فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا</p>	<p>۴۵۴ فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا</p>	<p>۴۵۵ فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا فاسم سے فاطمہ لکیرنے کیا</p>

<p>چند روز پہلے آج میں دعا کی کہ اس صاحب خطا ہون کو صواب عطا</p>	<p>ہم چند روز پہلے آج میں دعا کی کہ اس صاحب خطا ہون کو صواب عطا</p>
<p>میں ملتی جہاں میں نمونہ مردان مردے</p>	<p>میں ملتی جہاں میں نمونہ مردان مردے</p>

--

<p>ع فلانے نور کا اٹھو کہ جب طوبی تو اپنے نور سے شمع بنی کا نور کیا نہی کے نور کو رشک چرخ طوبی چو رشک سلیمان زب سے چو رشک</p>	<p>ع لوے فاطمہ سے پوچھو کہ کہ جب کو بغیر منی بنی نے فرمایا کھا کر اسکا قدم جب جان قیاب ہاں کئے عورتوں نے رشک بھلا</p>	<p>ع دبا جو اب قارب ہونے سے پہلے کہا دانا تو چھپے کیا ہو کلمہ سن راکتی اگر قرب سے چھپے نیک حال غم اور دم</p>
<p>بنی کا نور حقیقت میں نور یزدان ہے ازل سے تا بقیامت فروغ یکسان ہے</p>	<p>طوبہ جلوہ حق تھا طور زہرا سے تمام کہ منور تھا نور زہرا سے</p>	<p>ہمارے کذب سے تو نے جواب کرا کیا تو ہم سنبھولنے ترا چھوڑا گوارا کیا</p>
<p>ع مٹی کا نورانی نور سے پرستی سوا امر سالت فرق چلتی مٹی جو فاطمہ کے کائنات کی رونق نور امین میں تھا وہی نور قادری</p>	<p>ع نام ارض رسا نور سے ہوا سوا کوئی کجا بخشی ایسے تابان تھا وہ نور فرشتے چرخ پا سپہین کے تھے نور پہ چھوڑا سالت کا یہ ہوا کو نور</p>	<p>ع مٹی کا نورانی نور سے پرستی سوا امر سالت فرق چلتی مٹی جو فاطمہ کے کائنات کی رونق نور امین میں تھا وہی نور قادری</p>
<p>ہو ہی جلال ہی شان حق پرستی تھی زیادہ اور دن سے مظلومیت برستی تھی</p>	<p>یہ نور ان سے مشترک درخشان ہے بنی کی لاڈلی گیارہ امام کی بان ہے</p>	<p>ترے عزیز واقارب کا قول عیسا ہے بہرین خیر کفالت کو تیری بھیجا ہے</p>
<p>ع جب تھا غم نہ خبر اور افکار بنی نے کہا فاطمہ کو خبر نا پوچھو ایسا بھلا کہ نام نام خدا نہاں ہے جب کو نہیں غم مریم و خوا</p>	<p>ع نہاں ہے ابھی بنائے کیا جو دم قدیرت ہو وضع حل کا جہ دم خجیلی کی نہایت مٹی خوش خرم زبیری کی مٹی وہ درجہ بول م</p>	<p>ع خوف نہ ہو آئے غم توں کیا کہا نے آئی تو تم اور تجھرا نام کیا نہاں ہے کہنے لگی یہ نام کہ نہ غم واری کی کہ حاجرہ بوین</p>
<p>سب وقار کہ جو بضعہ ہمیں سب شامین سابق الاسلام کی ماور تھی</p>	<p>پیام بھیجا اقارب کو جلد اور تم ایکلی میٹھی ہون میرا نہ دان لگاؤ تم</p>	<p>یہ ایک بولی میں ہوں آسمان ہون میں بل امت اللہ و دشمن فرعون</p>

۱۷
بولکبانی تھی بولی بابل شہ
سچ کی مومنان نام جو مرازم
کسا پاروں کی سبکداری تھی ہم
بہترین بنیاد تھی تھی ہم

۱۸
لوٹے خاطر کئے مرثیہ
کیا تھا گراہی کو کھانے
شہ پرچوں کے خاطر تو کھانے
موجوں میں تھی عداوت

۱۹
بیاد تو ریاضت کا سچ تھی
ذرا خدات تھی اب کمال
خداوت اس کو موموں کی کور تھی
بلکہ راز تھی دہائے نون

۲۰
غیر کج تھی و تقریر اکی شاد مونی
کہ حق کے ساتھ عزت مری نہاد مونی

۲۱
عزیز رکھتا تھی حق عزیز تھی
لعلام خدا کا ایوب تھی

۲۲
لعلام سر لکھتا تھی ہر کج تھی
پیرا دل لکھتا تھی ہر کج تھی

۲۳
تکبر حال تھی تھی
کہ ایک تھی تھی
تھی تھی تھی

۲۴
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۲۵
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۲۶
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۲۷
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۲۸
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۲۹
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۳۰
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۳۱
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۳۲
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۳۳
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۳۴
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی
تھی تھی تھی

۴۱۲ کرم خضر صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	۴۱۳ کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	۴۱۴ کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را
---	---	---

کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را
--	--	--

۴۱۵ کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	۴۱۶ کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	۴۱۷ کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را
---	---	---

کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را
--	--	--

۴۱۸ کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	۴۱۹ کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	۴۲۰ کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را
---	---	---

کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را	کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را کرم صدف تو را
--	--	--

<p>۴۱۳ پانی خاطر لکھتے ہیں جب جدا نام اہل مطلقے یوں طے کرنا کرت نہا و رسل کا فراق ہو کس سب دونوں کو سوخت شیا لگا</p>	<p>۴۱۴ وہ ناز و بی معنی دھڑکے لگا نام غم کے احوال سے وہی لگا نوبت وقت چلتے گاہے چاہی طے کرنے لگی وہی کی نو لگا</p>	<p>۴۱۵ اگر اسی نے بقیعہ میں جا کے روتی ہو چھی کی قبر گلے سے لگا کے روتی ہو اور آپ مجھے ہمیشہ اب جدائی ہو پیر سے وصل کی ساعت قریب ہو</p>	<p>۴۱۶ نہیں ہوا کوئی حال ہے یہ سننا کہ کیا ہے یہ تو کوئی ہے یہ سننا رہے مجھے جو یہ دونوں تھے جی جا بے بین کسی میں ماننا</p>	<p>۴۱۷ رسول نے مجھے دربار میں بلایا ہر قریب وقت مرے کوچ کا یہ آیا ہر ہر اک پسر مرا ہر دم تھارے پاس رہا کمال میری وصیت کا نکلود حیاں رہا</p>	<p>۴۱۸ ایں مکان میں طاعتی تھا وہ پیر قبل روزین میں بیعت کی ہوئی شہر کے کھانے میں تھی جیسے وہ کشتی سے کھانے میں تھی جیسے وہ کشتی</p>	<p>۴۱۹ پہرے عم میں اجل کی اسے ملاں ہوئی لکھا ہویت بنی صاحب فراں ہوئی وصی ہو حضرت احمد سے اپنے بھائی بنی کے طور سے مختار ہو خدائی کے</p>	<p>۴۲۰ بغور آپ سنیں یہ کلام زہرا کا بغیر سے تمہارے قیامت کا نام زہرا کا یہ دونوں میں تھی شہر کا یہ دونوں میں تھی شہر کا</p>
--	--	---	---	---	---	---	---

[illegible]

<p>مرثیہ کرم و شرف کا آئینہ ہے غلامی سے غلامی کرم و شرف کا آئینہ ہے غلامی سے غلامی کرم و شرف کا آئینہ ہے غلامی سے غلامی</p>	<p>مرثیہ کرم و شرف کا آئینہ ہے غلامی سے غلامی کرم و شرف کا آئینہ ہے غلامی سے غلامی کرم و شرف کا آئینہ ہے غلامی سے غلامی</p>	<p>مرثیہ کرم و شرف کا آئینہ ہے غلامی سے غلامی کرم و شرف کا آئینہ ہے غلامی سے غلامی کرم و شرف کا آئینہ ہے غلامی سے غلامی</p>
<p>اگرچہ دونوں کسی بات پر ہنسنے آکر کچھ بات کسی لاڈلون سے خجلا کر</p>	<p>تھیں نیش آنار جب پاؤں پر یہ گرنے پر ابھی سے دونوں یہ آوارگی سے ہونے پر</p>	<p>پر رکی اپنی اطاعت ہر اک گھڑی کرنا جو کچھ کہ جیڈر صنف کسین وہی کرنا</p>
<p>مرثیہ تھیں نیش آنار جب پاؤں پر یہ گرنے پر ابھی سے دونوں یہ آوارگی سے ہونے پر</p>	<p>مرثیہ تھیں نیش آنار جب پاؤں پر یہ گرنے پر ابھی سے دونوں یہ آوارگی سے ہونے پر</p>	<p>مرثیہ تھیں نیش آنار جب پاؤں پر یہ گرنے پر ابھی سے دونوں یہ آوارگی سے ہونے پر</p>
<p>تھاری قدر سو امیر سے کیا کوئی تھی جہنی ہر جوتی سے تھیں جد تھے</p>	<p>تھاری قدر سو امیر سے کیا کوئی تھی جہنی ہر جوتی سے تھیں جد تھے</p>	<p>تھاری قدر سو امیر سے کیا کوئی تھی جہنی ہر جوتی سے تھیں جد تھے</p>
<p>مرثیہ تھاری قدر سو امیر سے کیا کوئی تھی جہنی ہر جوتی سے تھیں جد تھے</p>	<p>مرثیہ تھاری قدر سو امیر سے کیا کوئی تھی جہنی ہر جوتی سے تھیں جد تھے</p>	<p>مرثیہ تھاری قدر سو امیر سے کیا کوئی تھی جہنی ہر جوتی سے تھیں جد تھے</p>
<p>بر ایک سمت اندھیرا غراب آتا ہے بٹی کا نور مرے گھر سے آج جاتا ہے</p>	<p>کھلے کھلے کے بول آنکھوں پر کر گئے گی اور نہ آنکھوں کے سوتی نثار کر گئے گی</p>	<p>تھاری قدر سو امیر سے کیا کوئی تھی جہنی ہر جوتی سے تھیں جد تھے</p>

کتاب
تذکرہ شریفی عرفی و غریبی
کہ آج امان کو درخشاں کر نیوشت کی را
گر نصیب ہم ہو سرور و قدر رسول اکرم
پورا سے کان مٹنا آئی صلوات علیہ

کتابخانه جامعہ اسلامیہ
کراچی

نہم
اسی کے واسطے سخت اٹھائی گئی
تو ہم تو اس کو اور قورانی
زیر دستہ جو کچھ غیبی جاری ہو

پکار سی روح دل و بیان فاطمہؑ
اُڑاتے خاکِ بیتمان فاطمہؑ

اسی سے پھر منکر ذرا بچو گے
حسن حسین سے فخر امام روضے

ہر ایک مہربان باب کرم کتا و ہادر
انہ خلق سے بخشش تری زیادہ دگر

علم
 بختین ہوا قاب طہ کی بخت
 خلاف قول نبی بودی کی بخت
 بہم آئے عید ایامی رجب کی بخت
 بہم آئے آخری ماہ کی بخت

کے لیے بیٹوں کو عہدہ کیلئے بیٹھو
 کہ مہربان ہو۔ اب اس کے لیے بیٹھو
 کہ مہربان ہو۔ اب اس کے لیے بیٹھو

اعلیٰ سید ابن علی محبت ہو
جل کے وقت انکو ذرا اذیت ہو
آغوش میں حسین باقیاست ہو
خود رو بون کے سید ابن علی کو حشر ہو

لے کر چھوٹے بین بن پر کھڑے ہو کر
 اللہ جل جلالہ کے آگے سجدہ کیا

وہ اپنی کھمبہ میں جو پوشاک کے ہیں
کہ خود بھی پاک تھی پوشاک بھی طہ تھی

جو تیار ہو منصب عیش میں آئے ہو
تو یہ نہ نشی است کو کچھ تباہ ہو

۱۶۷
 بنی فاطمہ نے جو احادیث
 ارشاد فرمائی ہیں وہ سب صحیح
 و درست ہیں اور ان میں سے
 جو کچھ لکھا ہے وہ سب
 صحیح و درست ہیں

۱۲۹
کتابخانه خاندان بولی بولین بنیادی
کتابخانه اسلامی کتابخانه
مؤلفان کتب و اسامایین کتابخانه
مؤلفان کتب و اسامایین کتابخانه

یہ سب لکھ کر دیکھو کہ کیا ہے
کہ چنانچہ خداوند تعالیٰ نے فرمایا
کہ جو کچھ ہے اس کے بارے میں
میں نے تم کو بتا دیا ہے

مختار اپنا رشتہ با امام محمد پرادر
یہاں آپ سرکھائیے تو بہتر ہے

جناب حق سے مناجات تھی زیرِ ہر کی
اکی بخشدے امت نو سیر بابا کی

بجاء محبت والفت یہ میری ساری زندگی
مرے پدر کو یہ امت کمال پیاری ہے

<p>ہم اچھی است اچھا کا محبوب بن جیو اچھی کے واسطے تو پاؤ نہت اچھا اچھین کے واسطے مجروح ہونے پڑا اچھین کے واسطے مسمو ہو گا لال</p>	<p>ہم دعا کی کہ جو خاوش ہو گئی تیر پکار رہی تھی مانی کچھ عیب ملا توڑا کے خاتم کہنے لگی وہ دایو جی کے پاس مٹی دھڑوڑو</p>	<p>ہم بھائی کے غل سے فاسخ چھوٹا کیا جازہ نہ رہا امام بنے</p>
<p>اچھین کے واسطے لکڑے سین ہو دیا جو مین ہو گا اچھین مجکو مین ہو دیا</p>	<p>یہ شو و غل جو شاہ ذوالفقار لے حسن قریں مان کے اشکبار لے</p>	<p>یہ حال جلتے ہیں خلق میں صفا و کیا گرے جازہ چویدم پتوں کے دلدا</p>
<p>ہم خون کے واسطے پیار ہو گیا لیر خون کے واسطے قاف ہو گیا شہر اچھین کے واسطے ہو گیا شہر سبید ہو گا مصیبت میں قتل ہو</p>	<p>ہم اچھین کا لال اعلیٰ اچھین کا لال اعلیٰ اچھین کا لال اعلیٰ اچھین کا لال اعلیٰ</p>	<p>ہر ایک ہاتھ جازہ سے باہر آیا تھا گلے سے فاطمہ نے بیٹوں کو لگایا تھا</p>
<p>ہر ایسا پاس است سب کا حسین اٹھایا سینہ پر داغ اکبر کا</p>	<p>علی کے جنمو مین عالم تھا جوش دریا کا ہر ایک سمت تھا غل ہائے ہائے ہیر کا</p>	<p>اب گئے دنیا کی احوال کیا کہوں و گویہ کہ شہزادوں کا روئے سے حال بد تصویر</p>
<p>ہم اچھین کا لال اعلیٰ اچھین کا لال اعلیٰ اچھین کا لال اعلیٰ اچھین کا لال اعلیٰ</p>	<p>ہم اچھین کا لال اعلیٰ اچھین کا لال اعلیٰ اچھین کا لال اعلیٰ اچھین کا لال اعلیٰ</p>	<p>دعا یہ مانگ سے رجب کہ اچھلے قدر پہی جی و علی بھر شہر و شہر</p>
<p>قبول سیری دم نزع کی دعا کرنا انہی نار سقے اچھین رہا کرنا</p>	<p>یہ شور تھا ہوتا راج گھر پیر کا تباہ حال تھا سلمان اور بوڈڑ کا</p>	<p>مجھے کسی کا نہ محتاج کر زما نے مین کی نہیں ہر انہی ترے خزانے مین</p>

[illegible]

<p>علم جانی ہر اسی بات کی دل میں دینے نہیں ہی مجھ کو جو بادشاہت نہیں ہی کی نصیب باقی رہ جات نواکب جوان اور آدھری کی کشت</p>	<p>علم لوگے کو اگر نشان ظلم آجگیا چھینو گلیاں آن میں دریا کا کٹا نہیں سے ہر سان بنیں جانی تھا بان یک نقطہ تر قضاے نہیں</p>	<p>علم پس کے جلا شاہ کے ہمارا علم لا کر آئے خیمہ میں بیو شہر عباس علی آئے بین و زینب جاپر سوقت میں جیسے اجازت مل گیا</p>
<p>عباس نے کی عرض اگر فضل خدا ہے کشت پر گر فرقہ معزور تو کیا ہے</p>	<p>دہشت نہیں کچھ نادک فوج جانی پاس اپنے سپر رکشا ہوں جس کے ہاکی</p>	<p>پھر بیٹی سے فرمایا ادھر آؤ سکیں دو مشک خص انھیں کر جاؤ سکیں</p>
<p>علم تو نہیں دل میں کروا کر حضرت منا ہی جو شاہد کیا تھا ہر کیر ہی کی آواز میں مبت پانی کی جوا پارے نہ دینے کے جو کچھ آواز تھا</p>	<p>علم پس کے جلا شاہ کے ہمارا علم نہیں تو توئی کے کیا ہر دم زینب کو گھر خزانوں کی بات نہیں میں چاہوں اسے دلا لالوں</p>	<p>علم سہیت یہ ارشادنا سبط جانی اک نور ہوا حضرت عباس علی چال ہوا نہ نہیں کی جی کا سب کچھ آواز سے بھول گیا</p>
<p>تم کہتے ہو میرا نہیں کم تیرے عمار سن لینا کہ مارا گیا نہیں تیرے عمار</p>	<p>زینب مری چھوٹی رہتھاری بڑی دویر سے تھامے ہو پرے کو کھڑی</p>	<p>کھتی تھی گوارا غم عباس نہیں کیوں جاتے ہیں عمون مے ایس نہیں</p>
<p>علم جانی کے علم تو تم کو چلے گیا وان کے دست اب تو تم جان سب بچی پوڈا رہے تو تم جان نہیں ہے باغ و بہار میں نہ</p>	<p>علم پس کے جلا شاہ کے ہمارا علم یکلے اٹھی بانو سے مانا دی جانی تھی تھوڑی جگہ شاکست ایک چھپتی عباس کے نزدیک دوری ہوئی اتنی ہوئی کہ چاچھو بن نہیں جا سکتی</p>	<p>علم جانی کے علم تو تم کو چلے گیا وان کے دست اب تو تم جان سب بچی پوڈا رہے تو تم جان نہیں ہے باغ و بہار میں نہ</p>
<p>مارو گلا میں ہوا سے بے ہر ہر کاٹوں گلا میں اس سرور دین تیرا</p>	<p>تھے بیاس کی شدتے وان انک تھکین ہو اُسے ہاتھ سے لوشک سکیں</p>	<p>تھاری جگہ جواب اپنے کی ہے کب مینے کہا تھا کہ مجھے بیاس لگی ہے</p>

عالم
کتابت است باین سخن عجب
باز منم که در این عالم
بهر چه که خواهم
بهر چه که خواهم

عالم
باز منم که در این عالم
بهر چه که خواهم
بهر چه که خواهم

عالم
باز منم که در این عالم
بهر چه که خواهم
بهر چه که خواهم

کبریا که این جهان کو کوی پر سکینه
تم بجه بجه پاس سے رنی پر سکینه

کبریا که این جهان کو کوی پر سکینه
تم بجه بجه پاس سے رنی پر سکینه

کبریا که این جهان کو کوی پر سکینه
تم بجه بجه پاس سے رنی پر سکینه

عالم
باز منم که در این عالم
بهر چه که خواهم
بهر چه که خواهم

عالم
باز منم که در این عالم
بهر چه که خواهم
بهر چه که خواهم

عالم
باز منم که در این عالم
بهر چه که خواهم
بهر چه که خواهم

تم چ کو مشایخ و دوداس آن گمان
بیاری می سخانی کا سامان گمان

تم چ کو مشایخ و دوداس آن گمان
بیاری می سخانی کا سامان گمان

تم چ کو مشایخ و دوداس آن گمان
بیاری می سخانی کا سامان گمان

عالم
باز منم که در این عالم
بهر چه که خواهم
بهر چه که خواهم

عالم
باز منم که در این عالم
بهر چه که خواهم
بهر چه که خواهم

عالم
باز منم که در این عالم
بهر چه که خواهم
بهر چه که خواهم

شکسته و حوالے کر دینا دیکھ رہی ہو
بابا جی غار کی تم بھی تھی ہو

شکسته و حوالے کر دینا دیکھ رہی ہو
بابا جی غار کی تم بھی تھی ہو

شکسته و حوالے کر دینا دیکھ رہی ہو
بابا جی غار کی تم بھی تھی ہو

<p>۴۴ عجب تھی اور شک اشکال اور جان عجب تھی کوئی نہ پہونچے کھان بنی ہو گلاؤں پہونچے نہ پہونچے غم عجب تھی عجب تھی شکل کو</p>	<p>۴۵ عجب تھی نہ ناز کیا اور عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی برات میں ہو کر عجب تھی پر عجب تھی عجب تھی شکل کو</p>	<p>۴۶ عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی</p>
<p>ارمان نکالو دل عجب تھی علی کا خالق یہ مددگار نہ غم کھا دہی کا</p>	<p>کچھ کام ہوئی کا نہ فرہم ہو بھائی برغول میں ہر صف میں دھنسل ہو بھائی</p>	<p>ہر طور سے اس مشک کو بانی سے بھرو منطولی بھی دکھلاؤ نگاہات بھی کرو</p>
<p>۴۷ عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی</p>	<p>۴۸ عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی</p>	<p>۴۹ عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی</p>
<p>یہ تو بچی امان کی ہر تنہائی کا سامن لوگوں مبارک ہو یہ سقائی کا سامن</p>	<p>برات میں نہ سہزاد کوئی تم سے دھل مو ار بھائی جو ہمت کی شفاعت میں خللو</p>	<p>بلو اوہ تری فوج کے بانہا زکمان ہرن بہت جھٹوہ کمان اور قدر انداز کمان ہرن</p>
<p>۵۰ عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی</p>	<p>۵۱ عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی</p>	<p>۵۲ عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی عجب تھی</p>
<p>حضرت کی اجازت ہو تو اعلیٰ علیہ السلام جو کچھ کہ ہو ارشاد بجا لائے علیہ السلام</p>	<p>ملک نہیں یہ رست مری پانیسے ہو جا بہتر یہ وہی کام جو آسانی سے ہو جا</p>	<p>کورن میں کھڑا ہو یہ سپہ شاہ نجف کا پر عزم ہو اس شیر کا دریا کی طرف کا</p>

<p>۴۷۱ نام کے پورا اثر و صفت آرا نام نظر آتا ہے عجیب حال اختیار جسک جسک نام پر فقط پیش رفتے مار نام پر سے تلوار کو روایت ہو خدا</p>	<p>۴۷۲ دعوہ کو خراج و جانت کا تو کوئی نہیں جسک جسک کر سنا سنا کر دین مردان توسعہ کا بیڑا پر ابھرتا مردان دراز تار کوئی کر کا زبان</p>	<p>۴۷۳ اس کی تکی پر تکی کا عکس جسک جسک تکی پر تکی کا عکس جسک جسک تکی پر تکی کا عکس جسک جسک تکی پر تکی کا عکس</p>
<p>تم سب مجھے مورد الزام کیا ہو تلوار کو کیوں باز کر کے بدنام کیا ہو</p>	<p>سردار سب تو اگر افواج عشق کا وہ بھی ہر عہد از سر سبز این علی کا</p>	<p>چھایا تھا عجیب عجب لعل اہل سہر آقا خانہ بہرگز کوئی تلوار کی زویر</p>
<p>۴۷۴ جسک جسک چھوٹا چھوٹا جینا اسکی غارت پر تو اور شہرانی جسک جسک غارت پر تو اور شہرانی جسک جسک غارت پر تو اور شہرانی</p>	<p>۴۷۵ جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو</p>	<p>۴۷۶ جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو</p>
<p>آسان کی سمجھی ہو تلواروں سے لڑنا مشکل کی بہت فاحشہ کے پیادے لڑنا</p>	<p>تیرے جیسے آئینے تو میں جا کے لڑو گا تم سب کو صدارت لڑو کے لڑو گا</p>	<p>کی غرض کہ تو دار لہو یا نہیں آئین ہر زخم بھی میں نے کوئی کھایا نہیں</p>
<p>۴۷۷ جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو</p>	<p>۴۷۸ جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو</p>	<p>۴۷۹ جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو جسک جسک کی دعا دعا ہو</p>
<p>تلوار سے لڑنے کی عبت جھگو ہوس کر تلوار کین شام کی تلوار میں جن کر</p>	<p>ہر چند سفر ہو کو نہیں عیب جنم حاصل تری دولت ہوئی بس جنم</p>	<p>سب خیر کا فی اور شہرہ رکرو گا اسدم کوئی روکیگا تو تلوار کرو گا</p>

<p>۴۴ جس کے چلنے پر کرار کا فز اس زمین و آسمان کا کج بند سب اہل غیبت لکھتے رہے دینا تھا حسین ضعیف مردان کا کج بند</p>	<p>۴۴ عادی سے وہ باغ بن گیا آواز پر نہ گئے سب بوند لہتے ہیں بدست عرب و رستم دیکھ کے کہ اسے پوچھا نہ آواز</p>	<p>۴۴ ہو جاگت گئے سے چلاؤں چاکر ارادہ کمان تاباں کے ہے بار عباس بن عباس کے ہر اس لڑے سوار بیت بار نمودار چاکر</p>
<p>۴۴ قل تھا کہ علم ارد لاؤں ہر شک اور زیر پر زمین کے ہر پر شک اور زیر پر زمین کے ہر پر شک اور زیر پر زمین کے ہر پر شک</p>	<p>۴۴ سبزے کی طرح روند کے کفار کی صف عباس چلے نہر سے خمے کی طرف کو عباس چلے نہر سے خمے کی طرف کو عباس چلے نہر سے خمے کی طرف کو</p>	<p>۴۴ بھاگے فودوش تھے تو سوارے پر تھے جس غل میں دوسو تھے وہاں جا پر تھے جس غل میں دوسو تھے وہاں جا پر تھے جس غل میں دوسو تھے وہاں جا پر تھے</p>
<p>۴۴ جس نے نہر سے نکلا وہ غنیمت جس نے نہر سے نکلا وہ غنیمت جس نے نہر سے نکلا وہ غنیمت جس نے نہر سے نکلا وہ غنیمت</p>	<p>۴۴ گونزد و تیرا اسد کا پیار گونزد و تیرا اسد کا پیار گونزد و تیرا اسد کا پیار گونزد و تیرا اسد کا پیار</p>	<p>۴۴ انبا کے گیتی جابو علی کی تلو انبا کے گیتی جابو علی کی تلو انبا کے گیتی جابو علی کی تلو انبا کے گیتی جابو علی کی تلو</p>
<p>۴۴ بہتر از لب نہر یہ کفار سے لڑ لو ساحل یہ علم گاڑ کے توار سے لڑ لو ساحل یہ علم گاڑ کے توار سے لڑ لو ساحل یہ علم گاڑ کے توار سے لڑ لو</p>	<p>۴۴ دخی کی بہت ظالمون کو راہ کھاوی ہر جہل جنات اسد ان کی دکھاوی ہر جہل جنات اسد ان کی دکھاوی ہر جہل جنات اسد ان کی دکھاوی</p>	<p>۴۴ کیا دست علمدار میں شمشیر دو سرھی لکڑے زمین تھیں کوئی ثابت نہ سرھی لکڑے زمین تھیں کوئی ثابت نہ سرھی لکڑے زمین تھیں کوئی ثابت نہ سرھی</p>
<p>۴۴ جس نے علم گاڑ دیا جس نے علم گاڑ دیا جس نے علم گاڑ دیا جس نے علم گاڑ دیا</p>	<p>۴۴ جس نے علم گاڑ دیا جس نے علم گاڑ دیا جس نے علم گاڑ دیا جس نے علم گاڑ دیا</p>	<p>۴۴ جس نے علم گاڑ دیا جس نے علم گاڑ دیا جس نے علم گاڑ دیا جس نے علم گاڑ دیا</p>
<p>۴۴ اتھ بھی خنامند میں اور حکم خدا اب لڑنے میں اس جان مال نہیں کیا اب لڑنے میں اس جان مال نہیں کیا اب لڑنے میں اس جان مال نہیں کیا</p>	<p>۴۴ دہشت یہ نہیں تھی وہ لاو روڑ تھے گھوڑے اتر آئے تھے ریتی پہ کھڑے تھے گھوڑے اتر آئے تھے ریتی پہ کھڑے تھے گھوڑے اتر آئے تھے ریتی پہ کھڑے تھے</p>	<p>۴۴ صوفت کہ ہوتا مویا کی نظر آتا خوشاب جگر زگی انکھوں میں جھپٹا خوشاب جگر زگی انکھوں میں جھپٹا خوشاب جگر زگی انکھوں میں جھپٹا</p>

<p>۴۷۸ جہاں کی ہر شے تیری ہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے</p>	<p>۴۷۸ جہاں کی ہر شے تیری ہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے</p>	<p>۴۷۸ جہاں کی ہر شے تیری ہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے</p>
<p>مکمل ہے سے مع مشک و علم کر پر جہاں غل کرنے کے اہل ستم گر پر ہے جہاں</p>	<p>جہاں تو مہ آپسایت کا پرت تعلیم کی تاثیر پر صوبت کا اثر</p>	<p>لے لے دے دو گھنٹوں کو ہر پرست مروت رو ہوئے دہل ہو بندہ میں حرم مروت</p>
<p>۴۷۸ جہاں کی ہر شے تیری ہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے</p>	<p>۴۷۸ جہاں کی ہر شے تیری ہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے</p>	<p>۴۷۸ جہاں کی ہر شے تیری ہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے</p>
<p>بہارست یار و یارین الی مہ تہ جہاں سدھی نہیں ہوتی ہر کون غم سے ہاری</p>	<p>مقرر کا کچھ تیری ہوا جامہ نوب تیروں ہی سیدائیں تر کام نوب</p>	<p>کیا لے تہا جہاں مہ سے شکار کین سے ہو مکتو علیہ ارکی آتی کوسین سے</p>
<p>۴۷۸ جہاں کی ہر شے تیری ہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے</p>	<p>۴۷۸ جہاں کی ہر شے تیری ہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے</p>	<p>۴۷۸ جہاں کی ہر شے تیری ہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے تو ہی ہے ہر شے کی پادشاہی ہے</p>
<p>جب تیرے گھر میں دیکھ رہا تھا تو نے کہا کہ میں نے کہا تھا</p>	<p>خیر نہ ہو سکتا ہے میں جاتا ہوں کہ نہ فر ہو کہ جو دہق دی تو</p>	<p>میں تیرے چہا جہاں کے یہ خون کی گواہ کہ نہ فر ہو کہ جو دہق دی تو</p>

[illegible]

۴۷۷
 مین کتنی ہون تم خاک سے بچے کو اٹھا لو
 مین کتنی ہون تم باغہ گردن بسان پند ڈالو
 مین کتنی ہون تم شیشے کو زانو چسب لو
 مین کتنی ہون تم سب کے یکمینہ کو چسب لو

جب کتنی ہون زین غم ابھی عباس کا لہر ہو
 رو کر پتلی مان ہی کتنی غم قفسا ہو

۴۷۸
 شہ سے لوگو یہ بچھانا جو بس آن
 کتنی زین بھگ جان کہ تم بنی بونا دان
 زین کے غلط سے غم کی گئی جان
 زین سے زیادہ زین بیاہ کوئی بان

تم پانی نہ ملو امین تو کیا مرتے نہ عباس
 حق سبط نبیب کا ادا کرتے نہ عباس

۴۷۹
 بین ابھی کرتی تھی شیشے کی دست
 نبیب کے لیے آئے جو ہر شکل نبیب
 بین ابھی کرتی تھی شیشے کی دست
 نبیب کے لیے آئے جو ہر شکل نبیب

نوئی ہر علم اس کے غم سے کشت ہو
 کج سے الم سے کیا نور بد شہر ہو

[illegible]

<p>۴۱۳ دو دن تک کھنکھانے لگا جو بوجھ بوجھ سے کھنکھانے لگا کھنکھانے لگا کھنکھانے لگا</p>	<p>۴۱۴ کوئی نہ کوئی زانی کوئی نہ کوئی زانی کوئی نہ کوئی زانی کوئی نہ کوئی زانی کوئی نہ کوئی زانی</p>	<p>۴۱۵ حالت خطا میں پڑنے کا اس کو از اسید میں چلا کسی نہ کسی کے کسی نہ کسی کے کسی نہ کسی کے</p>
<p>۴۱۶ غبار اور عینون کو لگا ہوئے بھائی کو تھا آواز سنانا تھا</p>	<p>۴۱۷ سارا شکر کوہ آن و نواح جنگل دیدہ نہیں کوئی نہ کر سکتا تھا</p>	<p>۴۱۸ ابن سرتن سے ہمارے شمر کو مارین ہم اس گھڑی سے جاوین</p>
<p>۴۱۹ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>	<p>۴۲۰ بہتر کا تھا کین کر نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>	<p>۴۲۱ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>
<p>۴۲۲ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>	<p>۴۲۳ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>	<p>۴۲۴ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>
<p>۴۲۵ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>	<p>۴۲۶ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>	<p>۴۲۷ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>
<p>۴۲۸ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>	<p>۴۲۹ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>	<p>۴۳۰ نہایت تازی نہایت سی کی تازی نہایت سی کی تازی نہایت</p>

[illegible]

[illegible]

<p>علم رہے ہو مگر کبھی صاحبِ کرم کی یاد نہ کرنا نہیں غافل ہو کر کہ سنیں تین پر پیشانی پر نہیں آجے اب بار بار پیشانی پر نہیں آجے اب بار بار</p>	<p>علم بہی مار لی طاقتِ محبت کی گواہی جسکی پیشانی پر بھی پتھر کی آہو دودھ و مادہ فاسم مری حلاج کو وقتِ با توین اور سائین چھٹا</p>	<p>علم ہو ان کے حب و محبت پر جان بیکار کچھ نہ کہتے تھے احمق تو عمر کی نظر ان کی خوشنمائی کے لیے کھینچے تھے اور ان کے لیے جیسے بن جی و بکام</p>
<p>فول حضرت جو رول و جهان کی تعمیر آخری سن لو نہیں حضرت کی زبان کی تعمیر دوسرا اپنے سر و داسطے قربان کیے</p>	<p>بڑی حلاج نے تو یہ مجھ پر جان کیے دوسرا اپنے سر و داسطے قربان کیے</p>	<p>میں است کی حاسے رہا اسلاما غافل تو بھی اس امر سے مت ہو جو بیٹا غافل</p>
<p>علم کون کونسا نہ ہے نہ نہیں کبھی کبھی کہ سب خلیفہ نہ ہو کبھی رہیں جو کبھی چاہو عزا و رول</p>	<p>علم اور جو بہ زود عیاشی نہ جانی اس کی مائی بن سب کے چاہے مٹوئی سی مٹوئی نہ جانی</p>	<p>علم نہیں کبھی نہ ہو چاہے نہ کبھی نہیں کبھی نہ ہو چاہے نہ کبھی نہیں کبھی نہ ہو چاہے نہ کبھی</p>
<p>غیر ملکی بدون بھی بدی کرنا تو ہی میں نے بھی کیا اور یہی کرنا تو</p>	<p>ایک باقی ہو جو عیاش کا دل پر پارے پیار کرنا اُسے ہمارے کے برابر پارے</p>	<p>ایکے جیتے نہ احمد کا نوا سا تھے تشراب فوج کیا مچو نہ پیا سا تھے</p>
<p>علم کبھی پیشانی پر کی جو کبھی پیشانی پر خداست خاطر تو جابو خداست اگرے اندر و محکم کے برقرار تھی</p>	<p>علم کبھی پیشانی پر کی جو کبھی پیشانی پر کبھی پیشانی پر کی جو کبھی پیشانی پر کبھی پیشانی پر کی جو کبھی پیشانی پر</p>	<p>علم کبھی پیشانی پر کی جو کبھی پیشانی پر کبھی پیشانی پر کی جو کبھی پیشانی پر کبھی پیشانی پر کی جو کبھی پیشانی پر</p>
<p>جسکی تو زینت و کھنوم کی خاطر کرنا انہی ہی خضہ منوم کی خاطر کرنا</p>	<p>برسکینہ کی بہت کبھی خاطر سجاد کہ یہ کچھ غصہ میں بس ہوگی سادہ سجاد</p>	<p>اپنے بابا کے برابر مجھے جانا اُسے نہر ملعون کا بھی بھکانا نہ مانا اُسے</p>

۱۲۴
 کلمے یاد و عبادت سے آباد و جگہ
 جہاں سے غلط فہمی کو گھانا بنایا
 اس کا تہمت جو جہنم پر تھی
 ایک گھڑی کا جو تارا عالم

۱۲۵
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ

۱۲۶
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ

۱۲۷
 تادم زندگی گستاخ با صغیر اصغر
 لیکتا تیرا الم مہر میں بابا صغیر

۱۲۸
 پاکون پر گر بڑی حضرت کے جو کبریا
 شاہ رسو لگے جہاں سے اسے لینا

۱۲۹
 خاطر سلو میں دن شرکے جادے عکس
 ہر حضرت کی جدائی میں خدا سے عکس

۱۳۰
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ

۱۳۱
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ

۱۳۲
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ

۱۳۳
 کھونٹ کران شیر پہ کوار چری
 پر نہ یہ کیو کہ زینت سر بازار چری

۱۳۴
 مہربان پہ نہ سجاد اگر ہو دیگا
 سطح میرا نہ پایا یہ سر ہو دیگا

۱۳۵
 ہوا کی طعن سے تھو ہو کبر اکام
 ہوتی زہر کی ہر خوشی سے زہر اکام

۱۳۶
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ

۱۳۷
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ

۱۳۸
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ
 جہنم جہنم میں تھی یہ جگہ

۱۳۹
 چاہتا مال ہو نہ کچھ فرادان شیر
 ہاں چار سو کھائے ہو خواہاں شیر

۱۴۰
 پے زند سال جو بی بی یہ مٹی کی
 سامنے اس کے مٹی کی کہ سنیں موتی کی

۱۴۱
 شاہ جہنم کہ کھوڑے کے برابر
 یاد عباس تب آئے علی اکبر آئے

<p>۴۳۴ دو بختیہ کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر</p>	<p>۴۳۵ خاتم حیات کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر</p>	<p>۴۳۶ بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر</p>
<p>بست جب در دست نہ تیرا جلو کر غارت زین پر شہر لگیا ہوا</p>	<p>یوں حق فاطمہ کی پوتی کا بچا تو میر حکم یہ اسکا بھلا کیونکہ نہ اب مانو میر</p>	<p>شہ کو پھر تیرے ٹھہر جانے سے دیکھا گھوڑے اب مر بابا کو جنگاہ میں لجا گھوڑے</p>
<p>۴۳۷ بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر</p>	<p>۴۳۸ بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر</p>	<p>۴۳۹ بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر</p>
<p>اس گھڑی گھوڑا بھگناک پر نہ ملتا تھا شاہ شکر اتے تھے لیکن وہ سنیں جاتا تھا</p>	<p>یوں مرے گھوڑے کے پاؤں پہ نہ ملتا تھا بوشہادت کی ہر ساعت وہ کہیں ملتی ہی</p>	<p>شاہ بھی روئے تھے اور اپنے والا بھی شاہ بھی دیکھتے جاتے تھے اُسے گھوڑا بھی</p>
<p>۴۴۰ بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر</p>	<p>۴۴۱ بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر</p>	<p>۴۴۲ بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر بے خبری کی بے خبری ہو کر</p>
<p>بچہ بھی اور سر راک پہ فدا کی گھوڑے کوئی دم اور بھی بابا کو نہ لجا گھوڑے</p>	<p>اس دم از سکہ جو بیانی فرقت ہی مجھے ایک دم اور بھی کیوں غنیمت ہی مجھے</p>	<p>عرض دلیہ ہی تھے ہر اب باغیہ درد و دل پہ کرو جلد طلب یا شہید</p>

<p>۴۱ لکھنؤ میں صوفیوں کی مجلس میں بیٹھ کر اپنے دل سے بے پروائی کی باتیں کہیں</p>	<p>۴۲ یوں نہ ہو کہ تو نے اپنے دل سے کہیں نہ کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں</p>	<p>۴۳ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں</p>
<p>۴۴ باکس میں خیمہ میں میں نے دل ہوں بھاؤ تم اسکو کہ میں باؤ سے بھل ہوں</p>	<p>۴۵ صد ہوا نہ پیر میں اسی ہوئی ہے کچھ تو زیادہ تھا ہنسل ہی ہے</p>	<p>۴۶ پیہ کی اس جامع زمان کو بلا ہوں دادی مری خدمت کو مری لکھ ہوں</p>
<p>۴۷ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں</p>	<p>۴۸ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں</p>	<p>۴۹ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں</p>
<p>۵۰ گھر سے دیر ہوا کیا اہل ہند نے جانی کو مرے داغ دیا اہل ہند نے</p>	<p>۵۱ گود میں جو دینی تو نہ کچھ ہوئے آہ اب مرادادی سے کس طرح کوئے</p>	<p>۵۲ کنا کہ مراد اب آہ دست اہل سہرت کا قرین وقت شہادت میت اہل</p>
<p>۵۳ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں</p>	<p>۵۴ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں</p>	<p>۵۵ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں کہا کہ میں نے تو کو کبھی نہیں</p>
<p>۵۶ لو اسکو کہ بھر گویہ سب نہ ملے گا اب تاہ قیامت علی صغریٰ ملے گا</p>	<p>۵۷ پھر دادی سے کنا کہ جو پست ہے تسلیم نہیں باؤ سے مضطر نے کی ہے</p>	<p>۵۸ مرغے میں ارفار ہو رہا ہے سر دینے پتیار ہو فرزند مختار ہے</p>

<p>۱۲۷ جوان کی وہ دنیا جس پر جو کجا عیان چہرے اور اکھ سن نام پر اکھا جو عام دیکھتے تھے نظر آتے ہیں جب</p>	<p>۱۲۸ تیرے چہرے پر عیاں تھے تیرے چہرے پر عیاں تھے تیرے چہرے پر عیاں تھے تیرے چہرے پر عیاں تھے</p>	<p>۱۲۹ اوتھت کی تھی سب میں اس کی تھی سب میں اس کی تھی سب میں اس کی تھی سب میں</p>
<p>ہو قوت لو اس غلبہ شاد بخفتے جو راغین کہ بیچو تم میری طرف سے</p>	<p>ہو شکل پیر جو ادھر آئیے تو گو دین اپنی وہ نہیں لائے</p>	<p>اس طرح پر ارشاد دینی اور علی اللہ کو منظور جو یہ خوب دہی ہا</p>
<p>۱۳۰ چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی</p>	<p>۱۳۱ کوئی تھی شاک لا جا کوئی تھی شاک لا جا کوئی تھی شاک لا جا کوئی تھی شاک لا جا</p>	<p>۱۳۲ چو شرفا کماں پون کی چو شرفا کماں پون کی چو شرفا کماں پون کی چو شرفا کماں پون کی</p>
<p>وفا کوئی بانی اب یہ پیش میری غم کی شب رائد ہوئی</p>	<p>ہو قوت تو تم نے ہوسہ کی پھر آؤ گے مینا علی اکبر کی بدولت</p>	<p>تیری ہی طرح میں اس آن کر دنگی بیٹیر کو ہست پر میں قربان کر دنگی</p>
<p>۱۳۳ چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی</p>	<p>۱۳۴ چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی</p>	<p>۱۳۵ چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی</p>
<p>کماں کوئی بانی اب کوئی بانی اب</p>	<p>چو غرض بانی کی چو غرض بانی کی</p>	<p>سکان سادات کو بچین کرو اب میں ہو کر چکی کچھ میں کروں میں</p>

<p>۴۱۴ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے آتش سے باغ کی لالہ لاشعبر مقل من ملایا عجبان لاشعبر تس چکر کو دفون کیا اس کے</p>	<p>۴۱۵ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>	<p>۴۱۶ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>
<p>۴۱۷ بولے ہیں در پیش ہر ماما علی صغیر سنائی تربت سے ذرا علی صغیر</p>	<p>۴۱۸ ہر وقت کو رخصت ہوئے بہ ہر دم رائدوں کا عجب حال ہوا نہت غم</p>	<p>۴۱۹ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>
<p>۴۲۰ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>	<p>۴۲۱ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>	<p>۴۲۲ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>
<p>۴۲۳ جب زمین ملی آتی تھی عشق پر اک اور ضیفہ اُسے بجاتی تھی ہر دم</p>	<p>۴۲۴ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>	<p>۴۲۵ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>
<p>۴۲۶ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>	<p>۴۲۷ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>	<p>۴۲۸ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>
<p>۴۲۹ میں اس کی محبت تو یہاں لاتی ہر رکو یہ فتنہ ہی جو خیمہ میں بجاتی ہر رکو</p>	<p>۴۳۰ پتہ لگا پتہ لگا پتہ لگا پتہ لگا اس آغری محبت کو مری مان کے عالم</p>	<p>۴۳۱ میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے میں نے اپنے لیے کیا کیا ہے</p>

<p>۴۸۸ زینب کا کھلے سر پر چادر پہن کر تارکد کو جاکم کی بو عیان کر بیت کو عیت ہی کا کھمکھم کر سب کے روغور ان بان پر کھمکھم کر</p>	<p>۴۸۹ کتنے تھے سرو و زبانی کتنے تھے سر و زبانی غم کو غم تو بہت غم کی غم کو غم تو بہت غم کی</p>	<p>۴۹۰ ٹیڑھے نیون چین کر دیکھ کر زبیر نے چیلے کے کما چیلے گو کہ گم سے اندھے بہت کھمکھم کر غم کو غم تو بہت غم کی</p>
<p>۴۸۹ پستانہ زبان اپکا چرخون ہی نہ ہو نو بیان سر زینب مخرنوں نہ ہو</p>	<p>۴۹۰ غم میں اثر فاطمہ کے شیر کا دیکھا لیکن ہمیں جو ہر تری شمشیر کا دیکھا</p>	<p>۴۹۱ اعجاز امانت نہ ذرا چاہیے شیر است کا پس اب پاس سو چاہیے شیر</p>
<p>۴۹۰ سب کی کچھ بات نہ سمجھ کر مومن کا دل لایا اپنے زینب کا دل لایا اپنے</p>	<p>۴۹۱ پشیمانی بوا و نہ اسرار ماند علی ترا تھا سید غم کا غم میں غم کا ایک انجام اور آغاز</p>	<p>۴۹۲ پشیمانی بوا و نہ اسرار ماند علی ترا تھا سید غم کا غم میں غم کا ایک انجام اور آغاز</p>
<p>۴۹۱ گروں مرادہ میں خالق کے بیٹے دین بنی آفاق میں قائم نہ رہے</p>	<p>۴۹۲ سکان عادات کبھی کہتے تھے شاہزاد گاہے تو بنی گاہ عالی کہتے تھے شاہزاد</p>	<p>۴۹۳ گھوڑے سے شہ بکس و تنہا کو گرایا نیزوں سے شہ بکس و بطل کو گرایا</p>
<p>۴۹۲ بولی جو مجھے عیت مرد و گوار بجان و تابان کوئی مراد پیدائش ہو نہیں کہ فضا سے نہیں اور کج ہے چاہیے خالق کا</p>	<p>۴۹۳ دل لگا کر کائنات کی ہم پستی بلالین شہ غم کی ہم نئی تھی میں صد سیر کی ہم پستی بلالین شہ غم کی ہم</p>	<p>۴۹۴ دل لگا کر کائنات کی ہم پستی بلالین شہ غم کی ہم نئی تھی میں صد سیر کی ہم پستی بلالین شہ غم کی ہم</p>
<p>۴۹۳ بر باد کسی زین پست نہ کرونگا بیعت کبھی فاق کی میں مضطر نہ کرونگا</p>	<p>۴۹۴ شمشیر کو اوصاف شمشیر کو رحمت گردن سے مذا آئی تری شمشیر کو رحمت</p>	<p>۴۹۵ جلا دے کچھ رحم نہ کھایا شہ دین پر ملعون نے خنجر کو پھرایا شہ دین پر</p>

۴۳۷
روزگار سے تھکا جان غم و غم
سب بیکار و غم و غم

۴۳۸
سب بیکار و غم و غم
سب بیکار و غم و غم

و لکیر پر پادشہ کا سب سے بڑا

الکیر پر پادشہ کا سب سے بڑا

<p>بنا نہت سخت علم لادری کو اولاد کا بونا نہت نیبون کی بوجی کو بان دولت اولاد خطے جسے کی کو اپر جو بوجب سل جناب سموی کو</p>	<p>جسے لاری فاطمہ کے شکر جاری ہوئی اس کے رورق کی شکریت بجائے موی کی دکان کی شکریت نہت کے بہت والدہ کی شکریت</p>	<p>ابو کا خنکے یہ کنے کے خنکے نہت کے شکریت کی شکریت ابو کے بوجب شکریت کی شکریت</p>
<p>فرزند نہیں سکے وہ سے نام شان کو وارث کوئی اُسکا نہ کوئی فاتحہ خوان کو</p>	<p>اقتصاد سکینہ ہی کا دم بھری تھی بانو بیون کو پایا اُسے کرتی تھی بانو</p>	<p>منظور رہا اذ اسے اک ان ہووے بچن سکینہ کسی عنوان نہوے</p>
<p>جسے لاری فاطمہ کے شکر جاری ہوئی اس کے رورق کی شکریت بجائے موی کی دکان کی شکریت نہت کے بہت والدہ کی شکریت</p>	<p>جسے لاری فاطمہ کے شکر جاری ہوئی اس کے رورق کی شکریت بجائے موی کی دکان کی شکریت نہت کے بہت والدہ کی شکریت</p>	<p>جسے لاری فاطمہ کے شکر جاری ہوئی اس کے رورق کی شکریت بجائے موی کی دکان کی شکریت نہت کے بہت والدہ کی شکریت</p>
<p>مردہ میں بھی بادیدہ تر جاتا ہر انسان اس درغ سے جیتے ہوئے مرجاتا ہر انسان</p>	<p>دو بچن کو تم پالو یہ شاق نہایت دو بیٹی مجھے میں بھی مون شاق نہایت</p>	<p>مٹھ اسکی طرف کرتی کہ میں اسکی طرف کو کرتی میں شہا پیٹھ بھلا اسکی طرف کو</p>
<p>جسے لاری فاطمہ کے شکر جاری ہوئی اس کے رورق کی شکریت بجائے موی کی دکان کی شکریت نہت کے بہت والدہ کی شکریت</p>	<p>جسے لاری فاطمہ کے شکر جاری ہوئی اس کے رورق کی شکریت بجائے موی کی دکان کی شکریت نہت کے بہت والدہ کی شکریت</p>	<p>جسے لاری فاطمہ کے شکر جاری ہوئی اس کے رورق کی شکریت بجائے موی کی دکان کی شکریت نہت کے بہت والدہ کی شکریت</p>
<p>میاں تو مان باپ کا وہ نور نظر کو میٹی ہو تو دونوں کی وہی سخت جگر کو</p>	<p>میں تباہے جو یہ میرا بھی پھر سرد جگر کو میں دانی سکینہ کی مون تم اسکے پڑ کو</p>	<p>بانو سے عرض مانگ کے کی نہت سکینہ بروقت لگی نزد پدر رہے سکینہ</p>

[illegible]

ماتلق سے مجھے تجلش است کی طلب ہے
 آج، عامانگنے کی آخری شب ہے

میان اسکی طرف کو نہ پہنچ گئے۔

تقی نگر کی آواز ہر اک کو بدن سے

۱۳۴
 ہر کسے روایت جو کہ
 دور و خفاقی میں ہو
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش
 زور آج کی مین بن رہی ہو

۱۳۵
 غنیمت کی تائید غنی بنو
 کچھ لو کھلا دے سکتی ہو
 مہربانی کی سبب ہو
 سنا بی بی عاتق ان عین

۱۳۶
 عجب آج انار دیا ہو
 عجب آج عجب آج کی
 عجب آج عجب آج کی

گو مکی عوض لاش پر ہے کو ہون آئی
 معمول سے اس سبب پر سو کو ہون آئی

اندھی اندھ یہ حالت ہوئی کسی
 جو کہ مین کھڑی وتی ہون جو ہیں کسی

اب کس بٹھاؤ گے با اندیشہ رواہی
 جس کو زور سے بٹھالتے تھے وہ بھی کھڑی

۱۳۷
 اب کس کو خبر دے دو
 اب یہ ہے مین کی ہون
 اب یہ ہے مین کی ہون

۱۳۸
 مہربانی کے کھانا غنی بنو
 مہربانی کے کھانا غنی بنو

۱۳۹
 اب کس کو خبر دے دو
 اب یہ ہے مین کی ہون

تم ہی پیٹے فرقت ہوئی عباس علی
 لغت زمر اور ہوئی مجھ کو کسی سے

ویدار بارک سے مین چلی تھی تب
 تم کھانا پر قسمت مین مین ہو گئی اب

تم صاف الاقرار ہو بلو اب
 صفحہ کی طرح راہ نہ دکھلاؤ اب

۱۴۰
 اب کس کو خبر دے دو
 اب یہ ہے مین کی ہون

۱۴۱
 اب کس کو خبر دے دو
 اب یہ ہے مین کی ہون

۱۴۲
 اب کس کو خبر دے دو
 اب یہ ہے مین کی ہون

سنت مدنیاس کو سہاوی مین
 پچاس لگی دھمے اور مانی نہیں

س کو مین سفایہ کانیہ
 اور داغ مینی ہی مرزا د سخی

بلدی سے ہونے جاو کی تم سرور
 اس بار مین تک تھا صحبت تھی مین

پیشین شمعین و آبا و اجداد
 شمسے عبد السکوب با تہذیب و ادب
 انجمن بیان کیا کر وین علم
 جگہ پر و اندر عجبت شاد و

پتے نہ جو دنیا میں بہت ناز و شکم
 آخری بہت سامنا ہوتا نہیں شکم

خانمہ الطبع

الحمد للہ رب العالمین، والصلوٰۃ علی خیر خلقہ محمد وآلہ الطیبین الطاہرین بعد حمد و نعت کے شائقین مصائب
 سید الشہداء و سامعین فضا، مظلوم کر بلا داشت فیو اپرداخ ہو کر ان دنوں فضل یزدانی و کرم ربانی سے
 ہیں محبوب خوش اسلوب کا شخص کو اشتیاق تھادہ گوہر پہلے کلام بلاغت نظام قدوۃ الشعراء
 زبدۃ الفصحا طوطی شکر خاندلیب نغمہ سر اندر دوس مکان عرش آشیان مقبول بارگاہ رب متیہ
 جناب فشتی دلیگر اعلیٰ اندامہ ہیئت مجموعی یہ صرف زر کشیر کارپرد ازان مطیع او وہ اخبار کو سبب
 پانچ جلد پر تقسیم کیا گیا اس جداول میں سلام و خیمہ و مسدس و مرثیہ میں بار دوم مطیع فیض منبع صاحب
 بذل ہم منہل جو و کرم شہو نزدیک و دور جناب فشتی نو کشور لازال بالعصرح والسرور
 واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج بام کوبر ششہ ام مطابق ماہ صفر المظفر ۱۲۸۲ ہجری میں حلیہ طبع سے آراستہ ہو کر
 حائل گئے مشتاقان ہونی مبن و کرمہ فقط

